Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● 284:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Friday, 24th October, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق یکم جمادی الاول ۱۴۴۷ھ ● جمعہ، ۲۴ر اکتوبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

کولکاتا ٹور اینڈ ٹراویلس
کی خدمات: حج پیکیج | عمرہ پیکیج | بین الاقوامی اور گھریلو خدمات
زیارت پیکیج: مسجد اقصیٰ، عراق، مصر کی زیارت
ٹکٹ اور ویزا کی فراہمی | فورکس کی سہولت
CUSTOMISED PACKAGE | MANPOWER CONSULTANT
OUR HEAD OFFICE
KOLKATA TOURS & TRAVELS (I) PVT. LTD
Recognised by Ministry of Minority Affairs (Hajj) Govt. of India

تیجسوی یادو ہوں گے مہا گٹھ بندھن کے وزیر اعلیٰ امیدوار، مکیش سہنی نائب وزیر اعلیٰ کا چہرہ، اشوک گہلوت نے کیا اعلان

23 اکتوبر: بہار اسمبلی انتخابات سے قبل مہا گٹھ بندھن نے آخرکار وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ کے چہروں کا اعلان کر دیا ہے۔ کانگریس کے سینئر رہنما اشوک گہلوت نے جمعرات کو پٹنہ میں منعقدہ مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران تیجسوی یادو کو وزیر اعلیٰ اور مکیش سہنی کو نائب وزیر اعلیٰ کے امیدوار کے طور پر پیش کیا۔ اس اعلان کے ساتھ ہی اتحاد کے اندر اختلافات کی فواہوں پر لگام لگ گئی ہے۔ پریس کانفرنس میں آر جے ڈی کے رہنما تیجسوی یادو، کانگریس کے اشوک گہلوت، پون کھیڑا، وی آئی پی (وکاس شیل انسان پارٹی) کے مکیش سہنی سمیت کئی اتحادی جماعتوں کے لیڈر موجود تھے۔ اشوک گہلوت نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا، ''ہم نے سبھی پارٹیوں سے مشورہ کرنے کے بعد طے کیا ہے کہ اس بار کے انتخابات میں تیجسوی یادو مہا گٹھ بندھن کے وزیر اعلیٰ کے امیدوار ہوں گے، جبکہ مکیش سہنی نائب وزیر اعلیٰ کے چہرے کے طور پر انتخابی میدان میں اتریں گے۔''

تیجسوی یادو نے اس موقع پر کہا، ''ہم سب کا مقصد بہار کو بہتر بنانا ہے۔ ہم اپنے والد لالو پرساد یادو، سونیا گاندھی، راہل گاندھی، پرینکا گاندھی اور تمام اتحادی ساتھیوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے ہم پر اعتماد ظاہر کیا۔ ہم اس اعتماد پر پورا اتریں گے۔'' گہلوت نے پریس کانفرنس میں کہا، ''ملک کے حالات تشویشناک ہیں۔ بے روزگاری، کسانوں کی مشکلات اور عام آدمی کی پریشانیوں نے عوام کو تبدیلی کی راہ پر سوچنے پر مجبور کیا ہے۔ عوام اب ایک نئے بہار کی توقع کر رہے ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ اس بار تبدیلی ضرور آئے گی۔'' قبل ازیں، کانگریس، آر جے ڈی، وی آئی پی اور بائیں بازو کی جماعتوں کے درمیان سیٹ تقسیم پر بات چیت جاری تھی اور متعدد نشستوں پر اتحادی پارٹیاں ایک دوسرے کے خلاف امیدوار کھڑا کر چکی تھیں۔ تاہم، تازہ اجلاس کے بعد یہ تنازعات بھی بڑی حد تک ختم ہو گئے ہیں۔ دوسری جانب بی جے پی نے اس اعلان پر طنز کستے ہوئے کہا کہ مہا گٹھ بندھن کے اندرونی اختلافات ابھی ختم نہیں ہوئے ہیں۔ اس تمام سیاسی ہلچل کے درمیان مہا گٹھ بندھن کی انتخابی مہم 'تیجسوی سرکار' کے نعرے کے ساتھ تیز رفتاری سے آگے بڑھ رہی ہے، جبکہ آر جے ڈی کے قریبی ذرائع کے مطابق اب تمام اتحادی جماعتوں کے بینر تلے ایک مشترکہ منشور بھی جلد پیش کیا جائے گا۔

مودی جان بوجھ کر آسیان چوٹی اجلاس میں شرکت نہیں کر رہے ہیں: کانگریس

نئی دہلی، 23 اکتوبر (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ کوالالمپور میں ہونے والی آسیان سربراہ اجلاس میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی موجودگی میں وہ خود کو تنہا محسوس کریں گے، اسی لیے وہ ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت اس اجلاس میں شرکت نہیں کر رہے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق آسیان سربراہ اجلاس 26 سے 28 اکتوبر تک کوالالمپور میں منعقد ہوگا، جس میں ہندوستان کی نمائندگی وزیرِ خارجہ ایس۔ جے شنکر کریں گے۔ کانگریس کمیونی کیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے جمعرات کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، " کئی دنوں سے یہ قیاس آرائیاں چل رہی تھیں کہ وزیراعظم اس اجلاس میں جائیں گے یا نہیں۔ اب طے نظر آ رہا ہے کہ وہ نہیں جائیں گے۔ اس کا مطلب ہے کہ عالمی رہنماؤں کے ساتھ گلے ملنے، تصویریں کھنچوانے اور خود کو 'وشو گرو' کہلوانے کے کئی مواقع ضائع ہو جائیں گے۔ "انہوں نے کہا، "مودی جی کے نہ جانے کی وجہ صاف ہے، وہاں صدر ٹرمپ موجود ہوں گے اور مودی جی ان کے سامنے خود کو الگ تھلگ محسوس نہیں کرانا چاہتے۔ چند ہفتے پہلے انہوں نے مصر میں غزہ امن سربراہ اجلاس میں شامل ہونے کا دعوت نامہ بھی اسی وجہ سے مسترد کر دیا تھا۔ "

کانگریس کے ترجمان نے کہا کہ سوشل میڈیا پر صدر ٹرمپ کی تعریف میں پیغامات پوسٹ کرنا ایک بات ہے، لیکن ان کے ساتھ قریبی تعلقات بنانا دوسری بات ہے اور یہ آسان نہیں ہوگا اُس شخص کے ساتھ جس نے 53 بار 'آپریشن سندور' رکوانے اور پانچ بار ہندوستان کو روس سے تیل خریدنا بند کرنے کا وعدہ کرنے جیسے دعوے کیے ہیں۔ یہ ایک طرح (باقی صفحہ 4 پر)

بہار اسمبلی انتخاب میں مسلمانوں کی شراکت کے بغیر محض فاشزم کا خوف دلا کر مسلمانوں کا ووٹ حاصل نہیں کیا جا سکتا: ساجد ملک

نئی دہلی، 23 اکتوبر (یو این آئی) بہار میں آئندہ ہونے والے اسمبلی انتخاب میں مہا گٹھبندھن اور دیگر سیکولر جماعتوں پر مسلمانوں کو ان کی آبادی کے حساب سے نشست نہ دینے پر سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے سماجی کارکن اور کانگریس کے سینئر لیڈر ساجد ملک نے کہا کہ مناسب حصہ داری کے بغیر محض فاشزم کا خوف دلا کر مسلمانوں کا ووٹ حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

انہوں نے کہا کہ بہار میں مسلمانوں کی آبادی تقریباً 18 فیصد ہے اور اس کے حساب سے اسمبلی میں 46 نشستیں ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہا گٹھبندن میں سے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) نے محض 18 سیٹ دی ہے جب کہ کانگریس نے 10 سیٹوں پر اکتفا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انصاف کا تقاضہ یہ تھا کہ مہا گٹھبندھن میں شامل تمام پارٹیاں مل کر 46 نشستیں دیتیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں یادو، (باقی صفحہ 4 پر)

ڈی آر ڈی او کے برہموس میزائل پروجیکٹ انجینئر کی لکھنؤ میں مشتبہ حالات میں موت، دیوالی پر آئے تھے گھر

لکھنؤ، 23 اکتوبر: اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ کے عالم باغ واقع اوم نگر کے رہنے والے ڈی آر ڈی او کے انجینئر آکاش گپتا کی مشتبہ حالات میں موت ہو گئی۔ آکاش دہلی میں تعینات تھے اور اس وقت وہ برہموس میزائل کے سسٹم انجینئر کے طور پر کام کر رہے تھے۔ وہ دیوالی کی چھٹیاں منانے اپنے اہل خانہ سے ملنے آئے تھے۔ منگل کی رات والی بال کھیلنے کے بعد آکاش کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی۔ اہل خانہ انہیں لوک بندھو اسپتال لے کر گئے، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔

ابتدائی تحقیقات میں اسے ہارٹ اٹیک مانا جا رہا ہے حالانکہ پولیس کو ابھی پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار ہے۔ آکاش کی ناگہانی موت سے ان کے اہل خانہ اور ساتھیوں میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ معلومات کے مطابق آکاش دیپ گپتا مستقل طور سے لکھنؤ کے رہنے والے تھے اور دہلی میں ڈی آر ڈی او کے برہموس میزائل پروجیکٹ پر کام کر (باقی صفحہ 4 پر)

تیونس میں کشتی ڈوبنے سے کم از کم 40 افریقی تارکین وطن ہلاک

تیونس، 23 اکتوبر (یو این آئی) تیونس کے ساحل کے قریب ایک کشتی ڈوبنے کے نتیجے میں سب صحارا افریقہ سے تعلق رکھنے والے کم از کم 40 تارکین وطن ہلاک ہو گئے، جبکہ 30 کو بچا لیا گیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' مہدیہ کے پراسیکیوٹر آفس کے ترجمان ولید شتابری نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات سے ظاہر ہوتا ہے کہ کشتی پر 70 افراد سوار تھے۔ ولید شتابری نے مزید کہا کہ 40 لاشیں برآمد کی گئی ہیں، جن میں شیر خوار بچے بھی شامل ہیں، اور 30 افراد کو بچا لیا گیا، یہ تمام صحارا افریقہ کے ممالک سے تعلق رکھتے ہیں۔ تیونس ہر سال ہزاروں افریقی تارکین وطن کے (باقی صفحہ 4 پر)

گھٹیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد، چوٹ موچ، گھٹیا، جلنے، کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت مفید ہے
زعفرانی تیل
ZAFRANI TEL

گیسٹک کے درد میں بدہضمی
بھوک کی کمی، درد جگر
قبض، سینے کی جلن اور
پیٹ کے امراض میں بے حد مفید ہے
گیسٹک کے درد میں
GASTRIC KE DARD MEIN ?
QADRI QABZTROZIN
قادری قبض ٹروجن

قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana™
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

کولکاتا میونسپلٹی نے 73 ہیکٹر زرعی اراضی حاصل کی

دھاپا پر دباؤ کو کم کرنے کی کوشش میں نیا ویسٹ پروسیسنگ سینٹر بنایا جائے گا

کولکاتا: 23 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپلٹی نے دھاپا ڈمپنگ سائٹ کے قریب تقریباً 73 ہیکٹر زرعی اراضی حاصل کی ہے۔ اس زمین کو دھاپا کو پھیلانے اور نئی لینڈفل سائٹ بنانے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ اس کا بنیادی مقصد موجودہ ڈمپنگ سائٹ پر دباؤ کو کم کرنا اور کچرے کے انتظام کے لیے جدید انفراسٹرکچر تیار کرنا ہے۔ انتظامی ذرائع کے مطابق بلدیہ نے پہلے ہی مرحلہ وار زمین پر باڑ لگانے کا کام شروع کر دیا ہے۔ معاوضے کا عمل بھی شروع ہو گیا ہے۔ کل 883 کسانوں کو تین مرحلوں میں معاوضے کے چیک دیئے جائیں گے، جن میں سے اب تک 250 کسانوں کو چیک موصول ہو چکے ہیں۔ میونسپلٹی کے اندازے کے مطابق معاوضے کے لیے تقریباً 55 کروڑ روپے درکار ہوں گے۔ میونسپلٹی کا سالڈ ویسٹ مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ فی الحال تقریباً 1,500 ٹن کچرے سے کھاد، سی این جی اور پلاسٹک کی مصنوعات تیار کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ مستقبل کے منصوبوں کے مطابق اس صلاحیت کو 2500 ٹن تک بڑھایا جائے گا۔ ایک میونسپل اہلکار نے بتایا کہ اس مقصد کے لیے، ایک نیا ری سائیکلنگ یونٹ قائم کرنے کے لیے 73 ہیکٹر اراضی ضروری ہے۔ "ایکوائر کی گئی زمین پر میٹیریل ریکوری پلانٹ، سی این جی اور پاور جنریشن پلانٹ لگانے کا منصوبہ ہے۔ ایک بڑا گاربیج ٹو سور پلانٹ لگانے کا بھی منصوبہ ہے۔ ماہرین کے مطابق کولکاتا میں اس منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے فوری کارروائی کی ضرورت ہے۔ دھاپا ڈمپنگ سائٹ 1987 میں کھولی گئی تھی اور فی الحال تقریباً 5,000 ٹن کچرا یومیہ حاصل کر رہا ہے۔ اس کی گنجائش دوگنی ہے۔ میونسپلٹی کے 144 وارڈوں کا تقریباً 4,500 ٹن کچرا، ساتھ ہی سالٹ لیک، نیو ٹاؤن اور پانیہاٹی سے 500 ٹن کچرا وہاں پھینکا جاتا ہے۔ جلد ہی ہوڑہ سے مزید 300 ٹن کچرا بھیجا جائے گا۔ ماہرین ماحولیات نے خبردار کیا ہے کہ اگر دھاپا کو بروقت نہ پھیلایا گیا اور اس کی دیکھ بھال نہ کی گئی تو بڑی تباہی ہو سکتی ہے۔ میونسپل کے ایک اہلکار نے کہا، "ہم نے پہلے ہی ریاستی حکومت کو اقدامات کی نزاکت کے بارے میں ایک رپورٹ بھیج دی ہے۔ اس کے علاوہ، کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے اپنے طور پر کام شروع کر دیا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ حالات ہاتھ سے باہر نہ نکل جائیں۔

ممتا بنرجی کی سخت حکمتِ عملی: 'بوجھ بنے' ایم ایل ایز کی چھٹی طے، کئی نام خطرے میں

کولکاتا: 23 اکتوبر (اشفاق ثمر) ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کی قیادت نے اگلے سال ہونے والے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات سے قبل پارٹی کے اندر بڑی تبدیلیوں کا اشارہ دے دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق پارٹی خفیہ طور پر ایسے ارکانِ اسمبلی کی فہرست تیار کر رہی ہے جنہیں آئندہ الیکشن میں ٹکٹ نہ دینے کا فیصلہ تقریباً طے مانا جا رہا ہے۔ اس فہرست میں کئی مشہور چہرے اور فلمی دنیا سے وابستہ ایم ایل ایز بھی شامل ہیں، جنہیں پارٹی اب ''سیاسی بوجھ'' تصور کر رہی ہے۔

عام طور پر بڑی پارٹیاں ہر انتخاب میں تقریباً 30 فیصد موجودہ ایم ایل ایز کو تبدیل کرتی ہیں، لیکن ٹی ایم سی اس بار انتخابی حکمتِ عملی تیار کرنے والی تنظیم آئی-پیک (PAC-I) کے مشورے سے اس روایتی فارمولے سے کہیں آگے جانے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق قیادت ہر رکنِ اسمبلی کی کارکردگی کا باریکی سے جائزہ لے رہی ہے۔ ایسے اراکین جو پچھلے پانچ برسوں میں اسمبلی کارروائیوں سے غائب رہے، عوامی مسائل کے حل میں ناکام رہے یا اپنے حلقے میں مؤثر کارکردگی نہ دکھا سکے، ان کے ٹکٹ تقریباً کٹنے والے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ہگلی ضلع کے ایک حلقہ اسمبلی سے وابستہ رکن جو سریرپور لوک سبھا سیٹ کے تحت آتے ہیں، شدید عوامی ناراضی کا سامنا کر رہے ہیں۔ مقامی لوگ ان کی غیر حاضری سے ناخوش ہیں یہاں تک کہ ایم پی کلیان بنرجی نے بھی اس ایم ایل اے کی کارکردگی پر عدم اطمینان ظاہر کیا ہے۔ پارٹی کے اندر یہ مانا جا رہا ہے کہ ان کا دوبارہ میدان میں اترنا سیاسی طور پر نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ اسی طرح نارتھ 24 پرگنہ کے ایک حلقے میں جہاں ضمنی انتخاب کے ذریعے منتخب ہونے والے ایم ایل اے کے خلاف بھی عوامی ناراضی عروج پر ہے، پارٹی قیادت ٹکٹ بدلنے کے حق میں ہے۔ وہاں اینٹی اِن کمبنسی اس حد تک بڑھ گئی ہے کہ اگر وہی امیدوار دوبارہ میدان میں اتارے گئے تو بی جے پی کے ہاتھوں شکست یقینی سمجھی جا رہی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ ''چھنٹی'' صرف اضلاع تک محدود نہیں ہے۔ کولکاتا کے اندر بھی کچھ سخت فیصلے زیرِ غور ہیں۔ جنوبی کولکاتا کے ایک بااثر ایم ایل اے جو کابینی عہدہ رکھتے ہیں، ممکنہ طور پر اپنا حلقہ بدلنے کے خواہاں ہیں کیونکہ وہ خود اپنے خلاف بڑھتی ناراضی سے بخوبی واقف ہیں۔ پارٹی ان حلقوں میں بھی نئے چہروں کو موقع دینے پر غور کر رہی ہے جہاں موجودہ ایم ایل ایز بدعنوانی کے الزامات میں گھرے ہیں۔ کئی اراکین کی گرفتاری نے پارٹی کی شبیہ پر منفی اثر ڈالا ہے، جسے درست کرنے کے لیے قیادت ''صاف ستھری شبیہ'' والے امیدواروں کو میدان میں اتارنے کی حامی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ امیدواروں کے انتخاب کا یہ عمل اگلے چند مہینوں تک جاری رہے گا جس میں ضلع سطح کی رائے، اندرونی سروے اور حلقہ وار رپورٹوں کو بنیاد بنایا جائے گا۔ پارٹی کے اندر یہ پیغام صاف ہے جو ایم ایل ایز عوام سے کٹ گئے ہیں یا اسمبلی میں اپنی پہچان نہیں بنا سکے، ان کے لئے 2026 کا انتخاب مشکل ثابت ہو سکتا ہے۔

حیَّ علَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
24 / اکتوبر 2025

فجر	4 بج کر 15 منٹ
طلوعِ آفتاب	5 بج کر 36 منٹ
ظہر	11 بج کر 21 منٹ
عصر	3 بج کر 28 منٹ
مغرب	5 بج کر 10 منٹ
عشاء	6 بج کر 21 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

جمعہ سے موسم میں تبدیلی، کئی اضلاع میں مسلسل بارش کا امکان

کولکاتا: 23 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) مانسون گزر چکا ہے۔ لیکن بارش سے بچنا ممکن نہیں۔ صبح یا رات میں تھوڑی سردی محسوس ہوتی ہے۔ تاہم محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ بارش ہوگی۔ لیکن ابھی نہیں، اگلے ہفتے۔ صبح کے وقت ہلکی دھند اور کہرا چھائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ خلیج بنگال میں بننے والا طوفان ایک مضبوط ڈپریشن میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ اور اس کی وجہ سے انڈمان اور نکوبار جزائر میں طوفان اور بارش کی وارننگ دی گئی ہے۔ ماہرین موسمیات نے ماہی گیروں اور سیاحوں کو سمندر میں جانے سے منع کر دیا ہے۔ دوسری جانب جنوب مغربی خلیج بنگال میں واضح دباؤ ہے۔ یہ دوبارہ رفتار بدل رہا ہے اور شمال مغرب کی طرف بڑھ رہا ہے۔ یہ اگلے 12 گھنٹوں میں گہرے ڈپریشن میں بدل جائے گا۔ تاہم اس کی رفتار کم ہوگی، اس لیے بنگال پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ مغربی طوفان کے زیر اثر شمالی بنگال میں ہفتے کے آخر تک بارش بڑھ جائے گی۔ تاہم جمعہ سے پہاڑی علاقوں میں آسمان ابر آلود رہے گا۔ محکمہ موسمیات نے گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی، علی پور دوار اور کوچ بہار اضلاع میں بارش کا زیادہ امکان ہے۔ ان اضلاع میں ہفتہ، اتوار اور پیر کو گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ تاہم جمعہ کو دارجلنگ اور کالمپونگ کے پہاڑی علاقوں میں بارش کا امکان رہے گا۔ اور جنوبی بنگال میں جمعہ یعنی 24 اکتوبر سے ہوا کا رخ بدل جائے گا۔ ساحلی اضلاع میں بارش کا امکان ہے۔ جمعہ کو صرف جنوبی 24 پرگنہ میں بارش کا امکان ہے۔ ہفتہ کو جنوبی 24 پرگنہ اور مشرقی مدنی پور اضلاع میں ہلکی بارش کا امکان ہے۔ اور اتوار اور پیر کو شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی اور مغربی مدنی پور اور جھارگرام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ منگل کو بارش کی مقدار بڑھے گی۔

''مجھے پارٹی سے نکال دیا جائے، پھر...''، ہمایوں نے پھر منہ کھولا

مرشدآباد: 23 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) 'مجھے پارٹی سے نکال دیا جائے۔ میں چھوڑنا چاہتا ہوں۔ اس کے بعد میں بتاؤں گا کہ اس ضلع میں سیاست کیا ہے۔'' ترنمول کے ایم ایل اے ہمایوں کبیر نے جمعرات کو صحافیوں کا سامنا کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ انہیں پہلے بھی پارٹی چھوڑنے کی بات کرتے سنا گیا ہے۔ اور اس بار، یہ عملی طور پر ایک انتہائی لہجہ ہے۔ ہمایوں نے مطالبہ کیا ہے کہ جو لوگ مرشدآباد ضلع میں مختلف سیاسی عہدوں پر ہیں، وہ پہلے کہاں تھے، کیسے عہدوں پر آئے، ان کی تصویریں دیوار پر لٹکائی جائیں گی۔ بھرت پور ایم ایل اے نے آج حملہ کیا، جس میں ضلع صدر اپور باسرکار اور شاخ تنظیم کے صدور کا نام لیا گیا۔

اس دن ہمایوں کبیر نے کہا تھا کہ "پولیس کے جبر کی وجہ سے عام لوگوں کو ریت کی گاڑیوں پر زیادہ پیسہ خرچ کرنا پڑتا ہے، پولیس بھتہ لیتی ہے اور ظلم کرتی ہے، پولیس والے اپنی کینٹین میں چیزیں خرید کر باہر فروخت کرتے ہیں، لیکن آرمی کینٹین میں ایسی چیزیں نہیں ہوتیں"۔ ایم ایل اے کا دعویٰ ہے کہ 2023 سے ان کے اسمبلی علاقے کے دو بلاک صدور کو ہٹانے کے لیے خطوط موصول ہوئے ہیں، لیکن وہ اب تک منتقل نہیں ہوئے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس نے ابھی تک کوئی کام نہیں کیا ہے۔ بھرت پور کے ترنمول ایم ایل اے نے مزید الزام لگایا کہ ترنمول ایم پی یوسف پٹھان نے بھرت پور کی ترقی پر ایک روپیہ بھی خرچ نہیں کیا۔ ہمایوں کبیر نے چند ماہ قبل نئی پارٹی بنانے کا اعلان کیا تھا۔ ہمایوں نے اصل میں ضلعی قیادت کی مخالفت میں ایک نئی پارٹی بنانے کا فیصلہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ مرشدآباد ضلع کی قیادت سپریمو ممتا بنرجی کی باتوں کو بھی نہیں سن رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پارٹی 50-52 سیٹوں کے ساتھ بنائی جائے گی۔ تاہم بعد میں ہمایوں نے اس فیصلے سے پیچھے ہٹ گئے۔ انہوں نے پارٹی کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی سے ملاقات کی۔ تقریباً تین گھنٹے کی میٹنگ کے بعد یہ واضح ہو گیا کہ ہمایوں پارٹی میں ہی رہیں گے۔ میٹنگ کے بعد ترنمول ایم ایل اے مسکراتے ہوئے باہر آئے اور کہا، "درخت، تمہارا نام، پھل، شناخت کیا ہے؟"

بہنوں کے تحفظ کیلئے آخری سانس تک لڑوں گا: فرہاد

کولکاتا: 23 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) اپوزیشن نے ریاست میں خواتین کے خلاف تشدد کا مسئلہ بارہا اٹھایا ہے۔ تاہم، انتظامیہ نے چھیڑ چھاڑ اور عصمت دری جیسے گھناؤنے جرائم کو روکنے کے لیے ہمیشہ 'زیرو ٹالرینس' کی پالیسی رکھی ہے۔ اس ماحول میں میئر فرہاد حکیم نے بھائی فونٹہ میں بہنوں کے تحفظ کا حلف لیا۔ ہر سال چیتلہ اگرانی میں بھائی فونٹا کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ مختلف جگہوں سے خواتین وہاں بھائی پھونٹا دینے آتی ہیں۔ میئر اور وزیر فرہاد حکیم نے سب سے حلف لیا۔ اس تقریب میں وزیر نے صحافیوں کا سامنا کرتے ہوئے بہنوں کے تحفظ کا حلف لیا۔ بھائی پھونٹا ایونٹ کے بارے میں فرہاد نے کہا، "رشتہ مذہب سے بالاتر ہے، بہن بھائیوں کا رشتہ کوئی مذہب نہیں مانتا، یہ ہماری بنگالی ثقافت ہے۔ "ان کا مزید کہنا تھا کہ 'خواتین کی بے عزتی کرنے والے انسان نہیں ہیں، انہیں معاشرے سے الگ کر دینا چاہیے، عورت کی بے عزتی کرنا پوری انسانیت کے لیے باعثِ شرم ہے، جس طرح آج ہماری بہنیں ہمیں لمبی عمر کی دعائیں دے رہی ہیں، ہمیں بھی حلف اٹھانا چاہیے۔ ہم اپنی بہنوں کی عزت کے تحفظ کے لیے لڑیں گے چاہے اس کے لیے جان کیوں نہ دینی پڑے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ''ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ ہر ایک کے گھر میں ماں اور بہن ہوتی ہے، جو لوگ خواتین کی عزت نہیں کرتے وہی اس حیوانی حرکت کے مرتکب ہوتے ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ معاشرہ ایک ساتھ کھڑا ہو۔''

قابل ذکر ہے کہ آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال میں ایک نوجوان ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے بعد سے ایک کے بعد ایک واقعہ منظر عام پر آ رہا ہے۔ قصبہ، جئے نگر، نیو ٹاؤن، جوکا میں ایک کے بعد ایک خواتین کے خلاف تشدد کے الزامات سامنے آ رہے ہیں۔ اس پر ہر طرف ہنگامہ برپا ہے۔ حال ہی میں درگاپور میں میڈیکل کی طالبہ کی عصمت دری پر کشیدگی پھیل گئی ہے۔ منگل کی رات گائے گھٹہ میں اپنی بہن کی عزت بچانے کی کوشش میں دادا پر حملہ کیا گیا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس طرح کے واقعات کے درمیان فرہاد کے تبصرے کافی اہم ہیں۔

بیرکپور میں شرمناک واقعہ، پڑوسی کے غسل خانے سے خفیہ ویڈیو بناتے ہوئے کرایہ دار رنگے ہاتھوں گرفتار

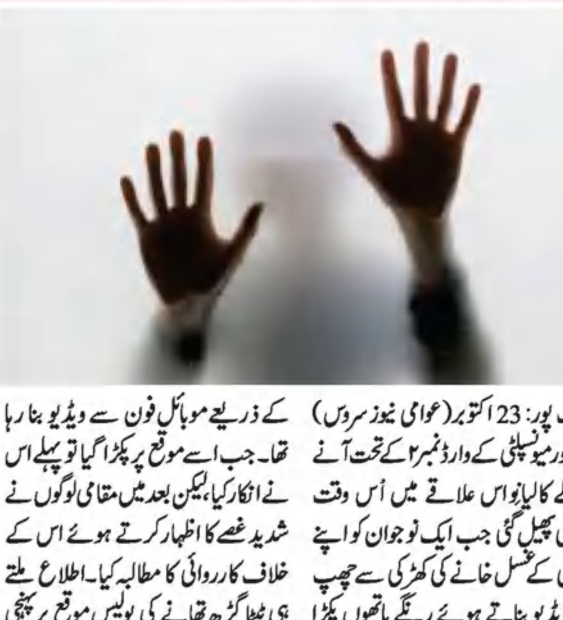

بیرک پور: 23 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) بیرکپور میونسپلٹی کے وارڈ نمبر ۲ کے تحت آنے والے کالیا نواس علاقے میں اُس وقت سنسنی پھیل گئی جب ایک نوجوان کو اپنے پڑوسی کے غسل خانے کی کھڑکی سے چھپ کر ویڈیو بناتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا۔ ملزم کی شناخت ملوئے ہالدار کے طور پر ہوئی ہے، جو گزشتہ دو برسوں سے اسی علاقے میں بطور کرایہ دار مقیم تھا۔ عینی شاہدین کے مطابق، واقعہ کے وقت گھر میں کوئی موجود نہیں تھا اور ملوئے نشے کی حالت میں پڑوسی کے غسل خانے کی کھڑکی کے ذریعے موبائل فون سے ویڈیو بنا رہا تھا۔ جب اسے موقع پر پکڑا گیا تو پہلے اس نے انکار کیا، لیکن بعد میں مقامی لوگوں نے شدید غصے کا اظہار کرتے ہوئے اس کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ اطلاع ملتے ہی ٹیٹا گڑھ تھانے کی پولیس موقع پر پہنچی صورتحال کو قابو میں کیا اور ملزم کو حراست میں لے لیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی وارڈ کے کونسلر سمراٹ تپدار بھی جائے وقوعہ پر پہنچے اور متاثرہ خاندان کو مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اس واقعے کے بعد علاقے میں خوف اور غم و غصے کا ماحول ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اس طرح کی حرکتیں نہ صرف اخلاقی زوال کی عکاس ہیں بلکہ خواتین کی سلامتی کے لیے سنگین خطرہ بھی ہیں۔

کالی پوجا میں باکس میوزک بجانے پر جھگڑا

سونار پور میں پڑوسی نے نوجوان کو مار مار کر قتل کر دیا، شوہر بیوی گرفتار

جنوبی 24 پرگنہ: 23 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) کالی پوجا منڈپ میں باکس میوزک بجانے پر جھگڑے پر ایک نوجوان پر قتل کا الزام لگایا گیا ہے۔ یہ واقعہ بدھ کی رات جنوبی 24 پرگنہ کے سونار پور میں پیش آیا۔ پولیس نے قتل کے الزام میں مقتول کے پڑوسی اور اس کی بیوی کو گرفتار کر لیا ہے۔

پولیس ذرائع کے مطابق متوفی نوجوان کا نام سناتن نسکر ہے۔ وہ سونار پور کے کستیا علاقے میں رہتا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ سناتن بدھ کی رات محلے کے کالی پوجا پویلین میں اپنے ذاتی باکس میوزک پر موسیقی بجا رہا تھا۔ اس وقت ایک پڑوسی آیا اور سناتن سے کہا کہ وہ والیوم بند کر دے، کیونکہ گھر میں ان کا ایک بیمار رشتہ دار ہے۔ پڑوسی کے کہنے پر سناتن نے ساؤنڈ باکس اتارا اور گھر چلا گیا۔

مبینہ طور پر کچھ دیر بعد ایک اور پڑوسی پنچو ساہا اور اس کی بیوی سناتن کے گھر گئے۔ وہ سناتن پر دوبارہ باکس میوزک پر میوزک بجانے کے لیے دباؤ ڈالتے رہے۔ اس سے جھگڑا ہو گیا۔ مبینہ طور پر پنچو اور اس کی بیوی نے سناتن کی ماں اور بھائی کی پٹائی کی۔ جب وہ احتجاج کرنے گیا تو پنچو نے سناتن پر چاقو لے کر چھلانگ لگا دی۔ سناتن اپنے جسم پر کئی جگہوں پر زخمی ہونے کے بعد خون آلود حالت میں زمین پر گر پڑا۔ اسے فوری طور پر بچا کر کالیکا پور اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دیا۔

اس کے بعد مقامی لوگوں نے پنچو اور اس کی بیوی کو پولیس کے حوالے کر دیا۔ سونار پور پولیس اسٹیشن نے رات دیر گئے جائے وقوعہ کا دورہ کیا اور نمونے جمع کئے۔ اس بات کی جانچ کی جا رہی ہے کہ آیا اس قتل میں کوئی اور بھی ملوث ہے۔

☆☆

نابالغ لڑکی سے جنسی زیادتی کے الزام میں، سابق وارڈ بوائے گرفتار

کولکاتا: 23 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے ایک اور معروف اسپتال میں جنسی استحصال کے واقعے سے سنسنی پھیل گئی۔ کولکاتا کے ایس ایس کے ایم اسپتال میں ایک نابالغ لڑکی کے ساتھ جنسی زیادتی کے الزام میں ہنگامہ برپا ہو گیا ہے۔ الزام ہے کہ اسپتال کے ٹراما کیئر کے بیت الخلا میں 15 سالہ ایک نابالغ لڑکی کے ساتھ جنسی زیادتی کی گئی۔ ملزم کا نام اِمت ملک بتایا گیا ہے، جو ایک وقت میں ایس ایس کے ایم اسپتال میں عارضی بنیاد پر وارڈ بوائے کے طور پر کام کرتا تھا۔ فی الحال وہ این آر ایس اسپتال میں ملازم ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق گزشتہ روز دوپہر کے وقت وہ نابالغ لڑکی علاج کے لئے ایس ایس کے ایم اسپتال کے او پی ڈی میں آئی تھی۔ اس وقت اس کے اہلِ خانہ ڈاکٹر کا ٹوکن حاصل کرنے میں مصروف تھے۔ اسی دوران ملزم اِمت جو پرانا یونیفارم پہن کر اسپتال کے اندر داخل ہوا تھا اس نے لڑکی کو بہلا پھسلا کر ٹراما کیئر یونٹ میں لے گیا۔ الزام ہے کہ اس نے وہاں کے بیت الخلا میں لڑکی کے ساتھ جنسی زیادتی کی۔ واقعے کے بعد لڑکی روتے ہوئے اپنے اہل خانہ کو ساری بات بتائی۔ فوراً اسپتال انتظامیہ اور پولیس کو اطلاع دی گئی۔ بھوانی پور تھانے کی پولیس نے تیزی سے کارروائی کرتے ہوئے ملزم اِمت ملک کو گرفتار کر لیا۔ ابتدائی تفتیش میں پتہ چلا کہ اِمت پہلے ایس ایس کے ایم اسپتال میں کنٹریکٹ پر کام کرتا تھا اسی لئے اسپتال کے اندرونی راستوں سے بخوبی واقف تھا۔ تفتیش کاروں کا ماننا ہے کہ اسی وجہ سے وہ بنا کسی رکاوٹ کے ٹراما کیئر میں داخل ہونے میں کامیاب ہوا۔

پولیس ذرائع نے بتایا کہ ملزم کے خلاف پوکسو ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ یہ بھی سوال اٹھایا جا رہا ہے کہ ایک سابق ملازم پرانے یونیفارم میں اسپتال کے اندر کیسے داخل ہو گیا۔ اس واقعے کے بعد اسپتال کی سکیورٹی پر سنگین سوالات کھڑے ہو گئے ہیں اور عام لوگ انتظامیہ پر لاپرواہی کا الزام لگا رہے ہیں۔

پوربی ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس نمبر: ای ایل ڈی-300-ڈبلوسی-15-2025-26، بتاریخ: 16.10.2025، ای-ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر (ٹی آر ڈی)، پوربی ریلوے، کنٹرول بلڈنگ، پہلی منزل، ڈی آر ایم آفس، قیصر اسٹریٹ، سیالدہ، کولکاتا- 700014 سے مندرجہ ذیل کام کیلئے۔ ٹنڈر نمبر، ای ایل ڈی-300-ڈبلوسی-15-2025-26 آر. کام کا نام: آغاز برائے پٹری تبدیلی کیلئے (i) برئی پور جنکشن-نام خانہ (ڈی این)-ٹی آر آر (پی)-782.8 ٹی کے ایم ورانا گھاٹ جنکشن-بنگاؤں جنکشن (ایس ایل)-ٹی آر آر (پی)-13.585 ٹی کے ایم (ii) ڈانکونی-بالی گنج-ٹی آر آر (پی)-2.181 ٹی کے ایم (iii) دمدم جنکشن-کلیانی جنکشن-سی ٹی آر (پی)-8.699 ٹی کے ایم (iv) دمدم جنکشن-پٹراپول-ٹی آر آر (پی) 24.590 ٹی کے ایم (v) راناگھاٹ-بنگاؤں (ایس ایل)-سی ٹی آر (پی)-7.006 ٹی کے ایم-(vi) راناگھاٹ-گیدے-ٹی آر آر (پی) 29.790 ٹی کے ایم-(vii) راناگھاٹ-کرشنانگر (ڈی این)-ٹی آر آر (پی)-21.990 ٹی کے ایم (viii) راناگھاٹ-کرشنانگر-سی ٹی آر (پی)-25.127 ٹی کے ایم۔ ٹنڈر کی لاگت: 70,49,595 روپے۔ ٹنڈر ڈکومنٹ کی لاگت: صفر۔ زر بیعانہ: -/1,41,000 روپے۔ پورا ہونے کی مدت: 12 (بارہ) مہینے کا خط قبولیت کی جاری تاریخ سے۔ بند ہونے کی تاریخ: 10.11.2025 کو 15.00 بجے۔ ٹنڈر نوٹس کی تفصیلات و تصحیح بابت جاری ہوں گے وقت وقت پر ویب سائٹ سے: www.ireps.gov.in-

(SDAH-234/2025-26)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EastemRailway
easternrailwayheadquarter

ای-آکشن نوٹس پارکنگ ٹھیکہ کے لئے

ای-آکشن نوٹس پارکنگ ٹھیکہ آدرا ڈویژن کیلئے مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، آدرا کیلئے ذیل میں:
کٹیگری: پارکنگ، آکشن کٹیلاگ نمبر، پارکنگ 92، لاٹ نمبر/ کٹیگری: پارکنگ-آدرا-پی آر آر-ایم ایکس-71-25-1 (پارکنگ-مخلوط) آکشن کا آغاز (سبھی لاٹ کے): 07.11.2025 کو 12.00 بجے۔ آکشن بند کی تاریخ/وقت: 07.11.2025 کو 12.30 بجے۔
نوٹ: متوقع بڈرس سے درخواست ہے کہ وہ ای-آکشن لیزنگ ماڈیول کے آر ای پی ایس ویب سائٹ پر آئیں (www.ireps.gov.in) جانکاری/قرارداد کے لئے کوئی ہو اگر، رابطہ کریں نیچے دیئے ہوئے دفتر سے۔
(PR-759) سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، آدرا
ساؤتھ ایسٹرن ریلوے
خدمات خندہ پیشانی سے انجام دیتے ہیں

چترنجن لوکوموٹیو ورکس

تصحیح بابت

ٹنڈر نمبر: 70/25/5019، بتاریخ: 18/10/2025 اے سی ٹیپ تبدیلی الیکٹرک لوکوموٹیو کیلئے تقسیم کاری پاور وائرلیس کنٹرول سسٹم ''(DPWCS)'' کی خریداری کیلئے ٹی/ایکس نمبر 70/25/5019 کیلئے یہ تصحیح تیار کیا گیا ہے یعنی ٹنڈر کھولنے کی تاریخ (ٹی او ڈی) کو (موجودہ) سے ری-شیڈول کیا جا رہا ہے: 21/10/2025 اسے یوں پڑھا جائے: 05/11/2025۔
ایم ایم/ایچ کیو-II/سی ایل ڈبلو/چترنجن
PR7/231
Like us on: www.facebook.com/clwrailways

TENDER NOTICE

(under the Guidelines for Development of Waqf Property, 2017)
Office of the Mutawalli, Sk. Hasnu Mian Waqf Estate,
Urdibazar Main Road, Chandannagar, Hooghly, Pin: 712136

Ref. No.: SHMWE/02/2025 Date: 23.10.2025

Sealed Tenders are invited from reputed and experienced civil contractors for the constructional work of a G+4 storied residential-cum-commercial building on the waqf property situated at Urdibazar Main Road, Chandannagar, Hooghly.
Estimated Cost: Rs.3.89 crore (approx. @1,527 per sq.ft. for 25,476 sq.ft area)..
Completion: project to be completed within 24 months as per approved plan.
Eligibility: Registered and experienced civil contractors/firms having minimum 10 years' experience in RCC building works and completion of at least one project in last 10 years with Completion Certificate. **EMD:** Rs.5,500/- by Demand Draft in favour of **"Sk. Hasnu Mian Waqf Estate."**
Documents to be enclosed: Trade License, PAN, GST, work credentials, completion certificate, project details, latest I.T. Return, and Demand Draft.
Availability of tender Documents: Tender Details, detailed specifications and Tender Forms can be obtained from the office of the Mutawalli between 10:30 am to 02.00 pm upon payment of Rs. 500/-.
Last Date of submission: 05/11/2025 (4:00 p.m.).
Mobile No.:+917003858575
Sd/- (Hafiz Muzzafar Hossain alias Md. Muzzafar Rahman)
Mutawalli,

ہوڑہ-گورکھپور-ہوڑہ
ان ریزروڈ چھٹ اسپیشل ٹرین

مسافروں کی اضافی بھیڑ سے نجات کے لئے دورانیہ **چھٹ تہوار 03048/03047 ہوڑہ-گورکھپور-ہوڑہ سے ان ریزروڈ چھٹ اسپیشل ٹرین** چلتی رہیں گی ذیل کے مطابق مقررہ اوقات، ٹھہراؤ، چلنے کی تاریخ اور اکائی کے ساتھ۔

ہوڑہ-گورکھپور اسپیشل			(03048)	(03047)	گورکھپور-ہوڑہ اسپیشل		
دن	آمد	روانگی	اسٹیشن ↓	↑	آمد	روانگی	دن
26.10.2025 (اتوار)	--	16.50	ہوڑہ		08.30	--	28.10.2025 (منگل)
	20.13	20.15	درگاپور		03.30	03.32	
	22.30	22.32	جسیڈیہ		00.42	00.44	
27.10.2025 (سوموار)	02.10	02.20	برونی جنکشن		21.00	21.10	27.10.2025 (سوموار)
	10.15	--	گورکھپور		--	13.00	

مذکورہ اسپیشل ٹرینیں: رکے گی بنڈیل، بردوان، آسنسول، چترنجن، مدھوپور، جھاجھا، کیول، حاجی پور، سون پور، چھپرا، سیوان، ودیوریا صدر اسٹیشنوں میں دونوں طرف سے چلنے کے دوران۔ ● **تاریخیں/چلنے کے دن: ہوڑہ سے**: 03047 مورخہ 26.10.2025 (اتوار) = 1 ٹرپ اور **گورکھپور سے**: 03048 مورخہ 27.10.2025 (سوموار) = 1 ٹرپ۔ ● **اکائی**: سلیپر کلاس/ جنرل سکنڈ کلاس-20، ایس ایل آر ڈی-02 = بوگیاں (غیر مخصوص)۔ ● **کٹیگری**: میل/ایکسپریس۔
چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر
پوربی ریلوے
Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

کولکاتا میں بھائی دوج تہوار کے موقع پر لڑکیاں غریب بچوں کو بھائی دوج دیتے ہوئے۔

وزیر اعلی کی رہائش پر شوبھن بیساکھی کے ساتھ بھائی فونٹا کیلئے پہنچے، سیاسی بحث شروع

کولکاتا ، 24/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ہر سال کی طرح اس بار بھی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کالی گھاٹ میں اپنے گھر پر روایت کے مطابق بھائی فونٹا کا اہتمام کیا۔ اس بار، سابق وزیر شوبھن چٹرجی اور بیساکھی بنرجی نے بھائی فونٹا میں وزیر اعلیٰ کے گھر پر توجہ مبذول کروائی۔ واضح رہے کہ 17 اکتوبر کو کولکاتا کے سابق میئر کو نیو ٹاؤن کولکتہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (NKDA) کے چیئرمین کے طور پر اعلان کیا گیا۔ اگلے سال ہونے والے اسمبلی انتخابات سے قبل بھائی فونٹا میں وزیر اعلیٰ کے گھر میں موجودگی اہم ہے۔ سیاسی ماہرین کے ایک حصے کے مطابق، اس واقعہ نے ترنمول کانگریس میں ان کی واپسی پر مہر ثبت کردی۔ جمعرات کی صبح سے ہی وزیر اعلیٰ ہاؤس میں تہوار کا ماحول تھا۔ کئی وزراء، ایم پیز، ایم ایل ایز اور ترنمول کانگریس کے سرکردہ لیڈران وزیر اعلیٰ کے ہاتھ سے قطرہ وصول کرنے پہنچے۔ اروپ بسواس، فرہاد حکیم، سبرت بخشی، شوبھن دیب چٹوپادھیائے - سبھی ایک ایک کرکے کالی گھاٹ پہنچ گئے۔ خیال رہے کہ طویل سیاسی خاموشی کے بعد جس طرح وہ گزشتہ سال وزیر اعلیٰ ہاؤس میں نظر آئے تھے، اسی طرح اس بار بھی شوبھن بیساکھی کے ساتھ نظر آئے۔ فطری طور پر شوبھن کی سیاسی واپسی کو لے کر ترنمول کیمپ میں پھر سے بحث شروع ہو گئی ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور شوبھن چٹوپادھیائے کے درمیان برف پچھلے چند مہینوں میں کافی پگھل چکی ہے۔ حال ہی میں انہیں این کے ڈی اے کا چیئرمین مقرر کر کے وزیر اعلیٰ نے عملی طور پر یہ پیغام دیا ہے کہ حکومت کو ایک تجربہ کار منتظم کے طور پر ان پر بھروسہ ہے۔ اس سے پہلے بھی کالی گھاٹ پر ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کے ساتھ ایک نجی ملاقات نے بھی سیاسی حلقوں کی توجہ مبذول کرائی تھی۔ اس کے نتیجے میں، سیاسی مبصرین کے مطابق، اس سال کے بھائی فونٹا میں وزیر اعلیٰ ہاؤس میں ان کی موجودگی کی بہت زیادہ توقع کی جا رہی تھی۔ رتنا چٹرجی، ترنمول ایم ایل اے، جنہوں نے شوبھن چٹرجی کے بیہالا ایسٹ اسمبلی حلقہ سے کامیابی حاصل کی، ان کی بیوی ہیں۔ اگر شوبھن اور رتنا دونوں 2026 میں اسمبلی الیکشن لڑتے ہیں، تو یہ دیکھنا باقی ہے کہ ترنمول کس کو کس سیٹ پر ٹکٹ دے گی۔ ذہن نشیں رہے کہ کالی گھاٹ میں بھائی فونٹا کا دن ترنمول خاندان کے لیے ایک سالانہ اجتماع جیسا ہے۔ اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ وہ ریاست کی انتظامی سربراہ کے طور پر کتنی ہی مصروف ہیں، ممتا بنرجی اس دن اپنے گھر پر پھوٹا تقریب کا اہتمام کرتی ہیں۔ وہ پھولوں، مٹھائیوں اور روایتی رسومات کے ذریعے بہن بھائیوں کے رشتے کو مناتی ہیں۔ یہ سیاسی نقطہ نظر سے اس تقریب نے ہمیشہ تجسس پیدا کیا ہے۔ اس سال وزیر اعلیٰ ہاؤس میں کون موجود رہے گا، کون پھوٹا وصول کرے گا، کون غیر حاضر رہے گا- ترنمول کے اندر اور باہر قیاس آرائیاں جاری ہیں۔ اس بار بھی کوئی استثنا نہیں تھا۔ سیاسی مبصرین کے ایک حصے کے مطابق شوبھن چٹرجی کو این کے ڈی اے جیسی اہم تنظیم کی ذمہ داری سونپنا اور ایک کے بعد ایک سرکاری اور سماجی پلیٹ فارم پر ان کی موجودگی، یہ سب واضح اشارے ہیں۔ وہ کالی گھاٹ کے معتبر حلقے میں دوبارہ اپنا مقام حاصل کر رہے ہیں۔ اور بھائی پھوٹے کے دن وزیراعلیٰ ہاؤس میں ان کی موجودگی نے اس سیاسی پیغام کو تقویت بخشی ہے۔ کالی گھاٹ کا بھائی فونٹا صرف ایک تہوار نہیں ہے، یہ سیاست کا ایک خاموش سفارتی انتظام بھی ہے۔ جہاں رشتوں کا بندھن مستقبل کی مساوات پیدا کرتا ہے۔ غور طلب ہے کہ شوبھن چٹرجی 16 جون 2010 کو پہلی بار کولکاتا کے میئر بنے تھے۔ پھر انہوں نے 18 مئی 2015 کو دوسری بار کولکاتا کارپوریشن کا چارج سنبھالا۔ 2016 میں، ترنمول اسمبلی انتخابات میں زبردست جیت کے بعد دوسری بار اقتدار میں واپس آئی۔ اس کے بعد وہ میئر رہتے ہوئے وزیر بن گئے۔ شوبھن اور بیساکھی نے 22 نومبر 2018 کو دہلی میں بی جے پی کے اس وقت کے کارگزار صدر جے پی نڈا کی موجودگی میں بی جے پی میں شمولیت اختیار کی۔ لیکن زعفرانی کیمپ سے دوستی زیادہ دیر قائم نہ رہ سکی۔ 2021 کے اسمبلی انتخابات سے پہلے، شوبھن اور بیساکھی اس وقت مطمئن نہیں تھے جب شوبھن کو ان کے عام حلقہ بیہالا ایسٹ سے ٹکٹ نہیں دیا گیا۔ یہاں تک کہ بیساکھی کو امیدوار کے طور پر میدان میں نہ اتارنے سے بی جے پی کے ساتھ اختلافات پیدا ہو گئے۔ بھگوا کیمپ نے بیہالا مشرقی اسمبلی حلقہ سے پائل سرکار کو میدان میں اتارا۔

☆

سوموار اور منگل کو سائیکلون کی آمد ماہی گیروں اور سیاحوں کیلئے وارننگ جاری

کولکاتا، 24/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) علی پور ویدر آفس کے ماہر موسمیات حبیب الرحمان بسواس نے جمعرات کو یہ خبر دی۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی بنگال میں سوموار اور منگل تک بارش بڑھ سکتی ہے۔ سنیچر اور اتوار کے اختتام ہفتہ کو شمالی بنگال میں بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ بحیرہ جنوبی انڈمان میں سائیکلون کی گردش مضبوط ہو کر ڈپریشن میں تبدیل ہونے کا امکان ہے۔ ماہی گیروں اور سیاحوں کے لیے وارننگ جاری کی گئی ہے۔ ماہرین موسمیات اس پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ جنوب مغربی خلیج بنگال میں واضح ہوا کا کم دباؤ زمین میں داخل ہونے سے طاقت کھو رہا ہے۔ تمل ناڈو کے ساحل اور جنوب مغربی خلیج بنگال کے علاقے میں پوزیشن آہستہ آہستہ مغربی بنگال کے شمال مغرب کی طرف بڑھے گی۔ یہ بتدریج تمل ناڈو، پانڈیچیری اور آندھرا پردیش کے ساحلوں پر اپنی طاقت کھو دے گا۔ یہ عام ڈپریشن میں بدل جائے گا۔ واضح ہو کہ شمال مغربی اتر پردیش کے علاقے میں ایک طوفان ہے۔ بھائی فونٹا کے دن جنوبی بنگال میں دھوپ اور صاف آسمان رہے گا۔ 24 اکتوبر بروز جمعہ سے ہوائیں تبدیل ہوں گی۔ ساحلی اضلاع میں جمعہ کو بارش کا امکان ہے۔ جمعہ کو صرف جنوبی 24 پرگنہ ضلع میں بارش کا امکان ہے۔ شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ اور مشرقی مدنا پور اضلاع میں سنیچر کو ہلکی بارش کا امکان ہے۔ اتوار اور سوموار کو شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی اور مغربی مدنا پور اور جھارگرام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کی پیش قیاسی کی گئی ہے۔ منگل کو بارش کی مقدار بڑھے گی۔ جنوبی بنگال میں مطلع ابر آلود رہے گا۔ بارش کا امکان ہے۔ تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ گرج چمک کا بھی خطرہ رہے گا۔ شمالی بنگال میں، مغربی طوفان کے اثر کی وجہ سے ہفتے کے آخر میں شمالی بنگال میں بارش میں اضافہ ہوگا۔ شمالی بنگال میں جمعہ سے بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ بنیادی طور پر جزوی طور پر ابر آلود آسمان رہے گا۔ گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہوسکتی ہے۔ جمعہ سے؛ بنیادی طور پر دارجلنگ، کالمپونگ، پہاڑی علاقوں میں بارش کا امکان ہے۔ جلپائی گوڑی اور علی پور دوار اضلاع میں بکھری بارش ہوسکتی ہے۔ سنیچر اور اتوار کو گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان بڑھ جائے گا۔ ابر آلود آسمان، گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہوسکتی ہے۔ ان پانچ اضلاع دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی، علی پور دوار، کوچ بہار میں بارش کا امکان زیادہ ہے۔ جمعرات کو، کولکاتا میں بھائی فونٹا کے دن ایک روشن آسمان تھا۔ آئندہ دو روز تک بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ جنوبی ہوائیں چلیں گی۔ زیادہ پانی کے بخارات کی وجہ سے گرمی محسوس ہوگی۔ آبی بخارات اور جنوبی ہوا میں درجہ حرارت معمول سے تھوڑا زیادہ ہے۔ ویک اینڈ پر موسم دوبارہ تبدیل ہوسکتا ہے۔ جزوی طور پر ابر آلود آسمان رہے گا۔ گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ سوموار کے بعد آسمان ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔ سوموار اور منگل کو شہر میں ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ جمعرات کو کولکاتا کا کم سے کم درجہ حرارت 25.0 ڈگری تھا۔ گزشتہ روز زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 33.6 ڈگری رہا۔ نمی کا تناسب 51 تا 92 فیصد ہے۔ دیگر ریاستوں، آندھرا پردیش اور کرناٹک کے کچھ حصوں میں موسلا دھار سے بہت زیادہ بارش ہوسکتی ہے۔ انڈمان اور نکوبار جزائر، کیرالہ، مہے، کونکن، گوا، مدھیہ مہاراشٹر، تمل ناڈو، پانڈیچیری، کرائیکل سے ملحقہ علاقوں میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔

ویٹ لینڈ کی اہمیت کیلئے نلبن میں نیچر انٹر پریٹیشن سینٹر کا قیام

کولکاتا ، 24/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) مشرقی کولکاتا میں ایک نیچر آبزرویشن سنٹر یا نیچر انٹرپریٹیشن سنٹر قائم کیا جائے گا تاکہ عام لوگوں میں گیلی زمینوں کی ماحولیاتی اہمیت کے بارے میں بیداری پیدا کی جاسکے۔ محکمہ ماحولیات کے تحت ایسٹ کولکاتا ویٹ لینڈز مینجمنٹ اتھارٹی نے اس کے لیے دلچسپی رکھنے والی جماعتوں سے ٹینڈرز طلب کیے ہیں۔ تقریباً 20 کروڑ روپے مالیت کے اس منصوبے کو معاہدے پر دستخط کرنے کے ایک سال کے اندر مکمل کرنے کا ہدف ہے۔ مجوزہ مرکز میں ایک جدید انٹرایکٹو گیلری، نمائشی ہال اور فطرت کے مشاہدے کا کھلا علاقہ ہوگا۔ لوگ فطرت کے تحفظ اور پائیدار ترقی کے امتزاج کے بارے میں ایک خیال پیدا کر سکتے ہیں۔ اس مرکز کو ایک تحقیقی، تربیتی اور تفریحی پارک کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے۔ محکمہ ماحولیات کے ایک اہلکار نے کہا کہ مشرقی کولکاتا کی گیلی زمینیں، جنہیں کولکاتا کے پھیپھڑوں کے نام سے جانا جاتا ہے، شہر کے گندے پانی کو قدرتی طور پر صاف کرنے کے ساتھ ساتھ ایک بہت بڑی حیاتیاتی تنوع کی حفاظت کر رہے ہیں۔ اس پروجیکٹ کے ذریعے ویٹ لینڈ (واٹر باڈی) کے ماحولیاتی کردار کو عام لوگوں کے سامنے اجاگر کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ نیچر انٹرپریٹیشن سینٹر کو اس طرح سے ڈیزائن کیا جائے گا کہ طلباء، محققین اور عام لوگ ویٹ لینڈز کی ماحولیاتی قدر کو سمجھ سکیں۔ لیکن اس پہلو کو مدنظر رکھا جائے گا تاکہ قدرتی توازن خراب نہ ہو۔ یہ تحفظ کی پالیسیوں اور عوامی آگاہی کے درمیان ایک پل بنائے گا۔ ٹینڈر میں کہا گیا ہے کہ صرف تجربہ کار ہندستانی تعمیراتی کمپنیاں، جنہیں حیاتیاتی تنوع، ماحولیاتی پارکس یا ماحولیاتی سیاحت کے منصوبوں پر کام کرنے کا تجربہ ہے، اس پروجیکٹ میں حصہ لے سکیں گی۔ کمپنیوں کا انتخاب ان کی قابلیت اور لاگت کی کارکردگی کو یکساں اہمیت دے کر کیا جائے گا۔ مکمل ہونے پر، نلبن میں یہ نیچر انٹر پریٹیشن سینٹر کولکاتا میں ماحولیاتی تعلیم کے سرکردہ مراکز میں سے ایک بن جائے گا۔

پٹاخہ پھوڑنے کے خلاف احتجاجاً ضعیفہ کا 5 افراد کے خلاف شکایت درج

کولکاتا، 24/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں رات تک پٹاخے پھوڑنے کے خلاف احتجاج کرنے پر ایک بیمار بوڑھی خاتون کو ہراساں کیا گیا۔ شکایت پر بھوانی پور تھانے میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ معمر خاتون آدھی رات کو پٹاخے پھوڑنے کے خلاف احتجاج کرنے گئی تھی۔ اور علاقے کے کچھ نوجوانوں پر بیمار بوڑھی خاتون کی پٹائی کا الزام لگایا گیا ہے۔ یہ واقعہ بھوانی پور تھانہ علاقہ میں پیش آیا۔ مجموعی طور پر 5 افراد پر فرد جرم عائد کی گئی ہے۔ بیمار بوڑھی خاتون کی شکایت پر جمعرات کو بھوانی پور تھانے میں 5 لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق 4B آشوتوش مکھرجی روڈ ایلگن روڈ کی رہنے والی انوپما چودھری نے الزام لگایا کہ کالی پوجا کے دن تقریباً 1 بجکر 30 محلے کے کچھ لڑکے پٹاخے پھوڑ رہے تھے۔ انہیں بار بار روکا گیا لیکن انہوں نے کوئی توجہ نہیں دی۔ بلکہ بیمار بوڑھی خاتون نے الزام لگایا کہ اسے اور اس کے بھائی کو مارا پیٹا گیا۔ بوڑھی خاتون نے 21 تاریخ کی رات بھوانی پور پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی تھی۔ آج جمعرات کو بوڑھی خاتون دوبارہ تھانے پہنچ گئی۔ 5 افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ اتفاق سے کالی پوجا کی رات کولکاتا شہر سمیت کئی مقامات پر بڑی تعداد میں پٹاخے پھوڑے گئے۔ بعض مقامات پر پٹاخوں کی آواز اتنی بلند تھی کہ ناقابل برداشت تھی۔ اس وقت بوڑھی خاتون کو مبینہ طور پر انتہائی ہراساں کیا گیا جب اس نے آدھی رات تک پٹاخوں کے خلاف احتجاج کرنے کی کوشش کی۔

دوستوں نے نوجوان پر پٹرول چھڑک کر آگ لگادی

کولکاتا، 24/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ایک نوجوان کو اس کے دوستوں نے پٹرول چھڑک کر آگ لگادیا۔ یہ واقعہ ناگر بازار تھانہ علاقہ کے تحت بیدیا پاڑہ تارک ناتھ کالونی میں پیش آیا۔ مقامی رہائشی رنجیت کرماکر پر اس کے قریبی دوستوں نے پٹرول چھڑک کر آگ لگانے کا الزام لگایا ہے۔ ملزمان میں سمن بنرجی عرف بکن، سوشانت داس اور ساگر نام کے تین نوجوان شامل ہیں۔ یہ واقعہ بدھ کی رات کالی پوجا کے وسرجن کے بعد پیش آیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق وسرجن کے بعد دوستوں کے درمیان ذاتی بات پر جھگڑا ہوگیا۔ جھگڑے نے لمحہ بھر میں سنگین رخ اختیار کرلیا۔ مبینہ طور پر ملزم نے جوش میں آکر رنجیت پر پٹرول چھڑک کر اسے آگ لگا دی۔ ایک ہی لمحے میں، رنجیت کے جسم کا تقریباً 20 فیصد حصہ آگ میں جھلس گیا۔ علاقہ مکین چیختے چلاتے موقع پر پہنچ گئے۔ انہوں نے آگ بجھانے کی کوشش کی اور رنجیت کو جلدی سے دم دم میونسپلٹی اسپتال لے گئے۔ اس کی حالت بگڑنے پر اسے بعد میں آر جی کار اسپتال منتقل کیا گیا۔ جہاں وہ تشویشناک حالت میں زیر علاج ہے۔ واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ تینوں ملزمان کے دوست علاقے کے رہائشی ہیں۔ ناگر بازار پولس اسٹیشن نے پہلے ہی تحقیقات شروع کردی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ تمام ملزمان واردات کے بعد سے فرار ہیں۔ پولس ان کی تلاش کررہی ہے۔ اس وحشیانہ واقعہ سے خوفزدہ اہل علاقہ نے ملزمان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق ابتدائی طور پر خیال کیا جارہا ہے کہ یہ سفاکانہ واقعہ ذاتی تنازعہ کی وجہ سے پیش آیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق ملزمان علاقے میں اکثر بدتمیزی کرتے تھے اور مقامی لوگوں سے مختلف جھگڑوں میں ملوث رہتے تھے۔ رنجیت کرماکر کے دور رشتہ دار سونالی داس اور شیفالی منڈل نے الزام لگایا ہے کہ اس واقعے کے بعد کوئی مقامی سیاسی پارٹی آگے نہیں آئی۔ انہیں خدشہ ہے کہ سیاسی اثر و رسوخ کی وجہ سے واقعہ کو چھپانے کی کوشش کی جاسکتی ہے۔ علاقہ مکینوں نے بھی واقعہ کی شدید مذمت کی ہے۔ کہنے لگے یہ سوچ کر کانپ جاتا ہوں کہ دوستی میں ایسا ظلم چھپا ہوسکتا ہے۔ ملزمان کو فوری گرفتار کیا جائے۔ پولس ذرائع نے بتایا کہ ابتدائی طور پر ان کا خیال ہے کہ یہ ذاتی جھگڑا ہے۔ تاہم تمام پہلوؤں سے تفتیش کی جارہی ہے۔ علاقے میں اب بھی کشیدگی برقرار ہے۔ واقعہ کے بارے میں وارڈ نمبر 11 کے کونسلر مرنموئے داس نے بتایا کہ موورتی وسرجن کے بعد کار میں تیل ختم ہوگیا اور دوسری کار سے کار میں تیل ڈالتے وقت لاپروائی کی وجہ سے سگریٹ میں آگ لگ گئی۔ اس سے کوئی اور تعلق نہیں۔

جنوبی کولکاتا میں ایک لگژری ہاؤسنگ کمپلیکس میں پٹاخے کولیکر ہنگامہ، ایک گرفتار

کولکاتا، 24/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) جنوبی کولکاتا میں ایک لگژری ہاؤسنگ کمپلیکس میں پٹاخوں کا ہنگامہ۔ ہاؤسنگ کمپلیکس کے مکینوں نے انہیں روکنے کی کوشش کی تو ان کا پولس سے جھگڑا ہوگیا۔ پولیس بمقابلہ رہائشیوں کے جھگڑے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ پولس نے پٹاخے پھوڑنے کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کرلیا، اور پولس کا مکینوں سے جھگڑا ہوگیا۔ اگرچہ پولس نے فوری طور پر اس شخص کو رہا کردیا لیکن انہوں نے ممنوعہ پٹاخے ضبط کرلیے۔ پولس ذرائع کے مطابق ہاؤسنگ کمپلیکس کے اندر جتنے بھی پٹاخے پھوڑے جارہے تھے ان میں سبز پٹاخوں کا کوئی QR کوڈ نہیں تھا۔ پولس نے ماحولیاتی آلودگی اور شور کی آلودگی کو مدنظر رکھتے ہوئے کارروائی کی ہے۔

اولڈ ایج ہوم میں بھائی فونٹا کیلئے وزیر اروپ بسواس پہنچے

کولکاتا، 24/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) وزیر اروپ بسواس نے بانسدرونی میں نبنیر اولڈ ایج ہوم کے مکینوں سے بھائی فونٹا لیا۔ تقریب کے ارد گرد خواتین کا ہجوم تھا جنہوں نے بھائی فونٹا لگایا۔ اس تقریب میں اداکارہ سائنی گھوش، سیانتیکا بنرجی، اندریلا سین، اپراجیتا آدھیا نے اروپ بسواس کو بھائی فونٹا لگایا۔ دربار خواتین کی رابطہ کمیٹی نے یہ تقریب سجائی۔ واضح ہو کہ بدھ کے روز، ایم ایل اے دیباشیس کمار، رام کرشن ویدانتا مٹھ کے مہاراج سوامی ودیانند اور کئی دوسرے لوگ کیلمنی مترا اسٹریٹ پر واقع دربار کے دفتر میں بھائی کے فونٹا میں موجود تھے۔ دوسری طرف بی جے پی ایم ایل اے اگنی مترا پال نے پارٹی لیڈروں اور کارکنوں کو آسنسول میں ایم ایل اے کے دفتر میں بھائی فونٹا دیا۔ اسی دوران کنن نے این کے ڈی اے کے چیئرمین بننے کے بعد کالی گھاٹ میں دیدی ممتا بنرجی سے قطرے لیا۔ شوبھن چٹرجی جمعرات کی دوپہر اپنی گرل فرینڈ بیساکھی بنرجی کے ساتھ کالی گھاٹ کے گھر گئے تھے۔ وہ ڈیڑھ گھنٹے سے زیادہ وہاں رہا۔ باہر آنے کے بعد شوبھن چٹرجی نے کہا کہ وہ دیدی کے دکھائے ہوئے راستے پر چلتے ہیں۔ پہلی بار کونسلر بننے سے لے کر اب تک دیدی نے سب کچھ سوچ سمجھ کر کیا ہے۔

سی اے اے کو لے کر میدان میں بھاجپا کا ریاست میں 700 کیمپ

کولکاتا، 24/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) اگرچہ شہریت ترمیمی قانون پورے ملک میں نافذ ہو چکا ہے، لیکن بنگال میں عام لوگ ابھی تک اس عمل سے واقف نہیں ہیں۔ کئی لوگ نہیں جانتے کہ کیوں اپلائی کرنا ہے، کیسے کرنا ہے۔ اس بار انتخابات سے پہلے بی جے پی قیادت اسی معاملے میں مصروف ہے۔ بی جے پی کی جانب سے شہریت ترمیمی قانون یا سی اے اے پر ایک خصوصی میٹنگ اور ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔ بی ایل سنتوش نے خبردار کیا کہ نہ صرف ایس آئی آر کے لیے، بلکہ شہریت کے لیے بھی، تاکہ سی اے اے پر اضافی زور دیا جائے۔ ذرائع کے مطابق بی ایل سنتوش نے آج ریاستی بی جے پی قیادت سے کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ درخواستیں جلد سے جلد اور زیادہ سے زیادہ جمع کرانے کے انتظامات کئے جائیں۔ سی اے اے پر میٹنگ آج تقریباً ساڑھے چار گھنٹے تک جاری رہی۔ 17 اضلاع میں اسمبلی پر مبنی سی اے اے امدادی کیمپ یا کیمپ کھولنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ متوا اور بنگاؤں جیسے اضلاع جہاں بے گھر لوگوں کی ایک بڑی بھیڑ ہے کو الگ نگرانی دی گئی ہے۔ ان میں بنگاؤں اور ندیا شامل ہیں۔ آج کی میٹنگ میں ان دونوں اضلاع کے ایم ایل اے بھی موجود تھے۔ ان اسمبلی حلقوں کے تحت ہر منڈل میں تین کیمپ یا کیمپ کھولنے ہوں گے۔ ذمہ داروں کو 31 اکتوبر تک اس بارے میں رپورٹ پیش کرنی ہوگی۔ اس کام کی ذمہ داری کس کو دی گئی ہے اور کس کو ذمہ داری دی جائے گی اس کی فہرست دی جائے۔ اس تناظر میں، بی جے پی کے ریاستی صدر شومک بھٹا چاریہ نے کہا کہ بی جے پی تقسیم کے دوران یا بعد میں کانگریس کے گناہوں کا کفارہ ادا کررہی ہے۔ ہم بنگلہ دیشی پناہ گزین ہندوؤں کے حق میں ہیں، یہ ہمارا اعلان کردہ موقف ہے، ہم ان کے لیے کیمپ لگائیں گے، مالی مدد کریں گے۔ جب تک بی جے پی موجود ہے، کوئی بھی مہاجر ہندو کے ایک بال کو بھی ہاتھ نہیں لگا سکے گا۔

کولکاتا میں بھائی دوج تہوار کے موقع پر لڑکیاں ٹریفک پولس اہلکاروں کو بھائی دوج دے رہی ہیں۔

قوس قزح ادبی فورم (رشڑا) کی کامیاب 23ویں ادبی نشست

(رپورٹ: شکیل رشڑوی، معتمد ادارہ ہذا)
رشڑا کی گنجان ادبی ماحول میں بمقام باگ کھال اردو پرائمری اسکول مورخہ 19/اکتوبر 2025 بروز اتوار بعد نماز مغرب قوس قزح ادبی فورم رشڑا کی تیئیسویں شعری وادبی نشست معروف شاعر، ادیب اور سماجی خدمت گار جناب خواجہ احمد حسین کی صدارت میں انعقاد پذیر ہوئی۔ شاندار نظامت نوجوان شاعر غلام حسین نے کی۔ مخصوص ادبی نشست میں جواں سال شاعر وادیب جناب علی شاہد دلکش اور خوب رو سماجی خدمت گار و مداح اردو ادب جناب شاہد نواز خان صاحبان مہمانانِ خصوصی کی حیثیت سے جلوہ افروز رہے۔ نشست کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ پھر ادارہ ہذا کی جانب سے صدر کی خدمت میں سند برائے صدارت پیش کی گئی۔ پھر شعری نشست کی ابتدا جناب شمشیر ساحل نے اپنی مترنم آواز میں نعت پاک پڑھ کر کی۔ بعدازاں غزل کا دور شروع ہوا جس میں یکے بعد دیگرے شعرائے کرام نے محفل کو اپنی بہترین کاوشوں سے زینت بخشی۔

شرکا شعرا کے پسند کیے گئے اشعار درج ذیل ہیں:

حسن وہ خود سراپا اک غزل ہے
غزل جس کو سنانا چاہتا ہوں
حسن اسمٰعیلی،

یہ بت تراش کا فن عارفہ زرا دیکھو
خدا بناتے ہیں لیکن خدا نہیں ہوتے
عارفہ پروین،

بغاوت کا طوفان، عداوت کے شعلے
فقط ہے حکومت کے فتنے کی خاطر
محمد اعزاز،

درسِ آداب یاد آتے ہیں گلناز
وجد کے آنے اور جانے میں
گلناز شیخ،

شکیل تنہا تھا جب سفر پہ کیوں دستِ شفقت بڑھا لیا تو نے
جو چل سکا نہ قدم ملا کر، وہ خواب کیوں پھر بسا لیا ہے
شکیل رشڑوی،

کرتا ہے سفر لاڈلہ میدانِ ادب میں
اردو کا مسافر یوں ہی پیدا نہیں ہوتا
میم عین لاڈلہ،

قتل، خوں ریزی تباہی کی ضمانت ٹھہری
امن کی بات چلے، خوب حمایت کرنا
مسئلے جنگ سے حل ہو نہیں سکتے شاہد
جنگ دنیا میں کہیں بھی ہو مذمت کرنا
علی شاہد دلکش،

فصیلِ شہر کی بنیاد جس نے رکھی ہے
ہوا کی زد پہ اسی کا مکان پہلے ہے
خواجہ احمد حسین،

سامعین نے تمامی شعراء کی منفرد شعری تخلیقات پر خوب داد و تحسین سے نوازا۔ جاوید حسین، اعجاز احمد و دیگر مقامی حضرات پروگرام کو کامیاب بنانے میں پیش پیش تھے۔ آخر میں صدرِ نشست نے پروگرام کے انعقاد پر انتظامیہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے دعاؤں سے نوازا اور فورم کے اس ادبی کام کو سراہا مزید نوجوانانِ رشڑا کے قابلِ ستائش اقدام کی تعریف کرتے ہوئے پیشن گوئی کہ اردو کے فروغ میں یہی چھوٹی چھوٹی ٹولیاں اور ادارے اہم کردار ادا کریں گے جس طرح ملک کی آزادی میں اردو کے ادبی اداروں نے کلیدی کردار ادا کیا تھا۔

☆

روزگار دوست ٹرائی سائیکلوں کی تقسیم کے لیے انتخابی کیمپ

بروز منگل، 21 اکتوبر 2025 کو صبح 10 بجے، جنگرام سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے نئے پروجیکٹ ایریا میں، سبرندویپ آشرم، ٹھاکورنیر آباد کے احاطے میں "روزگار دوست ٹرائی سائیکلوں کی تقسیم کے لیے انتخابی کیمپ" کا انعقاد کیا گیا۔ یہ کیمپ جے گرام سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے اقدام سے یکین ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیرِ انتظام اور ربڑ فاؤنڈیشن کے تعاون سے لگایا گیا تھا۔ کیمپ میں کل 100 جسمانی طور پر معذور اور خصوصی ضرورت والے افراد کو مختلف مصنوعات کے ساتھ روزگار کے لیے موزوں ٹرائی سائیکل فراہم کرنے کے مقصد سے انتخاب کا عمل مکمل کیا گیا۔ شمالی 24 پرگنہ ضلع کے مختلف بلاک علاقوں سے 18 سال یا اس سے زیادہ عمر کے خصوصی افراد نے اس کیمپ میں شرکت کی۔ انتخابی عمل کے دوران معذوری کے سٹیفکیٹ کی کاپیاں، حالیہ زندگی کی تصاویر اور شرکاء کے موبائل نمبر زجمع کیے گئے۔ کیمپ میں بتایا گیا کہ مفت تقسیم کیے جانے والے ہر ٹرائی سائیکل میں مقامی ضروریات کے مطابق کاروبار یا خود روزگار کے لیے سازگار اشیاء ہوں گی۔ جوئے گرام سوشل ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے اس موقع پر موجود تھے۔ سکریٹری پیر علی گین، خزانچی معروف بلا غازی اور پروگرام کوآرڈینیٹر افسر علی غازی، سومابی بی، اور یکین ویلفیئر فاؤنڈیشن کے دو دیگر نمائندے، بشمول سماجی کارکن محمد عارف اور عمر۔ اس موقع پر جوئے گرام سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے سکریٹری پیر علی گین نے کہا کہ آنے والے دنوں میں سوسائٹی نے سبرندویپ آشرم میں خصوصی ضرورتوں اور یتیم بچوں کی مجموعی ترقی اور بہبود کے لیے مختلف خدمات فراہم کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔

بھائی دوج یعنی بھائی پھوٹا کے موقعے پر وارڈ نمبر 43 کے مشہور سماجی کارکن جناب خیرالدین عرف لڈو بھائی کو آل انڈیا ترنمول کانگریس پارٹی کے مہیلا ونگ کے جنرل سکریٹری اور کے ایم سی کے ایڈوائزر محترمہ موسمی دے پھوٹا لگاتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں۔

علماء بورڈ کا تعلیمی اجلاس

نورالاسلام خان

نیوٹاؤن کے حج ہاؤس میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ ملاقات کا بنیادی مقصد اتحاد اور تبادلہ خیال تھا۔ ریاست کے نامور علمائے کرام سمیت فرفرہ شریف کے متعدد پیرزادوں نے شرکت کی۔ اسلامی مقررین نے شرکت کی۔ مغربی بنگال علماء بورڈ کی تشکیل ایک دہائی سے زیادہ عرصہ قبل ہوئی تھی۔ اس تقریب میں ریاست کے مختلف حصوں سے سو سے زائد علماء، مشائخ اور اسلامی مفکرین نے شرکت کی۔ موجودہ مسلم معاشرے میں نظریہ اور فتاویٰ کے حوالے سے علمائے کرام میں بہت سے اختلافات پائے جاتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے مسائل پر توجہ دے کر مرکزی دھارے کے پیغام کو دبایا جا رہا ہے۔ پیرزادہ محراب صدیقی نے کہا کہ وہ ان مسائل کو آپس میں حل کریں اور عظیم تر بھلائی کے لیے کام کریں۔ اس نازک وقت میں ہمیں حالات کو مدنظر رکھ کر کام کرنا ہوگا، پیرزادہ مصفیقین صدیقی نے تبصرہ کیا۔ اسلامی معاشرے میں اتحاد، قیادت اور سماجی بہبود کی اہمیت پر گفتگو ہوئی۔ یہ خودمختار ادارہ سماجی ذمہ داری کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی کمائی ہوئی پاکٹ منی خرچ کر کے معاشرے کے مرکزی دھارے میں کام کر رہا ہے۔ سماجی نظام خوشحال ہو رہا ہے۔ پیرزادہ ابوبکر صدیق، پیرزادہ معرکین صدیق، مولانا یونس علی فتحی، مولانا امان اللہ، علی الرحمٰن، مولانا جماعت علی، مولانا رضا الکریم، مولانا نوراللہ اور مولانا زاہدالاسلام اور دیگر علماء کرام نے شرکت کی۔ بورڈ کے مختلف عہدیداران اور ماہرین تعلیم کی موجودگی قابل دید تھی۔ فیصلہ کیا گیا کہ وتحبین فرفرہ شریف کے علماء کے ذریعے مغربی بنگال کے علماء کے درمیان حقیقی اتحاد اور بھائی چارہ قائم کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ مختلف سرگرمیوں کے ذریعے ہر علمائے کرام کو خودانحصاری اور سماجی خدمت پر مبنی بنانے کے نظام کو بھی اہمیت دی جاتی ہے۔

شیخ اسلام الدین لالہ ہوئے جنرل سکریٹری مقرر

ہوڑہ: (شبیر احمد) اپنی صدارت میں ترنمول اقلیتی سیل ہوڑہ کی کارکردگی کو بام عروج تک پہچانے والی سیاسی شخصیت ٹکیہ پاڑہ کے شیخ اسلام الدین لالہ کو ترنمول کانگریس کی مرکزی کمیٹی نے اب پورے بنگال کی ترنمول اقلیتی سیل کا جنرل سکریٹری مقرر کیا ہے۔ پارٹی میں اس عہدے کے ملنے پر ہوڑہ اور مغربی بنگال کے دیگر اضلاع کے اقلیتی ترنمول لیڈروں نے ان کا پرتپاک خیر مقدم کیا ہے۔ اقلیتی سیل ہی نہیں بلکہ ترنمول کے دیگر شعبہ کے لیڈران اور ورکرز اس تقرری پر خوش ہیں۔ ہوڑہ کے ترنمول ایم ایل اے اور ایم پی بھی شیخ اسلام الدین لالہ کو بڑے وسیع پیمانے پر کام کرنے کا موقع ملنے پر ستائش کی ہے۔ واضح رہے کہ شیخ اسلام الدین لالہ ایک سرگرم سماجی کارکن اور سیاسی لیڈر ہیں۔ وہ ہمیشہ قوم وملت کے ترقیاتی کام میں پیش پیش رہتے ہیں شاید اس کی وجہ سے انہیں ترنمول اقلیتی سیل میں اتنی اہم ذمہ داری دی گئی ہے۔ اب ترنمول لیڈروں کے ساتھ عوام خصوصاً اقلیتی طبقہ کو ان سے اور بھی اہم خدمات کی توقع ہے۔ مبارکباد دینے والوں کی قطار لگی ہے اور سبھوں کی خواہش ہے کہ اللہ انہیں چاک وچوبند اور صحت مند رکھے۔

محمد اختر خان جنوبی کولکاتا INTTUC جنرل سکریٹری مقرر

کولکاتا: (اودھیش چودھری) آل انڈیا ترنمول کانگریس کی صدر ممتا بنرجی، آل انڈیا ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی، اور ریاستی آئی این ٹی یو سی کے صدر رتبرتا بنرجی کی رہنمائی میں، جنوبی کولکاتا ضلع ترنمول ٹریڈ یونین کانگریس نے محمد اختر خان کو جنرل سکریٹری مقرر کیا اور انہیں تقرری کا خط پیش کیا۔ خان کئی سالوں سے ترنمول کانگریس سے وابستہ ہیں۔ جنرل سکریٹری بننے کے بعد خان نے کہا، "میں نے پہلے ٹریڈ یونین کا کام سنبھالا ہے۔ میں محنت کشوں کے مسائل حل کرنے اور ان کے جائز حقوق کو یقینی بنانے کے لیے تندہی سے کام کروں گا۔

جشن غوث الوری کانفرنس ودستار حفظ وقرأت

ٹیٹا گڑھ خانقاہ عالیہ قادریہ سعید الولی ملحقہ مدرسہ سعید الاولیا ضیاء الاسلام

رجسٹرڈ حکومت مغربی بنگال، علی حیدر روڈ ماٹھ پاڑہ، ٹیٹا گڑھ کولکاتا 119، 20 اکتوبر 2025 بروز سوموار، زیر سرپرستی پیر طریقت پاسبان قلم سعیدیت رہبر راہ انقلاب شریعت صوفی الشاہ عبداللہ خاں ایاز قادری سعیدی صاحب قبلہ سربراہ اعلی خانقاہ سعید الولی و مدرسہ ھذا کی سرپرستی میں نہایت تزک واحتشام کے ساتھ منعقد کیا گیا، پروگرام تاریخی واقعات میں اپنا کردار ادا کیے ہیں جو مدرسہ سعید الاولیاء ضیاء الاسلام نے آج عوام الناس کی حفاظت کے لئے چار حافظ قرآن بنا کر عوام کے حوالے کیے ہیں۔
لہٰذا اگر تعلیم کی بات کی جائے تو ان چار حفاظ اکرام نے بہت ہی عمدہ اور بہترین تعلیم سے اپنے مستقبل کو محفوظ کیے ہیں، جن میں ایک بچہ (17) ماہ میں پورے قرآن کو اپنے سینے میں بسیا ہے جن کا نام، حافظ محمد اکرم رضا سعیدی، اور ان عمر کی بات کی جائے تو ان کی عمر ہے، (11)، سال ہے، اور ایک بچہ حافظ قرآن بھی بنا اور اسکول سے ۲۱ کلاس فائنل کیا اور یہ چاروں بچے قابل تعریف ہیں۔ لہٰذا آپ اپنی نگاہوں سے دیکھ رہے ہیں۔
مدرسہ سعید الاولیاء ضیاء الاسلام کو اور اس کی سربراہ اعلی کی کتنی محنت ہے۔ تنہا صوفی صاحب قبلہ کی محنت کا نتیجہ ہے اور اس میں استاذ اکرام کی بھی محنت ہے۔ ناظم اعلی
علامہ مولانا محمد خاطر حسین قادری سعیدی صاحب (الدعی فقیر سعیدیت صوفی الشاہ عبداللہ خاں ایاز قادری سعیدی)

بزم فگار عظیم آبادی کا 56 واں مشاعرہ بیاد جمیل مظہری)

بزم فگار عظیم آبادی کا 56 وا مشاعرہ بیاد جمیل مظہری منعقد کیا گیا

بروز اتوار بتاریخ 19/10/2025، بوقت شام 6/بجے،، سید عرفان شیر کمیونٹی ہال ،، 33/شیکسپیر سرائی کلکتہ (شہزادی بیگم وقف اسٹیٹ) دونوں دور کی صدارت مشہور و معروف شاعر وادیب وصحافی انجم عظیم آبادی نے کی۔ نقابت کے فرائض مشہور و معروف افسانہ نگار شین انور نے بحسن خوبی انجام دئے۔
مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک بزم رہے۔ سید عرفان شیر عبدالعزیز کالم ،مضمون نگار، ڈاکٹر امین عامر ایڈوکیٹ، عارف الحسن عنبر شیم مصطفیٰ اکبر، نیاز احمد (تاجر) رئیس اعظم حیدری کی تلاوت قرآن پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا بعدہ یوسف اختر نے نعت شریف کا نذرانہ پیش کیا۔
پہلے دور میں رئیس اعظم حیدری نے علامہ جمیل مظہری کے تعلق سے ایک مضمون پیش کیا بعنوان (جمیل مظہری کی ادبی حیات و خدمات) اس کے بعد انجم عظیم نے جمیل مظہری کے تعلق سے انکی زندگی اور ادبی خدمات پر مفصل طریقے سے روشنی ڈالی۔ بعد میں ایڈوکیٹ عارف ابوالحسن نے جمیل مظہری کے تعلق سے انکی پیدائش اور وفات اور ادبی خدمات پر گفتگو کی۔
دوسرا دور فگار عظیم آبادی کے کلام سے مشاعرہ کا آغاز ہوا
جن شعراء و شاعرات نے اپنے کلام بلاغت سے سامعین کو محظوظ کیا۔ انکے اسمائے گرامی مندرجہ ذیل ہیں۔ انجم عظیم آبادی، ڈاکٹر امین عامر، ایڈوکیٹ عارف ابوالحسن، فصیح احمد ساحر، عنبر شمیم، مصطفے اکبر رئیس اعظم حیدری، اشرف یعقوبی، احمد کمال حشمی، مشتاق احزن، نوشاد مومن، ارشد جمال حشمی، آتش رضاء، عظیم انصاری، بلند اقبال، ڈاکٹر وحید الحق، مضطر افتخاری، اشفاق چکدینوی، شفیق الدین شایاں، ارم انصاری، سحر مجیدی، خورشید عالم ندوی، یوسف اختر ،نظیر راہی، شکیل گونڈوی، جاوید چکدینوی، اشرف کلکتوی، عمران رضا قادری، احسن کمال مانوی، شبانہ سحر، شمع رحمانی و دیگر حضرات۔ فصیح احمد ساحر کے ہدیہء تشکر پر رات 10/بجے مشاعرہ بحسن و خوبی اختتام پزیر ہوا۔

گلشنِ حامی شیب پور ہوڑہ کا نعتیہ مشاعرہ برائے ایصال ثواب ڈاکٹر سلطان ساحر

مورخہ 18 اکتوبر 2025 بروز سنیچر بوقت 6 بجے شام بمقام بزمِ شرفاء اپر پرائمری اسکول شیب پور ہوڑہ میں ایک نعتیہ مشاعرہ برائے ایصالِ ثواب ڈاکٹر سلطان ساحر منعقد ہوا جس کی صدارت جناب اکبر حبیبی نے فرمائی نظامت کے فرائض جناب ماسٹر محمد یوسف نے انجام دیا۔ افتتاحی تقریر میں معروف شاعر و ناظم و مصنف جناب حلیم حاذق نے ڈاکٹر سلطان ساحر کو ایک مخلص انسان قرار دیا اور کہا کہ وہ ہر شخص کے کام آتے تھے اور اس کا ذکر کسی سے بھی نہیں کرتے تھے۔ مشہور شاعر و نقیب جناب ضمیر یوسف نے کہا کہ ڈاکٹر سلطان ساحر ایک خوش الحان شاعر تھے اور نعتیہ مشاعروں میں اہتمام کے ساتھ شریک ہوا کرتے تھے۔ مقبول شاعر جناب مخدوم ارشد حبیبی نے بھی ڈاکٹر سلطان ساحر کی خوبیاں بیان کیں اور اپنے بچپن کے دوست کے بچھڑ جانے پر رنج و افسوس کا اظہار کیا۔ خوش بیان شاعر جناب فیروز مرزا نے ڈاکٹر سلطان کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انھیں ایک مخلص دوست اور ملنسار انسان کہا جناب شبیر ذوالمنان نے بھی سلطان ساحر کی رحلت پر دلی رنج کا اظہار کیا۔ جناب افضل خان اپنی نجی مصروفیات کے سبب شریک نہیں ہو سکے تاہم انھوں نے بھی اپنے غم کا اظہار کیا جناب محمد علی طارق نے بذیعہ فون اظہار غم کیا خوش فکر شاعر جناب سحر مجیدی نے بھی ڈاکٹر سلطان ساحر کے تعلق سے اپنے دیرینہ معاملات کو نہایت خوبی کے ساتھ بیان کیا اور ڈاکٹر سلطان ساحر کو خراج عقیدت پیش کیا۔ افسانہ نگار و شاعر جناب نسیم اختر نے بھی ڈاکٹر سلطان ساحر کی شخصیت کے حوالے سے افسانوی انداز میں گفتگو کی۔ جناب ماسٹر احمد جاوید نے بھی ڈاکٹر سلطان ساحر کی رحلت پر اظہارِ افسوس کیا۔ صدر محفل جناب اکبر حبیبی نے بھی ڈاکٹر سلطان ساحر کے تعلق سے اپنے بیان میں انھیں ایک اچھا انسان اور دلنواز شاعر قرار دیا اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ دوسرے دور میں نعتیہ مشاعرہ بھی منعقد ہوا الحاج شمیم چشتی حبیبی نے تلاوتِ قرآن مجید سے مشاعرے کا آغاز کیا۔ مذکورہ مشاعرے میں جن شعراء کرام و مداحان نے اپنے نعتیہ کلام پیش کیے، ان میں صدر محفل جناب اکبر حبیبی، جناب حلیم حاذق، جناب مخدوم ارشد حبیبی، جناب ضمیر یوسف، جناب فیروز مرزا جناب شبیر ذوالمنان جناب عبدالرحیم ہلچل، جناب ذاکر حسین آسوی، جناب سحر مجیدی، جناب نسیم اختر، جناب اشرف رضا قادری، جناب احمد جاوید، جناب شمیم چشتی، جناب شہاب الدین فیض، جناب انوارالحق وارثی، جناب محمد اسلم و جناب محمد صلاح الدین کے اسمائے گرامی قابلِ ذکر ہیں۔ اخیر میں ڈاکٹر سلطان ساحر کے لئے دعائے مغفرت بھی کی گئی بعدازاں جناب اکبر حبیبی اور جناب سحر مجیدی نے تمام شرکاء محفل اور تمام شعراء کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر اراکین گلشنِ حامی مہمانوں کی تواضع میں پیش پیش تھے۔ عبدالرحیم ہلچل، جناب ذاکر حسین آسوی، جناب سحر مجیدی، جناب نسیم اختر، جناب اشرف رضا قادری، جناب احمد جاوید، جناب شمیم چشتی، جناب شہاب الدین فیض، جناب انوارالحق وارثی، جناب محمد اسلم و جناب محمد صلاح الدین کے اسمائے گرامی قابلِ ذکر ہیں۔ اخیر میں ڈاکٹر سلطان ساحر کے لئے دعائے مغفرت بھی کی گئی بعد ازاں جناب اکبر حبیبی اور جناب سحر مجیدی نے تمام شرکاء محفل اور تمام شعراء کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر اراکین گلشنِ حامی مہمانوں کی تواضع میں پیش پیش تھے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: مودی جان بوجھ کر

سے خود کو محفوظ رکھنے کی کوشش ہے۔ کانگریس رہنما نے طنز کرتے ہوئے کہا، وزیراعظم شاید اُس پرانے بالی ووڈ ہٹ گانے کو یاد کر رہے ہوں گے، بچ کے رہنا رے بابا، بچ کے رہنا رے۔ واضح رہے کہ وزیراعظم نریندر مودی نے آج سوشل میڈیا پر بتایا کہ وہ اس اجلاس میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شامل ہوں گے۔ پی ایم مودی نے ملائیشیا کے وزیراعظم انور ابراہیم سے فون پر بات کی اور اجلاس کی کامیابی کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔

بقیہ: ڈی آر ڈی او کے

رہے تھے۔ آکاش گزشتہ 3 سالوں سے دفاعی پروجیکٹ سے وابستہ تھے اور مجموعی طور سے 7 سالوں سے برہموس مشن کا حصہ تھے۔ متوفی آکاش کی عمر صرف 30 سال تھی اور ان کی شادی صرف 6 ماہ قبل ہی ہوئی تھی۔ ان کی ناگہانی موت نے ان کے خاندان کا بُرا حال کر دیا ہے۔ آکاش دیپ کی موت کے بعد اسپتال انتظامیہ نے پولیس کو اطلاع دی جس پر پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ حالانکہ موت کی کوئی واضح وجہ ابھی سامنے نہیں آئی ہے۔ جس کے بعد وسرا کو محفوظ کر لیا گیا تھا اور اسے فورنسک جانچ کے لیے بھیجا جائے گا۔ لاش لواحقین کے حوالے کر دی گئی ہے۔ اہل خانہ نے بتایا کہ آکاش دیپ مکمل طور پر صحت مند رہتے تھے اور انہیں کوئی پرانی بیماری نہیں تھی۔ وہ صرف کھیلنے کے شوقین تھے۔ دوستوں نے یہ بھی بتایا کہ وہ منگل کو والی بال کھیل کر واپس آئے تھے۔ انہیں صحت سے متعلق کوئی بنیادی پریشانی نہیں تھی۔ ان کی اچانک موت نے سب کو چونکا دیا ہے۔

بقیہ: بہار اسمبلی انتخاب میں

کرمی، بھومیہار، برہمن، ٹھاکر اور دیگر ذات والے کو ان کی تناسب سے بہت زیادہ نشستیں دی گئی ہیں جب کہ مسلمانوں کو مسلسل نظرانداز کیا گیا ہے۔
انہوں نے کہا کہ لوک سبھا کا الیکشن یا راجیہ سبھا کا یا ایم ایل سی کا ہو، ہمیشہ مسلمانوں کو نظرانداز کیا جاتا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی کا بھی یہی نعرہ ہے کہ 'جس کی جتنی بھاگیداری اس کی اتنی حصہ داری'۔ پھر مسلمانوں کو انتخابات میں ٹکٹ دینے میں اس فارمولا پر عمل کیوں نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے ایسی سیٹوں پر جہاں مسلمان آسانی کامیاب ہو سکتے تھے لیکن مسلمانوں کا ٹکٹ کاٹ کر دوسروں دے دیا گیا۔ انہوں نے مثال پیش کرتے ہوئے کہ نوادہ سے سیٹنگ ایم ایل اے کامران کی سیٹ آر جے ڈی نے کاٹ کر دوسروں کو دے دی جب کہ کامران اور اچھی خاصی ووٹ سے کامیاب ہوئے تھے اور انہوں نے وہاں کے دلوں میں جگہ بنالی تھی جس کا ثبوت ان کا غذات نامزدگی میں لوگوں کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر ہے۔ اسی طرح جالے سیٹ سے مشکور عثمانی کا ٹکٹ کر دوسروں کو دے دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مہا گٹھبندھن میں شامل وکاس شیل انسان پارٹی نے اپنے کوٹے سے ایک بھی مسلمان کو ٹکٹ نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی اے میں شامل سیکولر پارٹیوں میں جنتا دل یونائیٹڈ نے محض چار مسلمانوں کو ٹکٹ دیا ہے جب کہ چراغ پاسوان نے صرف ایک مسلمان کو ووٹ دیا ہے۔
مسٹر ساجد ملک نے کہا کہ مسلمانوں کے تئیں سیکولر پارٹیوں کے رو یہ نہایت مایوس کن ہے اور سیکولر پارٹیاں مسلم ووٹ کو اپنا جاگیر سمجھ رہی ہیں اس لے مناسب شراکت دینے سے گریز کیا ہے۔ انہوں نے دعوی کیا کہ اس طرح پارٹیوں نے مسلمانوں کو حاشیہ پر دھکیلنے اور اس کی نمائندگی کم کرنے کا تہیہ کرلیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کہا کہ کانگریس، آر جے ڈی، جے ڈی یو اور دیگر سیکولر پارٹیاں کب تک بی جے پی سے خوف دلا کر مسلمانوں کا ووٹ حاصل کرتی رہیں گی اور شراکت کے بجائے مسلمانوں کی نمائندگی کم کرتی رہیں گی۔ اس بارے میں مسلمانوں کو غوروخوض کرنا چاہئے۔

بقیہ: تیونس میں کشتی ڈوبنے

لیے یورپ سمندر کے راستے پہنچنے کا ایک اہم گزرگاہ ہے، جس کا ساحل اطالوی جزیرے لیمپیڈوسا سے تقریباً 145 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ اقوام متحدہ کے پناہ گزینوں کے ادارے (یو این ایچ سی آر) کے تازہ ترین اعداد وشمار کے مطابق رواں سال کے آغاز سے اب تک 55 ہزار سے زائد غیر قانونی تارکین وطن اٹلی پہنچ چکے ہیں۔ ادارے کا کہنا ہے کہ ان میں سے اکثریت نے سفر کا آغاز لیبیا سے کیا، جبکہ تقریباً 4 ہزار افراد تیونس سے روانہ ہوئے۔ بین الاقوامی ادارہ برائے ہجرت کے مطابق وسطی بحیرۂ روم کا راستہ خاص طور پر خطرناک سمجھا جاتا ہے، جہاں 2014 سے اب تک 32 ہزار 803 افراد ہلاک یا لاپتا ہو چکے ہیں۔ یورپی یونین کی جانب سے غیر قانونی ہجرت کو روکنے کی بڑھتی ہوئی کوششوں کے باعث، بہت سے غیر قانونی تارکین وطن خود کو تیونس میں پھنسے ہوئے محسوس کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ 2023 میں تیونس نے یورپی یونین کے ساتھ 29 کروڑ ڈالر کا معاہدہ کیا، جس میں سے تقریباً نصف رقم غیر قانونی ہجرت سے نمٹنے کے لیے مختص کی گئی۔ اٹلی کی سخت گیر دائیں بازو کی حکومت کی جانب سے حمایت یافتہ یہ معاہدہ تیونس کی صلاحیت کو مضبوط کرنے کے لیے تھا تا کہ وہ کشتیوں کو اپنے ساحل سے روانہ ہونے سے روک سکے۔ تیونس کے صدر قیس سعید نے رواں سال کے اوائل میں بین الاقوامی ادارہ برائے ہجرت سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ غیر قانونی تارکین وطن کی اپنے ممالک کو رضا کارانہ واپسی کے عمل کو تیز کرے۔

☆

این ڈی اے حکومت ترقی، روزگار اور بہتر نظم و نسق کے لیے کام کر رہی ہے: نڈا

نتیش کمار کے دور اقتدار میں 18 لاکھ سے زائد لوگوں کو نوکری دی گئی: سمراٹ چودھری

حاجی پور/ پاتے پور (اے این بی) پہلے مرحلے کے انتخابات کے پیش نظر بی جے پی نے ضلع ویشالی کے پاتے پور اسمبلی حلقہ میں اپنی پہلی انتخابی ریلی کا انعقاد کیا۔ جس میں نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری اور بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا نے شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے عوام سے بی جے پی امیدوار لکھندر روشن کو بھاری اکثریت سے کامیاب بنانے کی اپیل کی۔ ریلی میں پارٹی کے قومی صدر جے پی نڈا نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "مہا گٹھ بندھن کا مطلب ہی تباہی ہے۔" انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کی سیاست بہار کو پسماندگی کی طرف لے جا رہی ہے۔ جبکہ بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت ترقی، روزگار اور بہتر نظم و نسق کے لیے کام کر رہی ہے۔ سمراٹ چودھری نے اپنے خطاب میں لالو پرساد یادو اور تیجسوی یادو پر سخت حملہ بولا۔ انہوں نے تیجسوی کے سرکاری نوکری دینے کے وعدے کو محض ایک جھوٹا خواب قرار دیا۔ انہوں نے کہا: لالو کے 15 سالہ دور حکومت میں صرف 1 لاکھ لوگوں کو سرکاری نوکری ملی۔ جبکہ نتیش کمار کے دور میں اب تک ساڑھے 18 لاکھ لوگوں کو روزگار دیا جا چکا ہے۔ تیجسوی کہتے ہیں کہ وہ دو کروڑ نوکریاں دیں گے، مگر حقیقت یہ ہے کہ آج بہار میں سرکاری ملازمین کو تنخواہ دینے میں 85 ہزار کروڑ روپے خرچ ہوتے ہیں۔ اگر دو کروڑ 70 لاکھ لوگوں کو نوکری دی گئی تو 12 لاکھ کروڑ روپے درکار ہوں گے جبکہ بہار کا کل بجٹ محض ساڑھے تین لاکھ کروڑ روپے کا ہے۔" انہوں نے مزید طنزیہ انداز میں کہا کہ "تیجسوی کو وہی خواب دیکھنے چاہئیں جو پورے ہو سکیں۔ ایک وقت لالو جی نے کہا تھا کہ بہار کی سڑکیں فلمی ہیروئن کے گالوں جیسی بنائیں گے مگر انہوں نے بہار کی سڑکوں کو اوم پوری کے گال جیسا بنا دیا۔ اس موقع پر موجود عوامی ہجوم سے دونوں رہنماؤں نے این ڈی اے امیدوار لکھیندر روشن کو تاریخی ووٹوں سے کامیاب بنانے کی اپیل کی۔ ریلی میں این ڈی اے کے کارکنان بڑی تعداد میں شریک ہوئے اور بی جے پی کے حق میں زبردست نعرے بازی کی۔

ڈاکٹر آسمہ پروین کی مہوا اسمبلی حلقہ میں چل رہی زبردست لہر

حاجی پور: ضلع کے مہوا اسمبلی حلقے سے آزاد امیدوار ڈاکٹر آسمہ پروین کے حق میں عوامی حمایت تیزی سے بڑھتی جا رہی ہے۔ انتخابی نشان ملنے کے بعد سے اُن کی عوامی رابطہ مہم اور تشہیری مہم میں زبردست جوش و خروش دیکھا جا رہا ہے۔ پورے اسمبلی حلقے کے گاؤں گاؤں اور محلوں میں جوش و جذبے کا ماحول ہے اور ووٹر کھل کر اُن کا ساتھ دے رہے ہیں۔ جہاں بھی ڈاکٹر آسمہ پروین عوامی رابطے کے لیے پہنچتی ہیں۔ وہاں عوام کا ہجوم اُمڈ پڑتا ہے۔ دیہی اور شہری علاقوں کے ووٹروں کا کہنا ہے کہ اس بار وہ ڈاکٹر آسمہ پروین کو کامیاب بنا کر اسمبلی بھیجیں گے۔ خاص طور پر خواتین میں اُن کے تئیں زبردست اعتماد اور حمایت دیکھی جا رہی ہے۔ بڑی تعداد میں خواتین انہیں دعائیں دے رہی ہیں اور ان کی ایمانداری وصاف ستھری شبیہ کی تعریف کر رہی ہیں۔

ڈاکٹر مانب نے گھر گھر جا کر ووٹروں میں بیداری مہم چلائی

بہار شریف (مرشد دسنوی) الیکشن کمیشن کے ضلع SVEEP آئیکن ڈاکٹر آشوتوش کمار مانب نے جمعرات کے روز اسلام پور اسمبلی حلقہ کے رکسا گاؤں میں گھر گھر جا کر بیداری مہم چلائی۔ انہوں نے مرد اور خواتین دونوں ووٹروں کو ووٹ دینے کی ترغیب دی۔ انہوں نے ووٹروں اور دیگر دیہاتیوں کے ساتھ پولنگ اسٹیشنوں پر بھی بات چیت کی جہاں پچھلی بار ووٹر ٹرن آؤٹ کم تھا۔ ڈاکٹر مانب نے تمام ووٹروں سے 6 نومبر کو ہونے والی آئندہ انتخابی مہم میں جوش و خروش سے حصہ لینے کی اپیل کی۔ آئندہ اسمبلی انتخابات میں 100 فیصد ٹرن آؤٹ کے لیے مہم چلاتے ہوئے، انہوں نے ان پر زور دیا کہ وہ اپنا ووٹ ڈالنے کے لیے ابھی سے ذہن بنائیں اور اپنے خاندان اور پڑوسیوں کو بھی مطلع کریں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہر ووٹ کا شمار ہوتا ہے۔ ہر کسی کو ووٹنگ کے دن پولنگ بوتھ پر جانا چاہئے اور ای وی ایم کا بٹن دبانا چاہئے۔ انہوں نے اپنے ارد گرد موجود لوگوں کو بھی ووٹر ٹرن آؤٹ بڑھانے کی ترغیب دی۔ تاہم، اگر ووٹرز کو کسی قسم کی معلومات درکار ہوں تو وہ مفت میں ٹول فری نمبر 1950 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے ووٹروں سے اپیل کی کہ وہ مذہب، ذات پات اور لالچ سے اوپر اٹھ کر ووٹ دیں اور اپنے ووٹ سے اپنی پسند کی حکومت بنائیں، تب ہی ملک کی جمہوریت مضبوط ہوگی۔ اس دوران دیہی مرد و خواتین ووٹرز نے 6 نومبر کو ووٹ ڈالنے کا عہد کیا۔

بیگوسرائے: ٹرین سے کٹ کر ماں اور بیٹی سمیت 4 افراد ہلاک

بیگوسرائے (اے این بی) ضلع بیگوسرائے کے صاحب پور کمال تھانہ علاقے میں بدھ کی دیر شام ایک حادثے میں ٹرین سے کٹ کر ایک عورت اور اس کی بیٹی سمیت چار افراد کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ رہوا ڈھالا کے نزدیک ریل کی پٹری عبور کر رہے چار افراد ٹرین سے کٹ گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں تین کی شناخت رہوا گاؤں کے رہائشی دھرم دیو مہتو، مدن مہتو کی بیوی ریتا دیوی اور ان کی بیٹی روشنی کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ ایک دیگر ہلاک شدہ کی شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ چاروں افراد گھونتھ پور گاؤں سے میلے سے واپس گھر آ رہے تھے کہ اسی دوران یہ حادثہ پیش آیا۔

پورنیہ: بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات کے پیش نظر ڈی ایم انشول کمار کی صدارت میں جائزہ میٹنگ منعقد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) 2025 کے بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات کے پیش نظر ضلع انتخابی افسر۔کم۔ضلع مجسٹریٹ جناب انشول کمار (IAS) کی صدارت میں ایک جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی جس میں تمام سیلوں کے نوڈل افسران، سینئر افسران اور تمام ریٹرننگ افسران کے ساتھ ایک جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ جائزہ کے دوران ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے نوڈل افسران اور تمام ریٹرننگ افسران کے سیکشن کے لحاظ سے موجودہ کام کی پیشرفت اور کئے جا رہے مختلف ضروری کاموں کا بغور جائزہ لیا۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے تمام متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت کی کہ وہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے رہنما خطوط اور تجویز کردہ ایس او پیز کے مطابق انتخاب سے متعلق تمام کاموں کی بروقت اور معیاری تکمیل کو یقینی بنائیں۔ پورنیہ جمہوریت کے اس تہوار کے لیے تیار ہے۔ اپنے ووٹ کا حق استعمال کریں۔

ادھر بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات کے لیے ضلع الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جناب انشول کمار (آئی اے ایس) کی ہدایت کی روشنی میں درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کے خاندانوں کے ووٹروں میں رائے دہندگان میں شعور بیدار کرنے کے لیے ایک خصوصی SVEEP مہم چلائی جا رہی ہے۔ اس مہم کے ایک حصے کے طور پر جمعرات کو ضلع کے تمام بلاکس میں وکاس متر اور ٹولہ سیوکوں کے لیے ایک تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ ٹریننگ کا مقصد درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کے غلبہ والے ٹولوں میں رہنے والے ووٹروں کو ووٹنگ کے عمل کے بارے میں معلومات فراہم کرنا اور انہیں انتخابات میں فعال طور پر حصہ لینے کی ترغیب دینا ہے۔ مہم کے دوران ان کے پولنگ سٹیشن (بوتھ) کے بارے میں معلومات، درست ووٹر شناختی کارڈز کے حوالے سے ضروری رہنمائی اور ہیلٹ سلپس ان کے گھروں تک پہنچانے کے انتظامات کیے جائیں گے، تاکہ وہ 11 نومبر 2025 کو اپنے پولنگ بوتھ پر 100 فیصد ووٹ کا حق استعمال کر سکیں۔ اس خصوصی مہم کے ذریعے ضلع کے ہر درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کے ووٹر کو ووٹنگ کی معلومات فراہم کرتے ہوئے 100 فیصد ووٹروں کو یقینی بنانے کی کوشش کی جائے گی۔

نالندہ: 2 سگے بھائی سمیت 3 نابالغ کی ڈوبنے سے موت، چپل اور کپڑوں سے پہچان

بہار شریف (اے این بی) نالندہ میں پنچانے ندی سے دو نابالغ طالب علم سمیت 3 نابالغ کی ڈوبنے سے موت ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق سیلاؤ تھانہ علاقہ میں مرنے والے سگے بھائی تھے وہ بدھ کے روز شام دیوالی کی چھٹیوں میں اسکول کے ہاسٹل سے گھر گئے تھے اور اسی شام دونوں بھائی سیر کے لیے نکلے اور واپس نہیں آئے۔ جمعرات کی صبح سویرے اپنے کھیتوں کی دیکھ بھال کرنے والے ایک کسان نے نوعمروں کے چپل اور کپڑے دیکھے اور ایک مویشی چرانے والے نے گاؤں والوں کو اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر پہنچے گاؤں والوں نے ان کے کپڑوں سے ان کی شناخت کی۔ مقامی غوطہ خوروں کی مدد سے ندی کی تلاش کے دوران ایک نابالغ کی لاش ملی۔ لاشوں کے پگڈنڈی کے بعد ندی میں تلاشی لی گئی اور کچھ دیر بعد دوسرے کی لاش بھی نکال لی گئی۔ مرنے والے بھائیوں کی شناخت امن کمار (13) ولد ششی بھوشن کمار اور ہمانشو کمار (15) ولد پپو پرساد کے طور پر ہوئی ہے، جو سیلاؤ تھانہ علاقہ کے دریا سرائے گاؤں کے رہائشی تھے۔ واقعے کے حوالے سے متوفی کے اہل خانہ نے بتایا کہ دونوں کزن ضلعی ہیڈ کوارٹر بہار شریف کے ایک نجی اسکول کے ہاسٹل میں ساتھ رہتے تھے وہ دیوالی اور چھٹھ پوجا کی چھٹیوں میں گھر آئے تھے وہ کل دوپہر کے کھانے کے بعد چلے گئے اور پھر واپس نہیں آئے۔ رات گئے تک گھر واپس نہ آنے پر اہل خانہ نے ان کی تلاش کی لیکن ان کا کوئی سراغ نہ مل سکا۔ آج صبح ایک دیہاتی کو ندی کے کنارے ان کے کپڑے اور دونوں بھائیوں کی لاشیں ملی۔ واقعہ کی خبر سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر لاشوں کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف کے ماڈل صدر ہسپتال بھیج دیا۔ پوسٹ مارٹم کے بعد انہیں لواحقین کے حوالے کر دیا گیا اور اب مزید تفتیش میں مصروف ہیں۔ دریں اثناء سیلاؤ تھانہ علاقہ کے آفیسر مرلی منوہر آزاد نے بتایا کہ گاؤں والوں نے کل شام سے دونوں بھائیوں کے لاپتہ ہونے کی اطلاع دی۔ یہ لاشیں آج پنچانے ندی سے برآمد ہوئیں۔ پوسٹ مارٹم کے بعد پولیس اب مزید کارروائی کر رہی ہے۔ ادھر کلیان بیگھہ گاؤں کے کولاواں کے رہائشی ٹن ٹن روید اس کے 5 سالہ بیٹا نرسنگ کمار ہے۔ اہل خانہ نے بتایا کہ والدین کھیت میں کام کر رہے تھے اور بچے کھیلتے ہوئے نہر کے کنارے گر گئے جس سے نہر میں ڈوب کر موت ہو گئی۔

ڈیوٹی میں لاپروائی برتنے پر 8 خاتون پولیس اہلکار معطل

دربھنگہ (اے این بی) ضلع دربھنگہ میں فرائض میں غفلت برتنے کے الزام میں آٹھ خاتون پولیس اہلکاروں کو معطل کر دیا گیا ہے اور ان کے خلاف محکمانہ کارروائی شروع کی جا رہی ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جگن ناتھ ریڈی جلا ریڈی نے بتایا کہ بہار اسپیشل ملٹری پولیس فورس-13، دربھنگہ کی آٹھ خاتون پولیس اہلکاروں کو ڈیوٹی میں لاپروائی کے الزام میں معطل کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 19 اکتوبر کو دیوالی، کالی پوجا اور چھٹھ پوجا کے دوران امن و امان برقرار رکھنے کے لیے یونیورسٹی تھانہ علاقے میں کنچن کماری، سروچی کماری، سنگیتا کماری، بابل کماری، ریام تھانہ علاقے میں شوبھا، کومل کماری، نیتو کماری اور بہادر پور تھانہ علاقے میں ممتا کماری کو ڈیوٹی پر تعینات کیا گیا تھا۔ ذرائع کے مطابق، متعلقہ تھانہ انچارجوں کی اچانک جانچ کے دوران تمام مذکورہ خاتون سپاہی اپنی ڈیوٹی کے مقام پر غیر حاضر پائی گئیں۔ اس سلسلے میں یونیورسٹی تھانہ، ریام تھانہ اور بہادر پور تھانہ کے انچارجوں نے ان تمام خاتون پولیس اہلکاروں کے خلاف تادیبی کارروائی کی سفارش کرتے ہوئے ایس ایس پی دربھنگہ کو رپورٹ بھیجی تھی۔ اسی بنیاد پر تمام آٹھوں خاتون پولیس اہلکاروں کو عام گزارہ بھتہ پر معطل کر دیا گیا ہے اور ان کے خلاف محکمہ جاتی کارروائی شروع کرنے کے لیے رپورٹ بہار اسپیشل ملٹری پولیس کے کمانڈنٹ کو بھیج دی گئی ہے۔

بزم راہی گیا کا 346 واں ماہانہ طرحی مشاعرہ اتوار کو

بیتھو شریف (گیا) بزم راہی کے جنرل سکریٹری عرفان کانپوری نے اطلاع دی ہے کہ بزم راہی گیا بہار کا 346 واں ماہانہ طرحی مشاعرہ بروز اتوار 26/ اکتوبر دن کے 11 بجے خانقاہ کریمیہ بیتھو شریف گیا جی میں سید شاہ غفران اشرفی کی رہائش گاہ پر منعقد ہوگا جسکی صدارت بزم راہی کے صدر سجادہ نشیں خانقاہ کریمیہ بیتھو شریف سید شاہ غفران اشرفی کریں گے اور نظامت بزم کے جنرل سکریٹری عرفان مانپوری کی ہوگی مصرعہ طرح ہے تم اچھے مسیحا ہو شفا کیوں نہیں دیتے قافیہ اسطرح ہے شفا دوا ہوا پلا وغیرہ ردیف۔ کیوں نہیں دیتے ادب نواز شعراء کرام اور سامعین سے پُر خلوص گزارش ہے کہ وقت مقررہ پر مشاعرہ میں شریک ہو کر اردو نوازی کا حق ادا کریں۔

کانگریس نے رجوکھر ارریہ کے فعال لیڈر دلاور حسین کو مدھوبنی ضلع کے پھول پراس اسمبلی سیٹ کا انچارج مقرر کیا

ارریہ: (اے این بی) کانگریس پارٹی نے بہار اسمبلی عام انتخابات 2025 کے پیش نظر اپنی تنظیم کو مضبوط کرنے کے لئے ایک اہم فیصلہ لیا ہے۔ 2025 کے بہار اسمبلی عام انتخابات کے لیے کانگریس کے کئی رہنماؤں کو انچارج کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ راشٹریہ کانگریس اقلیتی سیل نے ارریہ ضلع اقلیتی سیل کے سابق نائب صدر دلاور حسین لطیفی کو مدھوبنی ضلع کے پھول پراس" اسمبلی سیٹ کا انچارج مقرر کیا گیا ہے۔ دلاور حسین لطیفی گزشتہ کئی مہینوں سے ارریہ میں کانگریس پارٹی کو مضبوط کرنے، اقلیتوں کو ساتھ جوڑنے اور عوامی مسائل کو اٹھانے میں سرگرم عمل ہیں۔ ان کے کام اور تنظیمی تجربے کو دیکھتے ہوئے پارٹی ہائی کمان نے انہیں بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے لئے یہ اہم ذمہ داری سونپی ہے۔ اپنی تعیناتی کے بعد مختلف صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے دلاور حسین لطیفی نے کہا کہ وہ پارٹی کی جانب سے ان پر کئے گئے اعتماد کو پوری ایمانداری، دیانتداری اور وفاداری کے ساتھ پورا کرنے کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں کانگریس پارٹی کو مضبوط کرنا اور پارٹی کے نظریات کو عوام تک پہنچانا ان کی اولین ترجیح ہوگی۔ مقامی کانگریس کارکنوں نے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں مبارکباد دی اور کہا کہ یہ "پھول پراس" کے لئے فخر کی بات ہے۔ پارٹی کو یقین ہے کہ دلاور حسین لطیفی کی فعالیت اور تجربہ بہار میں کانگریس کو نئی توانائی اور نئی سمت دے گا۔ آخر میں دلاور حسین لطیفی نے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ "میں قومی صدر عمران پرتاپ گڑھی، ریاستی صدر اقلیتی بہار عمیر خان، بہار الیکشن انچارج شمیم خان، اور ریاستی جنرل سکریٹری رحمت علی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ کانگریس کے ان عہدیداران نے مجھے مدھوبنی ضلع کے "پھول پراس" اسمبلی حلقہ کا انچارج مقرر کیا۔ دلاور نے مزید کہا کہ کانگریسی لیڈران نے جس اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے مجھ پر جو ذمہ داری سونپی ہیں، اسے پوری دیانتداری، ایمانداری اور لگن کے ساتھ نبھاؤں گا۔

نالندہ میں چترگپت پوجا بڑی دھوم دھام سے منائی گئی

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈ کوارٹر بہار شریف شہر کے رانچی روڈ پر واقع شری مہاویر استھان بڑی درگا مندر کے احاطے میں بھگوان چترگپت کی پوجا بڑے جوش و خروش اور روایتی جوش و خروش کے ساتھ منائی گئی۔ یہ موقع کائستھ برادری کے لیے بہت اہم ہے، جہاں وہ رسومات کے ساتھ بھگوان چترگپتا کی پوجا کرتے ہیں اور اپنے خاندان کے لیے خوشی، خوشحالی اور بھلائی کے لیے دعائیں کرتے ہیں۔ پوجا کی تقریب کا آغاز منتروں اور ویدک رسومات کے ساتھ شروع ہوا۔ مندر کا پورا احاطہ عقیدت سے بھر گیا۔ کائستھ برادری کے افراد نے اپنے پورے خاندان کے ساتھ اس پوجا میں شرکت کی۔ اس پوجا کی خاص بات قلم اور سیاہی کی پوجا کی جاتی ہے۔ بھگوان چترگپت کو قلم اور انصاف کا دیوتا مانا جاتا ہے اس لیے قلم اور سیاہی کی پوجا کرتے ہوئے ان سے علم، حکمت اور انصاف کے لیے لگن کی دعائیں مانگی گئیں۔ مذہبی عقائد کے مطابق بھگوان چترگپت نہ صرف قلم اور انصاف کے دیوتا ہیں بلکہ وہ انتہائی رحم دل بھی ہیں۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ بھگوان چترگپت ان عقیدت مندوں کو اپنی برکتیں عطا کرتے ہیں جو خلوص نیت سے اس کی عبادت کرتے ہیں اور ان سے دعا کرتے ہیں۔ پران کے مطابق، بھگوان چترگپت یامراج کا ایک ساتھی ہے، جس کا بنیادی فرض انسانی اعمال (اعمال، اچھے اور برے دونوں) کا ریکارڈ رکھنا ہے۔ ان اعمال کی بنا پر روحوں کو جنت یا جہنم میں جگہ دی جاتی ہے۔ چترگپت پوجا کے ذریعے، عقیدت مند اپنے گناہوں کی معافی اور منصفانہ زندگی گزارنے کی طاقت چاہتے ہیں۔ یہ تہوار کائستھ برادری کے مذہبی عقیدے، روایات اور ثقافت کی عکاسی کرتا ہے، معاشرے میں علم، انصاف اور ایمانداری کی اہمیت کو قائم کرتا ہے۔ مندر کے سرپرست راما شنکر پرساد نے بتایا کہ ہر سال کی طرح، کائستھ برادری کے ارکان اپنے پیارے بھگوان چترگپتا کی پوجا کرنے کے لیے مندر گئے اور پوری عقیدت کے ساتھ پوجا میں حصہ لیا۔ اس موقع پر راجیو رنجن، رودر موہن پرساد، راجیش سہائے، کمار اجول، کمار سوربھ، کمار پرشانت، لولی ہمادن، اشوک کمار سنہا، ابھینو آکاش، آیوش کمار، اشونی کمار ورما، سوجیت ورما، ڈاکٹر گیتیکا شنکر، وکاس شنکر، منورنجن کمار، شیوندرا کمار، سنیدر کمار، سنیل کمار، اشوینی کمار ورما، سریشتی، ہمانشو سنہا، سواستیک، آیانش، پوجیتا، ابھیشیک سنہا، ودیا سنہا، کشیش اور دیگر موجود تھے۔

این ایچ 20 پر سڑک حادثے میں ہائیوا گاڑی کے ڈرائیور ہلاک

بہار شریف (اے این بی) نالندہ کے NH 20 پر کل رات سڑک حادثے میں ایک ہائیوا گاڑی ڈرائیور کی موت ہو گئی۔ یہ واقعہ پاواپوری او پی تھانہ علاقہ کے قومی شاہراہ ابھیلاشا ہوٹل کے قریب پیش آیا۔ متوفی کی شناخت وکاس یادو (25) ولد دھنیشور یادو کے طور پر کی گئی ہے جو نوادہ ضلع کے نارادی گنج تھانہ علاقہ کے ڈوہرا گاؤں کے رہائشی ہیں۔ واقعہ کے بارے میں متوفی کے بھائی نے بتایا کہ بدھ کی شام وکاس ہائیواہ گاڑی کے ڈرائیور کے ساتھ شیخ پورہ سے بجری لے کر سیوان جا رہا تھا۔ دریں اثنا، بختیار پور راجولی فور لین کے پاواپوری او پی دائرہ اختیار میں گاڑیوں کے گھسنے کی وجہ سے ہائیوا گاڑی کنٹرول کھو بیٹھی اور ایک ڈیوائیڈر سے ٹکرا کر الٹ گئی۔ اس کے بھائی کو کچل کر ہلاک کر دیا گیا۔ حادثے کی اطلاع پولیس کو دی گئی، جبکہ ڈرائیور فرار ہو گیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ بہار شریف ماڈل ہسپتال پہنچے۔ لاش دیکھ کر کہرام مچ گیا۔ پاواپوری او پی انچارج گوربھ سنگھ نے بتایا کہ ٹرک بے قابو ہو کر ڈیوائیڈر سے ٹکرا کر سڑک کے بیچوں بیچ الٹ گیا اور گاڑی ڈرائیور اس میں دب گیا اس کے بعد ڈرائیور کو ٹرک سے باہر نکال کر پاواپوری میڈیکل کالج ہسپتال میں علاج کے لیے داخل کرایا گیا جہاں ڈاکٹر نے اسے دیکھتے ہی مردہ قرار دے دیا۔ سڑک پر بکھرے ملبے کو جے سی بی کی مدد سے ہٹا کر ٹریفک کو ہموار کیا گیا۔ فی الحال پولیس پورے معاملے کی جانچ میں مصروف ہے۔ لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف ماڈل صدر ہسپتال بھیج کر پوسٹ مارٹم کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

سارن: بھتیجے نے چچا کو چاقو مار کر قتل کر دیا

چھپرہ (اے این بی) ضلع سارن کے مدھورا تھانہ علاقے میں جمعرات کو ایک شخص نے خاندانی تنازعہ میں اپنے چچا کو چاقو مار کر ہلاک کر دیا۔ پولس ذرائع نے یہاں بتایا کہ آسونیاں گاؤں میں خواتین کے درمیان رفع حاجت جانے کو لے کر جھگڑا ہو گیا۔ اس کے بعد گھر کے مرد ارکان کے درمیان مار پیٹ اور چاقو زنی کا واقعہ پیش آیا۔ اس دوران جھولن ساہ نے اپنے چچا شمبھو ساہ اور اس کے بیٹے سنجیت ساہ پر چاقو سے حملہ کر دیا، جس کی وجہ سے دونوں شدید زخمی ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی اور دونوں زخمیوں کو علاج کے لیے مدھورا ریفرل اسپتال لے گئی، جہاں ڈاکٹر نے شمبھو ساہ کو مردہ قرار دے دیا، جب کہ سنجیت ساہ کو ابتدائی طبی امداد کے بعد بہتر علاج کے لیے صدر اسپتال چھپرا بھیج دیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ پولیس نے اس معاملے میں تعزیرات ہند کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی ہے اور ایک ملزم اور ایک خاتون کو گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں بھیج دیا ہے۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔

بی جے پی تشہیری مواد کی برآمدگی پر ایف آئی آر درج

جالے (دربھنگہ): مستا گاؤں سے 21 اکتوبر کی دوپہر ایک اسکارپیو گاڑی سے برآمد ہوئی اشیاء کے معاملے میں مقامی تھانے میں مستا کے سیکٹر مجسٹریٹ نتیش کمار نے جوگیارا گاؤں کے باشندہ روپیش کمار کے خلاف انتخابی ضابطۂ اخلاق (آدرش آچار سنہیتا) کی خلاف ورزی کے الزام میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ ایف آئی آر میں بتایا گیا ہے کہ انتخابی ضابطۂ اخلاق کی پابندی کے پیش نظر ایف ایس ٹی-87 کے مجسٹریٹ پرمود کمار ٹھاکر نے 21 اکتوبر کو دوپہر تقریباً ڈھائی بجے مستا گاؤں میں گشت کے دوران بھارتیہ جنتا پارٹی کا جھنڈا لگی ایک اسکارپیو گاڑی ضبط کی۔ گاڑی سے بھارتیہ جنتا پارٹی کے انتخابی نشان والے تھیلے میں گھڑیاں اور کتابیں برآمد کی گئیں۔ سیکٹر مجسٹریٹ نے اس معاملے میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے تشہیری مواد کے کنوینر جوگیارہ گاؤں کے برج کشور سنگھ کے بیٹے روپیش کمار کو ملزم قرار دیا ہے۔ تھانہ انچارج سندیپ کمار پال نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ سیکٹر مجسٹریٹ کی تحریر پر ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور اس معاملے کی تفتیش کا فریضہ ایس آئی دیپ شکھا کو سونپا گیا ہے۔ غور طلب ہو کہ کانگریس امیدوار رشی مشرا نے بی جے پی کے امیدوار و موجودہ ریاستی وزیر جیویش کمار پر ووٹروں کو لالچ دیکر مثالی ضابطہ اخلاق کی کھلم کھلا خلاف ورزی کا لگاتار الزامات عائد کر رہے تھے۔ کل یعنی منگل کو انہوں نے ایک اسکارپیو کو روک کر پولیس کو اطلاع دی تھی کہ اس پر بی جے پی کے پرچم لگے ہوئے ہیں اور گاڑی کے اندر جھولا میں گھڑیاں و کئی مشتبہ سامان ہیں جو مثالی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔

بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات کے مدنظر انتخابی کام کیلئے تعینات اہلکاروں کی تربیت

بہار شریف (اے این بی) بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے لیے انتخابی کام کے لیے تعینات اہلکاروں کی تربیت کے دوسرے مرحلے کا انعقاد کیا گیا۔ اس مرحلے میں کل 4,240 پریزائیڈنگ افسران کو تربیت دی گئی۔ تربیت کے دوران ماسٹر ٹرینرز نے انتخابی عمل کے تمام اہم پہلوؤں پر تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ خاص طور پر ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی کے آپریشن، موک پول، بند کرنے کا طریقہ کار، گنتی کی تیاری اور رپورٹنگ فارم بھرنے پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ عملے کو بتایا گیا کہ پولنگ کے دن الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق پولنگ بوتھوں پر ای وی ایم کی صفائی، سیٹ اپ، موک پول، ووٹوں کی بندش، سی یو اور وی وی پی اے ٹی کی سیلنگ وغیرہ لازمی ہیں۔ فارم 17C کی دیکھ بھال اور گنتی کی تیاری کے رہنما خطوط پر بھی خصوصی زور دیا گیا۔ تربیت کے دوران، شرکاء نے انتخابی عمل کی پیچیدگیوں کو اچھی طرح سمجھا اور فرضی پولز کے ذریعے عملی تجربہ حاصل کیا۔ یہ تربیت انتخابی عمل کو شفاف، ہموار اور منصفانہ انداز میں کرانے میں بہت مددگار ثابت ہوگی۔

سوشل میڈیا پر غیر تصدیق شدہ خبریں یا متنازع پوسٹ، شیئر کرنے سے پرہیز کریں: سب ڈویژنل افسران

ارریہ (اے این بی) سوشل میڈیا پر اظہار رائے کی آزادی کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے، لیکن دیکھا جا رہا ہے کہ خبروں اور دیگر ناموں کی آڑ میں بنائے گئے نیوز گروپ بعض اوقات غیر تصدیق شدہ خبر یا حقائق کے ساتھ پوسٹ کئے جاتے ہیں۔ بہت سے حقائق بغیر تصدیق کے آگے بھیجے جا رہے ہیں۔ 2025 میں آنے والے چھٹھ تہوار کے دوران امن و امان کو مدنظر رکھتے ہوئے، سوشل میڈیا پلیٹ فارمز جیسے واٹس ایپ، فیس بک، ٹویٹر وغیرہ کے ایڈمنز اور ممبران کو سب ڈویژنل پولس آفیسر ارریہ اور سب ڈویژنل آفیسر فاربس گنج نے مندرجہ ذیل ہدایات جاری کی ہیں۔ 1. صرف وہی لوگ گروپ ایڈمن بنیں جو گروپ کے لئے مکمل ذمہ داری اور جوابدہی کے اہل ہوں۔ گروپ ایڈمنز کو اپنے گروپ کے تمام ممبران سے پوری طرح واقف ہونا چاہیے۔

8 سال سے الگ رہنے والی ایک ماں کو اس کی اپنی بیٹی سے ملوایا گیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) محکمہ خواتین اور اطفال ترقیات پورنیا سے موصولہ اطلاع کی بنیاد پر 23

اکتوبر 2025 کو ایک ذہنی معذور خاتون جو کہ آٹھ سال سے گم تھی کرناٹک کے اڈوپی پہنچی۔ وہاں سے اسے ون اسٹاپ سینٹر لے جایا گیا۔ مختصر قیام کے بعد، اسے ریاستی گھر اڈوپی بھیج دیا گیا، جہاں مشاورت کے عمل کے دوران، خاتون نے اپنے گاؤں کا ذکر سان ساہیدہ بھوانی پور کے طور پر کیا۔ اس کے بعد، خواتین کے محافظ اور مرکز کے منتظم، اڈوپی، کرناٹک نے گوگل سے ضلع کا نام اور نمبر حاصل کیا اور ون اسٹاپ سینٹر، پورنیہ سے رابطہ کیا۔ اس کے بعد، ون اسٹاپ سینٹر، پورنیہ نے اس کے گھر اور خاندان کا پتہ لگانے کے لیے تحقیقات شروع کیں۔ اس کے بعد 23 اکتوبر 2025 کو خواتین کے محافظ اور پولیس تحفظ، اڈوپی، کرناٹک نے خاتون کو ون اسٹاپ سینٹر، پورنیہ پہنچایا، جہاں سے اسے اس کے والدین کے حوالے کر دیا گیا۔ اس بامعنی کوشش کے ذریعے آٹھ سال سے الگ رہنے والی ایک ماں اپنی بیٹی سے مل گئی۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعہ ۲۴؍ اکتوبر ۲۰۲۵ء

مرکز نے منریگا فنڈ کو بلاک کیا تو.....

ممتا بنرجی حکومت نے متبادل راہ نکالی

سابق وزیراعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ نے غریب مزدوروں، منظّم اور غیر منظّم سیکٹروں سے تعلق رکھنے والے نیز یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدوروں کے لئے مرکزی حکومت کی طرف سے منریگا فنڈ شروع کیا تھا جس کی مناسبت سے ہر مزدور کو 100 دنوں کا لازمی کام کاج ملے گا اور اس کے لئے منموہن سنگھ نے اس کے لئے بہت بڑا فنڈ ڈپازٹ رکھا تھا اور 2014 تک پورے ملک کے مزدور اپنے مخلص، ہمدرد اور غریب پرور وزیراعظم کے مشکور رہے، کیونکہ پورے ملک کے مزدوروں کو 100 دنوں کا لازمی کام کاج ملتا تھا، لیکن 2014 میں جب مرکز میں بی جے پی کی حکومت آگئی تو ایک طرف مرکزی وزراء نے اپنے گلچھڑے پھاڑ کر غریبوں، مزدوروں، کسانوں اور سب سے بڑھ کر اقلیتی فرقہ کے لئے اپنا کردار اس حد تک گرالیا کہ انہیں انسانیت کے کس زمرے پر رکھنا چاہئے اس کا فیصلہ کرنا محال ہوگیا۔ کوئی بدتمیز مرکزی وزیر پورے ملک کے مسلمانوں کو گالیاں دیتا نظر آتا ہے۔ کبھی دہشت گرد کہہ رہا، کبھی ملک کا غدار کہہ دیا اور اب وہ مسلمانوں کو نمک حرام کہہ رہا ہے لیکن مسلمانوں کو دہشت گرد، غدار اور نمک حرام کہنے والے اس عقل سے پیدل مرکزی وزیر سے یہ پوچھا جائے کہ غدار، دہشت گرد اور نمک حرام کون ہے اس کی وضاحت کرے اور اسے آئینہ دکھایا جائے۔ ویسے اس مرکزی وزیر کے اس بیان کے بعد بہار میں چند ابن الوقت قسم کے مسلمان جو بی جے پی کو ووٹ دینے کا ارادہ رکھ کر تھے اب وہ ووٹ بھی انہیں نہیں ملے گا کیونکہ اس مرکزی وزیر کا مطلب ہی یہی تھا کہ ایسا متنازع فیہ بیان جاری کیا جائے کہ بہار سے بی جے پی کا پتہ صاف ہوجائے۔ اس وقت بہار الیکشن لڑنے کے لئے بی جے پی کو فنڈ چاہئے لیکن بی جے پی کی مرکزی لیڈرشپ نے ایسا پروجیکٹ ہی کہاں شروع کیا جس سے انہیں فنڈ ملے کوئی ایسا ترقی کا پروجیکٹ شروع نہیں کیا جس سے ملک مالامال ہوجائے اور حکومت کو جی ایس ٹی کے نام پر لوگوں کو لوٹنے سے روکا جاسکے لیکن ان تمام باتوں کے پیش نظر اس پر نظر ثانی کی جائے مرکزی حکومت نے غیر بی جے پی ریاستوں کے لئے منریگا فنڈ کیوں بلاک کر رکھا ہے اور ایسا کر کے مرکزی حکومت کون سا قابل ستائش کام کر رہی ہے، جبکہ پورے ملک کی طرف سے اس بکواس اور اندھوں کے درمیان کا ناراجہ ہے اسی طرح سے یہ کہا جاسکتا ہے کہ اس اندھی حکومت نے غیر ضروری طور پر منریگا فنڈ کو بلاک کیا ہے۔ یہ سوچ کر کہ منریگا فنڈ کو بی جے پی نے اپنا پشتینی جائیداد سمجھ لیا ہے اور بنگال میں بارہا الیکشن جو ہوئے اس میں بی جے پی کو منہ کی کھانی پڑی ہے اس لئے الیکشن کمیشن کے ساتھ مل کو چوری چماری کر کے SIR کا مسئلہ اٹھایا ہے جو این آر سی اور سی اے اے کی بدلی ہوئی شکل ہے لیکن نوعیت ایک ہی ہے، بی جے پی کی یہ حکومت جو 2014 میں ہندستان پر مسلط ہوئی ہے اس حکومت کا مقصد ہندستان کی یکجائی، اخوت اور بھائی چارے کو ختم کرنا ہے۔ جو حکومت امریکہ اور اسرائیل کے آگے گھٹنے ٹیکے اس حکومت سے اور کیا امید کی جاسکتی ہے۔ حکومت مغربی بنگال نے جب یہ دیکھا کہ مزدور اور غریب دشمن مرکزی حکومت جو اپنی حرکتوں کی وجہ سے عام لوگوں کے دلوں میں نفرت پیدا کر چکی ہے، اس وقت بہار میں جو الیکشن 10 دنوں بعد ہونے والا ہے اس میں بی جے پی کی درگت بننے والی ہے اس کا اندازہ بھی اس نے نہیں کیا ہوگا۔ حکومت مغربی بنگال نے جب یہ دیکھا کہ یہ بے شرم بی جے پی حکومت کسی بھی طور پر سدھرنے والی نہیں ہے تو اس نے بنگال کے تمام مزدوروں کے لئے جاب کارڈ بنوادیا اور 100 دنوں کے منریگا فنڈ کے کام کاج کے بجائے انہیں متبادل کاموں سے لگایا۔ حکومت مغربی بنگال کا یہ اقدام اس وقت اس لئے بھی ضروری تھا کہ بنگال کے مزدور جب منریگا فنڈ سے پیسے پانے سے گزشتہ تین برسوں سے ناکام رہے تو پھر انہوں نے دوسری ریاستوں میں کام کی تلاش شروع کر دی تا کہ اپنے خاندان کی کفالت کرسکیں اور وہ چند ان ریاستوں میں بھی کام کی تلاش میں جا نکلے جو بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستیں تھیں اور ان ریاستوں میں بنگال کے مزدوروں کو بری طرح سے مارا پیٹا گیا اور حد سے زیادہ ذلیل کیا گیا۔ ممتا بنرجی کو جب ان واقعات کا پتہ چلا تو انہوں نے ان مزدوروں کو پکار دی کہ وہ جتنی جلد ممکن ہوسکے بنگال واپس آجائیں، ان کے وہاں سے آنے کا خرچ بھی دیا جائے گا اور انہیں 100 دنوں کا لازمی کام کاج بھی ملے گا اور جب تک انہیں کام نہیں مل جاتا اس وقت مزدور کے فی خاندان کو حکومت مغربی بنگال پانچ ہزار روپئے کام چلانے کے لئے دیگی۔ پورے بنگال کے غریب، کسان، یومیہ اجرت پر کام کرنے والے اور منظّم وغیر منظّم سیکٹروں کے مزدور ممتا بنرجی کو اپنا مسیحا سمجھتے ہیں اور بی جے پی 2026 میں ممتا حکومت کو الٹ دینے کا خواب دیکھ رہی ہے لیکن دن میں خواب دیکھنے والے اوندھے منہ کنویں میں گرتے ہیں اور بی جے پی کا بنگال میں یہی ہونے والا ہے۔ (خ الف ف)

جھوٹ لوگ کیوں بولتے ہیں؟

عبدالعزیز

جب کوئی مسلمان ہوتا تھا تو اس پر یہ حقیقت ظاہر کی جاتی تھی کہ جھوٹ سچائی کی ضد ہے۔ آج سے تم سچائی اپنا رہے ہو اور جھوٹ جیسی لعنت کو چھوڑ رہے ہو۔ جھوٹ کفر کی چھوٹی شکل نہیں ہے بلکہ بڑی شکل ہے۔ جب کوئی جھوٹ چھوڑتا ہے تو وہ سچائی اپناتا ہے اور جب کوئی سچائی چھوڑتا ہے تو جھوٹ کو اوڑھنا بچھونا بنالیتا ہے۔ جھوٹ کو اسلام یا حق کی ضد کیوں بتایا گیا ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ جھوٹا سب کچھ ہوسکتا ہے مگر وہ قابل اعتبار نہیں ہوتا جب قابل اعتبار نہیں ہوتا تو اس سے کوئی اچھا کام لیا جانا کارِ محال ہے۔ جھوٹا جھوٹا ہوتا ہے وہ حق کے خلاف محاذ نہیں سنبھال سکتا۔ حق کی ہر بات اس پر ناگوار گذرتی ہے۔ حق سے وہ نفرت کرتا ہے۔ حق سے منہ چھپاتا ہے بلکہ حق کو منہ چڑاتا ہے اس کے باوجود وہ اپنے آپ کو نامسلمان کیوں نہیں کہلانا پسند کرتا ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ سمجھتا ہے کہ اس ڈگری کے بغیر وہ اپنے سماج سے کٹ جائے گا۔ لہٰذا وہ اس کو ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور زندگی بھر جھوٹ کو گلے لگائے رکھتا ہے جب کوئی اس سے کہتا ہے کہ میاں (مسلمان) ہوکر تم جھوٹ بولتے ہو تو وہ صاف کہتا ہے کہ ''میں جھوٹ نہیں بولتا''۔ وہ اس حد تک گر جاتا ہے کہ جھوٹ کو لعنت کے طور پر اختیار کرلیتا ہے۔ ایک جھوٹ کو چھپانے کیلئے سو جتن کرتا ہے بلکہ سو جھوٹ بولنا گوارا کرلیتا ہے مگر سچائی کو اپنے سے دور رکھنا پسند کرتا ہے۔ جو لوگ صورت شکل کے لحاظ سے تو مسلمان دکھائی دیتے ہیں مگر جھوٹ ان سے بھی زیادہ بولتے ہیں جو صورتاً مسلمان تو نہیں ہوتے مگر جھوٹ کو اپنانا پسند نہیں کرتے۔ ایسے لوگ کفر جیسی چیز جھوٹ کو اپناتے ہیں مگر صورت کو بھلی رکھتے ہیں تاکہ دوسروں کو دھوکہ دے سکیں۔ بڑی عمر کے لوگ جب اس مرض میں مبتلا نظر آتے ہیں تو لوگ گوارا کرتے چلے جاتے ہیں یہ سوچ کر کہ یہ صاحب اب جھوٹ کو نہیں چھوڑ سکتے مگر جب کم عمر کے لوگ اس کام میں لگے ہوتے ہیں یعنی جھوٹ کو اپنائے ہوتے ہیں تو بچوں پر یہ بات بہت شاق گذرتی ہے کیونکہ چھوٹوں سے توقع سچ بولنے کی زیادہ ہوتی ہے مگر ان بیچاروں کی مجبوری ہوتی ہے کیونکہ خاندان میں جب سچ کا چلن نہیں ہوتا تو وہ کہنے پر مجبور ہوتے ہیں کہ سچ بولنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

جھوٹ کتنی بیماریوں کی جڑ ہوتی ہے اس کا شمار کرنا مشکل ہے بلکہ یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ جھوٹ ساری بیماریوں کی جڑ ہے۔ اسی لئے دنیا کے سب سے سچے اور اچھے انسان پیغمبر اعظم صلی اللہ علیہ وسلم اور نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم جنہیں نبوت سے پہلے ہی لوگ امین کے لقب سے پکارتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے یہ نکلے ہوئے الفاظ کتنے سچے اور اچھے ہیں کہ ''مومن بزدل ہوسکتا ہے اس میں اور کمزوریاں بھی ہوسکتی ہیں مگر خدا کی قسم وہ جھوٹا نہیں ہوسکتا''۔

جھوٹ بولنے والا وعدہ خلاف بھی ہوتا ہے اور خائن بھی ہوتا ہے۔ اسی لئے سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو ''امانت کا خیال نہیں رکھتا اس کا کوئی ایمان نہیں اور جو وعدہ کا پاس نہیں رکھتا اس کا کوئی دین نہیں''۔ جھوٹ، خیانت اور وعدہ خلافی کی حدیث شریف میں منافقوں کی پہچان بتائی گئی ہے۔ ایک اور پہچان ہے کہ کسی سے اَن بن ہوجائے تو گالی گلوچ پر اتر آتا ہے یعنی ساری حدیں پار کر جاتا ہے۔ جب کسی شخص میں یہ چاروں بری عادتیں جمع ہو جاتی ہیں تو وہ پکا منافق کہلاتا ہے۔ جب ان ساری بری عادتوں کو ترک کرنے والے کی جان بھی چلی جاتی ہے جب بھی جھوٹ نہیں بولتا تو وہ پکا مومن کہلاتا ہے اور ایسا شخص عزیمت کی زندگی گزارتا ہے۔ عظمت اور عزت صرف اسی کا حصہ ہوا کرتی ہے اسی لئے قرآن مجید کا اعلان ہے:

''عزت تو صرف اللہ رسول اور مومن کیلئے ہے'' یہ عزت دائمی ہوتی ہے۔ زندگی جو دو حصوں میں تقسیم ہے: ایک عارضی اور دوسری مستقل۔ وہ دونوں زندگیوں میں فلاح یاب اور کامیاب ہوتا ہے اور عزت وعظمت سے ہمکنار ہوتا ہے۔

جھوٹ اگر کسی معاشرے میں نہ ہو تو وہ معاشرہ کیسا ہوسکتا ہے اسی حقیقت کو بیان کر کے میں اپنی بات ختم کرنا چاہتا ہوں۔ دعا کیجئے کہ یہ مضمون جس حصہ پر ختم کرنے جا رہا ہوں اسے پڑھ کر کچھ لوگ جھوٹ بولنا بند کردیں سچائی اور صداقت کو گلے لگالیں اور جھوٹ بولنے سے سچی توبہ کرلیں کہ اب زندگی بھر جھوٹ نہ بولیں گیں چاہے کچھ بھی ہوجائے۔

دیکھئے سماج میں جھوٹی گواہی کا چلن عام ہے۔ جھوٹی گواہی کیلئے کرائے کے لوگ عدالتوں کے دروازوں پر کھڑے رہتے ہیں، کوئی مقدمہ گواہی کے بغیر مظبوط نہیں ہوتا۔ اگر جھوٹے گواہ سماج میں نہ ملیں تو وارداتیں کم ہو جائیں اور سچے گواہ ملنا آسان ہو جائیں تو وارداتوں میں اور بھی کمی ہوجائے۔ سچائی عام ہوجائے تو وارداتوں کا خاتمہ ہو جائے۔ دیکھئے جھوٹ کی لعنت سے پاک سماج کتنا اچھا ہوسکتا ہے۔

لوگ سچ اس لئے کم بولتے ہیں کہ سچائی پر ان کا یقین کمزور ہوتا ہے۔ جھوٹ اس لئے زیادہ بولتے ہیں کہ اس کے بارے میں سمجھتے ہیں کہ فائدہ مند ہے۔ اسی عارضی فائدہ پر جان دیتے ہیں اور حق سے کوسوں دور ہوتے ہیں۔ حق بھی ان سے دور رہتا ہے حق پرستی کے بجائے ہر پرستش کو گلے لگائے رہتے ہیں۔ دنیا پرستی، دولت پرستی، منصب پرستی، تعصب پرستی، خود پرستی، خاندان پرستی، ملک پرستی سب میں انھیں عزت ہی عزت دکھائی دیتی ہے۔ حق پرستی ان کیلئے گھاٹے کا سودا ہوتا ہے جبکہ حق یہ ہے کہ حق سے دور رہنے والا اللہ سے دور رہتا ہے۔ شیطان سے قریب ہوتا ہے اور بسا اوقات شیطان سے بھی آگے بڑھ جاتا ہے۔ اسی لئے دنیا کی سب سے مقدس کتاب میں اعلان کیا گیا ہے کہ: **لعنت الله علی الکذ بین** (سورہ عمران: 61)، (جھوٹے پر اللہ کی لعنت ہو)۔ غور کیجئے کوئی جھوٹا مرجائے اور لوگ آیت 61 کے اسی ٹکڑے کو پڑھ کر ثواب پہنچانا چاہتے ہوں تو اس پر کیا گذرے گی۔

میری ڈائری :

آج جب چہل قدمی سے واپس گھر آرہا تھا تو سرِ راہ دو جھوٹوں سے ملاقات ہوگئی۔ ان میں سے بڑا جھوٹا آگے کی طرف بڑھ گیا۔ دوسرا جھوٹا مجھے روک کر بڑے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ جھوٹوں کے بادشاہ سے جھوٹ اور لغویات سننے کیلئے جا رہا ہوں۔ دفعتاً مجھے ایک حدیث شریف کے کچھ حصے یاد آگئے۔ دونوں کی روش پر افسوس ہوا کہ دونوں اپنے ایمان کا جنازہ لئے دفن کرنے جا رہے ہیں۔ حدیث کے الفاظ کچھ اس طرح ہیں:

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب کسی سے فرائض و سنن چھوٹ جائیں اور اسے چھوٹنے پر غم نہ ہو اور اس کی فوراً تلافی نہ کرے تو اسے سمجھ لینا چاہیے کہ اس کا ایمان فوت ہو چکا ہے۔ اگر کسی نے کسی کے ساتھ زیادتی اور حق تلفی کی اور نادم نہ ہوا، حقدار کو اس کا حق نہ دیا یعنی غصب شدہ چیز واپس نہ کی تو اسے سمجھ لینا چاہئے کہ اس کا ایمان مر چکا ہے۔ اگر کوئی جھوٹوں، بدکاروں اور بے حیا لوگوں کی مجلس یا صحبت میں اٹھتا بیٹھتا ہے اسے وہ مجلس یا صحبت راس آتی ہے، اسے اچھی لگنے لگتی تو اسے سمجھ لینا چاہیے کہ اس کا ایمان دم توڑ چکا ہے۔

غور کیجیے ہم میں سے کتنے لوگ مجلس غیبت اور مجلس مغلظات اپنے یہاں منعقد کرتے ہیں اور کتنے لوگ اس کی پذیرائی اور پسند کرتے ہیں اور یہ سب ایمان والے کہلاتے ہیں۔ اللہ ہم سب پر رحم فرمائے، ہمارے گناہوں کو معاف کرے۔ ایسی ایمان کش مجلسوں سے دور رہنے کی توفیق عطا کرے۔

رابطہ 9831439068
AzizAbdul 03@g.mail.com

غزہ میں جنگ بندی تو کارگر ہے مگر.....

فلسطینیوں کا قتل عام بھی جاری ہے

خورشید فرازی

امریکہ اور اسرائیل اس وقت غزہ میں جنگ بندی کے نام پر اپنی شیطانی حرکتوں میں ملوث ہیں اور امریکہ بار بار حماس کو ہتھیار ڈال دینے کی دھمکی دے رہا ہے تاکہ اسرائیل تمام نہتے حماس کو اپنے قبضے میں لے کر ایسی سخت سزا دے کہ وہ جیتے جی مرنے کی دعائیں مانگیں، ان کی آنکھیں پھوڑ دی جائیں جسم کے مختلف اعضا کاٹ دیئے جائیں تاکہ وہ زندگی بھر اپاہج بن کر زندگی گزاریں، دوسری طرف جنگ بندی کے نام پر اسرائیل ہر روز غزہ میں خون کی ہولی کھیل رہا ہے اور یہ ٹرمپ کا ہی کہنا تھا کہ دراصل اسرائیلی فوجون کو ہر دن نشانہ لگانے کی عادت پڑگئی ہے اس لئے وہ بچہ ہو یا بوڑھا وہ اپنا نشانہ ٹھیک رکھنے کے لئے ان پر فائرنگ کرتے ہیں اب بھلا ان کے اس شوق کو کیسے روکا جاسکتا ہے ٹرمپ کی یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ نوبیل انعام کمیٹی نے کس طرح سے ان کی بے عزتی کی ہے اور ٹرمپ کے 200 مرتبہ اس دعوے پر کہ انہوں نے چھ ماہ کے اندر کم از کم 8 ملکوں کے درمیان خطرناک جنگیں روکی ہیں لہذا انہیں نوبیل انعام ملنا چاہئے، لیکن نوبیل انعام کمیٹی نے حقارت کے ساتھ ٹرمپ کی اس اپیل کو مسترد کردیا کہ ٹرمپ تو ایک جنگ باز حکمراں ہے، اسی نے روس اور یوکرین کے درمیان جنگ بندی کرائی، پھر انڈیا اور پاکستان اور پاکستان وافغانستان اور اسرائیل وفلسطین کے درمیان جنگ بند کرائی، افریقہ میں جنگ بند کرائی اور اب وہ روس اور یوکرین کے درمیان جنگ بند کرائیں گے۔ لیکن ان تمام دعوؤں کو مسترد کیا گیا اور نوبیل انعام برائے امن وینی زیولا کی ماریا کو دیدیا گیا۔ اس وقت اقوام متحدہ کی اعلیٰ عدالت نے فیصلہ کیا ہے کہ غزہ اور مقبوضہ مغربی کنارہ میں اشد ضروری انسانی امداد کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے اسرائیل کی قانونی ذمہ داریوں پر ایک رائے کی۔

واضح رہے کہ یو این جیسے ماضی میں یو این او کا نام دیا گیا تھا یعنی یونائیٹیڈ نیشن آرگنائزیشن لیکن یو این او چونکہ امریکہ کے اشارے پر اٹھ بیٹھ کرتی تھی اور امریکہ حکم دے تو وہ اس کے سامنے گھٹنے ٹیکنے سے بھی انکار نہ کرے لہذا فلسطین کے سابق لیڈر یاسر عرفات نے یو این او کا عربی میں ترجمہ کیا تھا جسے (اردو میں ترجمہ کے طور پر کہا گیا کہ ''یوزلیس۔ نان سینس آرگنائزیشن) اور دیکھا جائے تو یاسر عرفات نے یو این او کا جو عربی میں ترجمہ کیا تھا وہ غلط نہیں تھا لیکن اسے کیا کیا جائے جب امریکہ یہ کہتا ہے کہ بری طاقتوں کی بنائی ہوئی یہ تنظیم ہے جس میں امریکہ، فرانس، برطانیہ، روس اور جرمنی شامل ہیں لہذا یہ تنظیم ایسا حکم دیتی ہے کہ اسرائیل اس ذمہ داری کو قبول کرے کہ فلسطینیوں تک امدادی رشد، اشیاء دوائیں اور بچوں کے لئے دودھ پہنچ سکے اور یہ اسرائیل کی ذمہ داریوں میں ایک ہوگی۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے گزشتہ سال بین الاقوامی عدالت انصاف سے درخواست کی تھی کہ اسرائیل کی قانونی ذمہ داریوں پر مشاورتی رائے دے خاص طور پر اس وقت جب اسرائیل نے فلسطینی پناہ گزینوں کے لئے اقوام متحدہ کی ایجنسی جو غزہ میں امداد فراہم کرنے والا اہم ادارہ ہے اسے اس علاقے میں موثر طریقے سے کام کرنے پر پابندی عائد کردی تھی۔ یہ کارروائی موجودہ امریکی ثالثی کے تحت غزہ میں 10 اکتوبر کو نافذ العمل ہونے والی جنگ بندی کے معاہدے سے پہلے سے تعلق رکھتی ہے اگرچہ جنگ بندی اب بھی نافذ ہے لیکن اسرائیلی فوج نے یہ جواز پیش کرتے ہوئے کہ فلسطینی مزاحمتی فورس نے دو فوجیوں کو مار را ہے، مہلک حملے کئے تھے۔ معاہدے کے تحت یومیہ 600 ٹرکوں کو امداد لیکر غزہ میں داخل ہونے کی اجازت دی گئی تھی۔ حماس کے چیف مذاکرات نے بتایا کہ اسرائیل نے جنگ بندی معاہدے کے تحت امداد کی ترسیل پر عمل کیا ہے لیکن نیدر لینڈ میں فلسطینی سفیر عمار حجازی نے ججوں کے ایک پینل کو بتایا کہ اسرائیل، فلسطینیوں کو بھوکا پیاسا مار رہا ہے، قتل کر رہا ہے، بے گھر کردیا ہے اور ساتھ انسانی امداد لے جانے والے امدادی کارکنوں کو بھی نشانہ بنا رہا ہے جو ان کی جان بچانے کی کوشش میں اپنی جان پر کھیل رہے ہیں، لیکن اسرائیل نے ججوں کے اس پینل میں اپنے نمائندہ کو جانے نہیں دیا اور کہا کہ وہاں یکطرفہ کارروائی ہو رہی ہے۔ اگرچہ اس وقت اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کو مختلف اطراف سے سخت تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے لیکن اس بے شرم کو اس معاملے میں کچھ بھی کہنا بیکار ہے اور ہر معاملے میں وہ صرف یہی کہہ رہا ہے کہ حماس ہتھیار ڈال کر خود کو اسرائیل کے حوالے کردے جس کے بعد ہی معاہدہ امن کارگر ہوسکتا ہے۔

سورۃ الواقعۃ: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسم وسینئر کالم نگار حیدرآباد

قرآن حکیم کی یہ 56 ویں سورۃ ''الواقعہ'' مکی سورتوں میں شامل ہے۔ اس میں 96 آیات مبارکہ اور 3 رکوعات آئے ہیں۔

قرآن مجید کی ہر ایک سورۃ کا نام رکھا گیا ہے، اسی طرح اس کا نام اس کی پہلی آیت کریمہ اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَۃُ کو اس سورۃ مبارکہ کا نام قرار دیا گیا ہے۔ علامہ پیر محمد کرم شاہ علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں کہ قرآن کریم میں قیامت کو مختلف ناموں سے یاد کیا گیا ہے۔ الصاقۃ، الطامۃ، الآزفۃ۔ اسی طرح اس کا ایک نام الواقعۃ بھی ہے، کیونکہ یہ ضرور وقوع پزیر ہوگی۔ کوئی ایسی طاقت نہیں جو اسے روک سکے اس لیے اسے الواقعۃ کہا گیا ہے۔ ضیاء القرآن ج پنجم ص 87۔ سورۃ مذکورہ حضرت عمرؓ کے ایمان لانے سے قبل نازل ہوچکی ہے۔'' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ایمان لانے کے بارے میں ابن ہشام نے ابن اسحاق سے نقل کیا ہے۔ اس میں یہ ذکر آتا ہے کہ جب حضرت عمرؓ اپنی (مسلمان ہوچکی) بہن کے گھر میں داخل ہوئے تو سورۃ طٰہٰ پڑھی جارہی تھی۔ ان کی آہٹ سن کر ان لوگوں لوگوں نے قرآن کے اوراق چھپادیے۔ حضرت عمرؓ پہلے تو بہنوئی پر پل پڑے اور جب بہن ان کو بچانے آئیں تو ان کو بھی مارا یہاں تک کہ ان کا بھی سر پھٹ گیا۔ بہن کا خون بہتے دیکھ کر حضرت عمرؓ کو سخت ندامت ہوئی اور اُنھوں نے کہا، اچھا مجھے وہ صحیفہ دکھاؤ جسے تم نے چھپالیا ہے دیکھوں تو سہی اس میں کیا لکھا ہے۔ بہن نے کہا ''آپ اپنے شرک کی وجہ سے نجس ہیں، ان ※ لا یمسھا الا الطاہر''، اس صحیفے کو صرف طاہر آدمی ہی ہاتھ لگا سکتا ہے''۔ چنانچہ حضرت عمرؓ نے اُٹھ کر غسل کیا اور پھر اس صحیفے کو لے کر پڑھا۔ اس سے معلوم ہوا کہ اس وقت سورۃ واقعہ نازل ہوچکی تھی، کیونکہ اسی میں (آیت 79) لَا یَمَسُّہٗٓ اِلَّا الْمُطَہَّرُوْنَ وارد ہو ہے۔ اور یہ تاریخی طور پر ثابت ہے کہ حضرت عمرؓ ہجرت حبشہ کے س 5 نبوی میں ایمان لائے ہیں۔ (اس سلسلہ کی مزید بات یہ ہے کہ) حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے سورتوں کی جوترتیب نزول بیان کی ہے اس میں وہ فرماتے ہیں کہ پہلے سورۃ طٰہٰ نازل ہوئی، پھر الواقعہ اور اس کے بعد الشعراء (الاتقان للسیوطی) یہی ترتیب عکرمہ نے بھی بیان کی ہے بیہقی، دلائل النبوۃ۔ (تفہیم القرآن) مذکورہ بالا تفصیل سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ سورۃ الواقعہ حضرت عمرؓ کے مشرف بہ ایمان ہونے سے قبل نازل شدہ سورت ہے۔ محترم قارئین! اس سورۃ میں جو بنیادی باتیں آئی ہیں وہ درج ذیل ہیں۔ (1) آخرت یقینی ہے۔ (2) توحید باری تعالیٰ ہی اصل ہے۔ (3) قرآن حکیم صداقت پر مبنی کتاب ہے۔ کفار کا یہ خیال تھا کہ آخرت و قیامت کی جو باتیں بیان کی جارہی ہیں یہ ناقابل یقین ہیں۔ یہ ناممکنات میں سے ہے وغیرہ وغیرہ۔ ان کے شبہات کی تردید فرماتے ہوئے اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس کے جواب میں سورۃ کا آغاز فرماتے ہوئے صاف صاف فرمادیا کہ جب وہ ہونے والا واقعہ پیش آجائے گا تو کوئی اس کے وقوع کو جھٹلانے والا نہ ہوگا۔ انکار قیامت کے سلسلہ میں کفار اپنی مجلسوں میں جو باتیں بنایا کرتے رہے تھے اس کے جواب میں پرزور طریقہ سے یہ بتایا گیا کہ قیامت کا واقعہ یقینی طور پر واقع ہوکر رہیگا اور اس روز تو کوئی اسے جھٹلائے گا اور نہ ہی اس ہونے والی چیز کو کوئی روک سکے گا۔ اس سلسلہ میں مزید وضاحت فرماتے ہوئے اس نازک موقع پر جو احوال ہونگے اس کی طرف بھی نشاندہی فرمادی گئی کہ وہ دن بڑی آفت والا دن ہوگا، سخت قسم کے جو پہاڑ نظر آرہے ہیں وہ ریزہ ریزہ ہوکر پراگندہ غبار بن کررہ جائیں گے۔ آیت کریمہ 8 تا 56 میں اللہ جل شانہ ※ نے، اس حقیقت کو سامنے لایا ہے کہ اس وقت تمام انسان 3 طبقات میں بانٹ دیئے جائیں گے۔ ''دائیں بازو والے''، ''بائیں بازو والے'' اور'' آگے والے''۔ گویا یہاں پر اللہ تبارک وتعالیٰ کے دربار کا ایک نقشہ کھینچا گیا کہ دائیں بازو والے صالحین ہونگے، بائیں بازو والے بدنصیبوں میں سے ہونگے، اور والسابقون تو السبقون ہیں، وہ تو مقرب بارگاہ ہونگے! علماء تفسیر اس کی تشریح یوں فرمائی کہ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو نیکی اور حق پرستی میں سب پر سبقت لے گئے ہوں۔ فاسقین (بدنصیبوں) سے مراد وہ لوگ ہیں جو آخرت کے منکر رہے اور مرتے دم تک کفر وشرک اور گناہ کبیرہ پر جمے رہے۔ اس کے علاوہ ان آیات مبارکہ میں مذکورہ تینوں طبقات کے ساتھ جو کچھ معاملہ کیا جائے گا اس کا تفصیلاً ذکر فرمادیا گیا۔ آیت 14 (وَقَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ) کا خلاصہ بھی ہمارے لیے مفید رہے گا۔ مفسرین کے درمیان اس امر میں اختلاف ہے کہ اولین اور آخرین یعنی اگلوں اور پچھلوں سے مراد کون ہیں۔ ایک گروہ کا خیال ہے کہ آدمؑ کے وقت سے نبی ﷺ کی بعثت تک جتنی امتیں گزری ہیں وہ اولین ہیں، اور نبی ﷺ کی بعثت کے بعد قیامت تک کے لوگ آخرین ہیں۔ اس لحاظ سے آیت کا مطلب یہ ہوگا کہ بعثت محمدی سے پہلے ہزارہا برس کے دوران میں جتنے انسان گزرے ہیں ان کے سابقین کی تعداد زیادہ ہوگی، اور حضور کی بعثت کے بعد سے قیامت تک آنے والے انسانوں میں سے جو لوگ سابقین کا مرتبہ پائیں گے ان کی تعداد کم ہوگی۔ دوسرا گروپ کہتا ہے کہ یہاں اولین و آخرین سے مراد نبی ﷺ کی امت کے اولین و آخرین ہیں جن میں سابقین کی تعداد کم ہوگی۔ تیسرا گروہ کہتا ہے اس سے مراد ہر نبی کی امت کے اولین و آخرین ہیں، یعنی ہر نبی کے ابتدائی پیروؤں میں سابقین بہت ہونگے اور بعد کے آنے والوں میں وہ کم پائے جائیں گے۔ آیت کے الفاظ ان تینوں مفہوموں کے حامل ہیں اور بعید نہیں کہ یہ تینوں ہی صحیح ہوں کیونکہ درحقیقت ان میں کوئی تضاد نہیں ہے۔ ان کے علاوہ ایک اور مطلب بھی ان الفاظ سے نکلتا ہے اور وہ بھی صحیح ہوں، کیونکہ درحقیقت ان میں کوئی تضاد نہیں ہے۔ ان کے علاوہ ایک اور مطلب بھی ان الفاظ سے نکلتا ہے اور وہ بھی صحیح ہے کہ ہر پہلے دور میں انسانی آبادی کے اندر سابقین کا تناسب زیادہ ہوگا اور بعد کے دور میں ان کا تناسب کم نکلے گا۔ اس لیے کہ انسانی آبادی جس رفتار سے بڑھتی ہے، سبقت فی الخیرات کرنے والوں کی تعداد اسی رفتار سے نہیں بڑھتی۔ گنتی کے اعتبار سے یہ لوگ چاہے پہلے دور کے سابقین سے تعداد میں زیادہ ہوں، لیکن بحیثیت مجموعی دنیا کی آبادی کے مقابلے میں ان کا تناسب گھٹتا ہی چلا جاتا ہے۔ (از مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی علیہ الرحمۃ) آیات 57 تا 74 تک اسلام کے ان دو بنیادی عقائد یعنی توحید باری اور آخرت کا برپا کیا جانا، پھر ایک کے بعد دیگرے پرزور دلائل دیئے گئے، کیونکہ کفار اس چیز کو ماننے سے انکار کررہے تھے، اس لئے ان کے ذہنوں کو دلائل کے ساتھ جھنجوڑا گیا۔ آیت 75 تا 82 میں قرآن کی صداقت پر دوٹوک انداز میں اور صرف دو مختصر سے فقروں میں بے نظیر دلیل پیش فرمائی گئی اور اس سلسلہ میں یوں ذکر ہوا کہ پس نہیں، میں قسم کھاتا ہوں تاروں کے مواقع کی اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے، کہ یہ ایک بلند پایہ قرآن ہے، ایک محفوظ کتاب میں ثبت، جسے مطہرین کے سوا کوئی چھو نہیں سکتا ہے۔ یہ رب العالمین کا نازل کردہ ہے۔ پھر کیا اس کلام کے ساتھ تم بے اعتنائی برتتے ہو اور اس نعمت میں اپنا حصہ تم نے یہ رکھا ہے کہ اسے جھٹلاتے ہو۔ آخر میں ہر انسان کو اس حقیقت کی طرف متوجہ کیا گیا کہ وہ اپنی خود مختاری اور آزادی کے گھمنڈ میں چاہے جتنا حقائق کی طرف سے اندھا بن کر زندگی گزارے، لیکن یہ خوب یاد رکھنا کہ موت کا وقت تیری آنکھیں کھول دینے کے لئے کافی ہے۔ یعنی تو لوگوں کو مرتے ہوئے دیکھتا ہے مگر کچھ نہیں کرسکتا، یہاں بتلانا مقصود ہے کہ جس طرح تو کسی مرنے والے کی جان کو پلٹا نہیں سکتا جس طرح تو اس معاملہ میں بے بس ہے اسی طرح خدا کے محاسبے اور اس کی جزاء وسزا کو بھی روک دینا تیرے اختیار میں نہیں ہے۔ سورۃ کے اختتام پر اس بات کا بھی ذکر ہوا کہ جو شخص بھی مرتا ہے اس وقت اس مرنے والے کے سب سے قریب اللہ تعالیٰ ہوتے ہیں اور مرنے والا شخص جس درجہ کا ہوتا ہے اس کے عین مطابق اس کا استقبال کیا جاتا ہے اور جو شخص بھی اللہ کو جھٹلانے والا اور گمراہی کی زندگی گزارنے والا ہوگا ایسے نالائق کیلئے کھولتا ہوا پانی اور جہنم میں جھونکا جانا ہے اور اس بارے میں ارشاد ہوا کہ اِنَّ ھٰذَا لَھُوَ حَقُّ الْیَقِیْنِ ۔ آخری آیت کریمہ میں اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں کہ اے نبیؐ اپنے رب عظیم کے نام کی تسبیح کیجئے۔ حضرت عقبہؓ بن عامر جہنی کی روایت ہے کہ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کو تم لوگ اپنے رکوع میں رکھدو، یعنی (نماز میں) رکوع کی حالت میں ''سُبحان رَبیّ العَظیم'' کہا کرو۔ اور جب آیت سبح اسم ربک الاعلیٰ نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے اپنے سجدے میں رکھو، یعنی سبحان ربی العظیم کہا کرو (مسند احمد، ابوداود، ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم)۔ اس حوالہ سے صاحب تفہیم القرآن نے لکھتے ہیں کہ'' اس سے پتہ چلتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کا جو طریقہ مقرر فرمایا ہے اس کے چھوٹے سے چھوٹے اجزاء تک قرآن پاک سے ماخوذ ہیں''۔

رابطہ: 9849099228

☆☆☆

ابراہیمی مذاہب اور معاہدہ ابراہیمی کی حقیقت

عبدالعزیز

بعض اصطلاحات اغراض ومقاصد کا ایک خاص پس منظر رکھتی ہیں۔ ''ابراہیمی مذاہب'' اور ''معاہدۂ ابراہیمی'' بھی ایسی ہی اصطلاحات ہیں جنہیں مخصوص سیاسی مقاصد کے حصول کے لیے استعمال کیا جارہا ہے۔ ''ابراہیمی مذاہب'' کا لفظ بیسویں صدی میں استعمال کیا گیا جس سے مراد ایک خدا کو ماننے والے وہ مذاہب جو حضرت ابراہیم علیہ السلام سے چلے۔ اس میں عموماً تین بڑے الہامی مذاہب یہودیت، عیسائیت اور اسلام کو شمار کیا جاتا ہے۔ اس طرح ان تینوں مذاہب کو ''ہندوستانی مذاہب''، ''ایرانی مذاہب'' اور ''مشرقی ایشیائی مذاہب'' سے الگ شناخت دی جاتی ہے۔ خاص طور سے نائن الیون (11 ستمبر 2001ء) کے بعد جب اس بات کی ضرورت محسوس کی گئی کہ بین المذاہب ہم آہنگی پیدا کی جائے تو ''یہودی۔ نصرانی روایت'' میں اسلام کا اضافہ کرکے ''ابراہیمی مذاہب'' کی اصطلاح استعمال کی گئی۔ اس حوالے سے مغرب میں کئی کتابیں منظر عام پر آئیں مثلاً 2002ء میں بروس فیلر کی کتاب ''Journey to the Heart of Three Faiths'' ''Abraham:A'' اپنے وقت کی سب سے زیادہ فروخت ہونے والی کتاب تھی۔ اسی طرح مشہور زمانہ ٹائم میگزین نے 30 ستمبر 2002ء ※ کے سرورق پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا عکس شائع کیا اور اس میں ایک مضمون بعنوان ''The legacy of Abraham'' شامل کرکے اسی بحث کو آگے بڑھایا۔ ابتدا میں یہ ایک علمی بحث تھی، لہٰذا بہائی اور دروزی مذاہب کے بارے میں بھی یہ کہا گیا کہ انہیں بھی ''ابراہیمی مذاہب'' میں شمار کیا جانا چاہیے کیوں کہ یہ دونوں مذاہب بھی ایک خدا کو ماننے والے ہیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جو اہمیت اور فضیلت یہودیت، نصرانیت اور اسلام میں حاصل ہے، وہی اہمیت اور فضیلت انہیں دروزی اور بہائی مذاہب میں بھی حاصل ہے۔ تاہم رفتہ رفتہ یہ اصلاح خاص سیاسی مقاصد کے لیے استعمال ہونے لگی۔ امریکی صدر بارک اوباما نے 4 جون 2009ء کو قاہرہ میں تقریر کرتے ہوئے یہودیوں، عیسائیوں اور مسلمانوں کو ''ابراہیم کے بچے'' (Children of Abraham) قرار دیتے ہوئے اس امید کا اعادہ کیا کہ تینوں مذاہب باہمی رواداری کا مظاہرہ کریں گے۔ رواں صدی کے آغاز میں ''معاہدہ ابراہیمی'' کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ اس دستاویز میں بھی ''ابراہیمی مذاہب'' کا لفظ استعمال کیا گیا، اس کا ذکر آگے آئے گا۔ یہاں پہلا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ دعویٰ درست ہے؟ کیا یہودیت اور عیسائیت فی الواقع اپنی موجودہ ہیئت میں ابراہیمی مذاہب ہیں؟ جہاں تک قرآن کریم کا تعلق ہے، یہ بات واضح ہوجانی چاہئے کہ ایسی اصطلاحات نہ قرآن میں مذکور ہیں نہ بائبل میں۔ قرآن دینِ ابراہیمی اور ملتِ ابراہیمی کا ذکر ضرور کرتا ہے لیکن جن معنوں میں ابراہیمی مذاہب کی اصطلاح استعمال کی جا رہی ہے، یہ تصور قرآنی نہیں ہے۔ یہ خالصتاً سیاسی مقاصد کے لیے وضع کی گئی اصطلاح ہے۔ یہودی حضرت ابراہیم علیہ السلام کو پہلا یہودی کہتے ہیں، جبکہ قرآن صراحتاً کہتا ہے کہ ابراہیم نہ یہودی تھے نہ نصرانی بلکہ وہ ''مسلم'' تھے۔ ''ابراہیم نہ یہودی تھے نہ نصرانی، بلکہ وہ تو ایک یکسو مسلم تھے، اور وہ ہرگز مشرکوں میں سے نہ تھے۔'' (آل عمران۔ 3:67) حضرت ابراہیم علیہ السلام ہی نہیں بلکہ حضرت اسماعیل، اسحاق، یعقوب، موسیٰ اور عیسیٰ علیہم السلام میں سے کوئی بھی نہ یہودی تھا نہ نصرانی۔ سورہ بقرہ میں ارشاد ہوتا ہے ''پھر کیا تمہارا کہنا یہ ہے کہ ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور اولادِ یعقوب سب کے سب یہودی تھے یا نصرانی تھے؟ کہو، تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟'' (البقرہ: 2-140) دلچسپ بات یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو نہ توریت میں یہودی کہا گیا ہے نہ ہی انجیل میں ان کے عیسائی ہونے کا قول موجود ہے۔ یہودیت اور نصرانیت دونوں بعد کی پیداوار ہیں۔

یہ وہی نام ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے پسند کیا تھا۔ رسول اللہ اور ان کے ماننے والوں کو حکم دیا گیا ''قائم ہوجاؤ اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر۔ اللہ نے پہلے بھی تمہارا نام ''مسلم'' رکھا تھا اور اس (قرآن) میں بھی (تمہارا یہی نام ہے)۔'' (الحج) یہاں یہ عقدہ بھی حل ہوتا ہے کہ خود حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ماننے والوں کے لیے بھی ''ابراہیمی'' کی اصطلاح استعمال نہیں ہوئی تھی بلکہ انہیں ''مسلم'' کہا گیا تھا، لہٰذا ''ابراہیمی مذاہب'' ایک لایعنی اصطلاح ہے۔ فرانسیسی مستشرق لوئی ماسینون (Louis Massignon) لکھتے ہیں: ''قرآن میں ''دینِ ابراہیمی'' کا لفظ استعمال ہوا ہے، اسی کے جمع کا صیغہ ''مذاہبِ ابراہیمی'' ہے، جس کا مطلب ہے کہ تینوں مذاہب ایک ہی روحانی سرچشمے سے وجود میں آئے ہیں۔'

یہودیت اپنے اس نام، مذہبی خصوصیات اور رسوم وقواعد کے ساتھ تیسری، چوتھی صدی قبل مسیح میں پیدا ہوئی اور عیسائیت جن عقائد اور مخصوص مذہبی تصورات کا نام ہے، وہ تو حضرت عیسیٰؑ کے بھی ایک مدت کے بعد وجود میں آئے ہیں۔ ''اے اہلِ کتاب! تم ابراہیم کے بارے میں ہم سے کیوں جھگڑا کرتے ہو؟ تورات اور انجیل تو ابراہیم کے بعد نازل ہوئی ہیں، پھر کیا تم اتنی بات بھی نہیں سمجھتے؟'' (آل عمران: 3-65) بالفاظِ دیگر یہ تو کہا جاسکتا ہے کہ تورات اور انجیل (اپنی ابتدائی اور اصل صورت میں) الہامی کتابیں تھیں، ان کے ماننے والے بالترتیب یہودی اور عیسائی کہلاتے تھے لیکن یہ نہیں کہا جاسکتا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مذہب یہودیت یا نصرانیت تھا، چنانچہ ''ابراہیمی مذہب'' میں نہ یہودیت شمار ہوتی ہے نہ ہی عیسائیت۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکاروں نے ''مسلم'' نام اختیار کیا۔ یہ وہی نام ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے پسند کیا تھا۔ رسولؐ اللہ اور ان کے ماننے والوں کو حکم دیا گیا ''قائم ہوجاؤ اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر۔ اللہ نے پہلے بھی تمہارا نام ''مسلم'' رکھا تھا اور اس (قرآن) میں بھی (تمہارا یہی نام ہے)۔'' (الحج) یہاں یہ عقدہ بھی حل ہوتا ہے کہ خود حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ماننے والوں کے لیے بھی ''ابراہیمی'' کی اصطلاح استعمال نہیں ہوئی تھی بلکہ انہیں ''مسلم'' کہا گیا تھا، لہٰذا ''ابراہیمی مذاہب'' ایک لایعنی اصطلاح ہے۔ فرانسیسی مستشرق لوئی ماسینون (Louis Massignon) لکھتے ہیں: ''قرآن میں ''دینِ ابراہیمی'' کا لفظ استعمال ہوا ہے، اسی کے جمع کا صیغہ ''مذاہبِ ابراہیمی'' ہے، جس کا مطلب ہے کہ تینوں مذاہب ایک ہی روحانی سرچشمے سے وجود میں آئے ہیں۔'' یہاں فاضل مستشرق اس فرق کو ملحوظ نہیں رکھ پائے جو ''دین'' اور ''مذہب'' کے درمیان ہے۔ یوں ایک زبردستی کا ارتباط پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اگر اس قسم کا اشتراک ممکن ہوتا تو ہجرتِ مدینہ کے بعد یہود و نصاریٰ سے کرلیا جاتا، لیکن ہجرت کے دوسرے ہی سال تحویلِ قبلہ کے ذریعے سے اسلام کا امتیاز قائم کردیا گیا، کسی نبی کی نسل سے ہونے یا کسی آسمانی کتاب پر ایمان رکھنے یا انبیاء میں سے کسی جلیل القدر نبی کو ماننے جیسے تمام مابہ الاشتراک امور کو اتحاد کی بنیاد بنانے کی نفی کردی گئی۔ معاہدہ ابراہیمی کے پیچھے بھی یہی زبردستی کی سوچ کارفرما ہے، اس کا سیدھا سیدھا مطلب ''عظیم تر اسرائیل'' کے منصوبے کی طرف پیش رفت ہے۔ اگر ابراہیمی مذاہب کا نعرہ متعارف کراکے یہ مقصد حاصل کرنا مقصود ہے کہ مسلمان، عیسائی اور یہودی بھائی بھائی ہیں یا دو بھائیوں کی نسل ہیں جنہیں امن وآشتی سے رہنا چاہیے تو معاہدہ ابراہیمی سے بھی پہلے یہ مطالبہ ہونا چاہیے کہ ''بڑا بھائی'' (یہودی) ''چھوٹے بھائی'' (فلسطینی مسلمانوں) کی جن زمینوں پر قابض ہے، ان سے دست بردار ہوجائے۔ معاہدہ ابراہیمی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے یہودی داماد اور مشیر جیرڈ کشنر (Jared Kushner) کے دماغ کی اختراع معلوم ہوتا ہے تاکہ اس معاہدے کے ذریعے سے عرب ممالک سے اسرائیل کے تعلقات کو معمول پر لایا جاسکے۔ یہ معاہدات کا ایک سلسلہ ہے جس کا مقصد اسرائیل اور عرب ریاستوں کے مابین معمول کے تعلقات قائم کرنا ہے۔ اس کا آغاز بحرین اور متحدہ عرب امارات سے کیا گیا اور 15 ستمبر 2020ء کو ان دونوں ممالک نے اسرائیل کے ساتھ معمول کے سفارتی اور تجارتی تعلقات قائم کرلیے۔ دسمبر 2020ء کو مراکش (مراکو) اور جنوری 2021ء میں سوڈان بھی معاہدہ ابراہیمی سے منسلک ہوگئے۔ اس سلسلہ معاہدات سے قبل جن عرب ممالک کے اسرائیل کے ساتھ تعلقات تھے، ان میں ایک مصر ہے جس کے ساتھ اسرائیل کا معاہدہ 17 ستمبر 1978ء میں ہوا۔ یہ ''کیمپ ڈیوڈ ایگریمنٹ'' کہلاتا ہے۔ دوسرا ملک اردن ہے جس کا اسرائیل کے ساتھ ایک امن معاہدہ 1994ء میں ہوا۔ اب ٹرمپ کے دوسرے دورِ اقتدار میں یہ مانا جارہا ہے کہ امریکی صدر اسی معاہدہ ابراہیمی کے تحت دیگر ممالک مثلاً سعودی عرب، قطر، شام اور لبنان کو لانا چاہتے ہیں تاکہ خطے میں اسرائیل کا کوئی مخالف نہ رہے۔ دوسری مدت کے لیے اپنی صدارت سنبھالنے کے بعد شرق اوسط کا دورہ کرنے میں سعودی عرب کو ترجیح دینا اور محمد جولانی سے ملاقات کرکے شام پر سے پابندیوں کا خاتمہ کرنا اسی سمت اشارہ کررہے ہیں۔ معاہدہ ابراہیمی کے تحت اسرائیل سے اپنے تعلقات معمول پر لانے کے عوض ہر ملک کو امریکہ نے کچھ نہ کچھ ''عطا'' کیا ہے۔ مثلاً مراکش کے کیس میں یہ طے ہوا ہے کہ اسرائیل کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کے عوض مغربی صحرا پر مراکش کا دعویٰ تسلیم کرلیا جائے گا۔ سوڈان کے معاملے میں یہ طے ہوا کہ سوڈان کو دہشت گرد ممالک کی فہرست سے نکال دیا جائے گا اور اسے عالمی اقتصادی تعاون بھی فراہم کیا جائے گا۔ تاہم سوڈان میں اس معاہدے کے ردعمل میں شدید عوامی غم وغصہ دیکھنے میں آیا، اس کی وجہ سے سوڈانی فوج بھی دو دھڑوں میں تقسیم ہوگئی۔ ایک دھڑا وہ جو معاہدہ ابراہیمی کے حق میں حکومتِ وقت کے ساتھ تھا، جبکہ دوسرا فوجی دھڑا اس کے خلاف تھا۔ دونوں فوجی گروہوں میں لڑائیوں کی وجہ سے معاہدے پر دستخط کا معاملہ ٹلتا رہا۔ جو ممالک معاہدہ ابراہیمی کے دستخط کنندہ ہیں، ان کے حکمرانوں نے یہ فیصلہ اپنے عوام کی رضا مندی سے نہیں کیا، یہی وجہ ہے کہ سعودی عرب ابھی تک اس معاہدے میں شامل نہیں ہوا کیوں کہ وہاں 90 فیصد سے زائد عوام اسرائیل سے تعلق رکھنے کے خلاف ہیں، لیکن عرب ریاستیں امریکہ کے دباؤ کی وجہ سے یہ قدم اٹھارہی ہیں۔ عرب ممالک میں اس کے مظاہر بھی نظر آنے لگے ہیں، مثلاً دبئی نے باقاعدہ چرچ، مسجد اور سیناگوگ (یہودی معبد) کو ایک ساتھ تعمیر کرانے کا پروگرام 2019ء میں شروع کرا دیا تھا۔ رابطہ عالم اسلامی (سعودی) کے سکریٹری جنرل محمد بن کریم العیسیٰ سے لے کر ڈاکٹر طاہر القادر تک اپنے بیانات اور خطابات کے ذریعے سے ''ابراہیمی مذاہب'' کی اصطلاح کو کسی نہ کسی شکل میں تعاون فراہم کررہے ہیں۔ وہیں مسلم دنیا میں اس کے خلاف اٹھنے والی آوازیں بھی کم نہیں۔ جامعہ ازہر کے شیخ احمد الطیب اور کویت کے مشہور مذہبی رہنما عثمان الخمیس اس اصطلاح کے شدید ناقد ہیں۔

azizabdul03@gmail.com
رابطہ: 9831439068

توبہ واستغفار۔ کفارۂ سیأت

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ، پٹنہ

انسان خطا اور نسیان سے مرکب ہے، گناہوں کا ارتکاب اس کے خون میں شامل ہے، استثنا صرف انبیاء کا ہے جن کو اللہ نے معصوم عن الخطا رکھا، دوسرے صحابہ کرام ہیں جو معصوم عن الخطاء اور محفوظ عن الخطاء تو نہیں، لیکن اللہ نے رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ کہہ کر صحابہ کرام کے بارے میں یہ صاف کردیا کہ ان کا مقام ومرتبہ عام مسلمانوں سے الگ ہے، لیکن ان کو بھی توبہ واستغفار سے مستثنیٰ نہیں کیا، عام مسلمانوں اور صحابہ کرام کے لیے اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا: ''وَتُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰہِ جَمِیْعًا اَیُّھَا الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ'' (النور: ۳۱) اللہ کے آگے سب مل کر توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاسکو۔ ابن ماجہ، رقم ۱۸۰۱ میں ہے: ''یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰہِ قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا'' اے لوگو! مرنے سے پہلے اللہ کے سامنے توبہ کرلو۔ ان آیات کی روشنی میں امت کا اجماع ہے کہ توبہ فرض ہے، کیوں کہ یہ قرآن واحادیث اور اجماع امت سے ثابت ہے، یہ سوال بھی ذہن میں پیدا ہوتا ہے کہ توبہ کب تک کیا جاسکتا ہے، اس سلسلہ کی جو روایتیں ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ قیامت کی بڑی نشانیوں میں سے ایک سورج کا مغرب سے طلوع ہونا ہے، جب تک ایسا نہ ہوا اس وقت تک توبہ کیا جاسکتا ہے، لیکن ہم میں سے ہر کوئی قرب قیامت اور ظہور علامت کے وقت تک زندہ نہیں رہ سکتا، ایسے لوگوں کے لیے سنن ترمذی حدیث نمبر 3537 سے معلوم ہوتا ہے کہ نزع کی تکلیف شروع ہونے کے قبل تک توبہ کرنے کی مہلت رہتی ہے اور اس وقت تک کی توبہ اللہ قبول کرتا ہے، نزع اور جان کنی کے وقت چوں کہ وہ ملک الموت وغیرہ کو دیکھتا ہے اور ایمان بالغیب باقی نہیں رہتا، بلکہ مشاہدہ ہوتا ہے، اس لیے اس کے بعد توبہ قبول نہیں ہوتا، اب ہم میں سے کسی کو اس وقت کا علم نہیں، اس لیے توبہ کرنے میں جلدی کرنی چاہیے، اللہ بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے، سورۃ شوریٰ کی آیت نمبر 25 میں ہے کہ وہی اللہ ہے جو اپنے بندے کی توبہ قبول کرتا ہے اور گناہوں کو معاف کرتا ہے اور وہ جو کچھ تم کرتے ہو اس کا پورا علم رکھتا ہے، اس لیے توبہ میں جلدی کرنی چاہیے، کیوں کہ صحیح بخاری حدیث نمبر 6308 میں ہے کہ ایمان والا اپنے گناہوں کو اس طرح دیکھتا ہے جیسے وہ کسی پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہوا ہو اور اسے ڈر ہو کہ وہ پہاڑ اس پر گر پڑے گا، جو بدکار ہے وہ اپنے گناہوں کو مکھی کی طرح دیکھتا ہے جو اس کے ناک کے اوپر سے گذر گئی ہو، مطلب یہ ہے کہ مؤمن کے نزدیک گناہ ایک بوجھ ہے اور اسے ڈر ہے کہ اس بوجھ تلے دب کر وہ تباہ وبرباد نہ ہوجائے، جبکہ فاسق وفاجر لوگ اسے انتہائی ہلکے میں لیتے ہیں، جیسے وہ مکھی ہو جو ناک پر گذرتی رہتی ہے، ابن ماجہ حدیث نمبر 1081 میں ہے کہ اے لوگو! تم سب مرنے سے پہلے اللہ کے سامنے توبہ کرو، جب بندہ اللہ رب العزت کے سامنے اس طرح توبہ واستغفار کرتا ہے کہ دل میں شرمندگی ہوتی ہے، زبان پر استغفار کے کلمات ہوتے ہیں، بالکلیہ گناہ ترک کرنے کا ارادہ ہو اور دوبارہ اسے نہ کرنے کا پختہ عزم تو ایسی توبہ قبول ہوتی ہے (القاموس الفقہی لغۃ واصطلاحاً ص: 50) قرآن کریم میں توبۃ نصوح کا ذکر آیا ہے اور توبہ کے بعد اللہ رب العزت بندوں پر جو احسان کرتا ہے اس کا بھی ذکر ہے، ارشاد فرمایا: اے ایمان والو! تم اللہ کے سامنے سچی توبہ کرو، توقع ہے کہ تمہارا رب تمہارے گناہ معاف کردے گا اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا، جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، اللہ تعالیٰ نبی اور مسلمانوں کو جو ان کے ساتھ ہیں، اس دن رسوا نہ کرے گا، ان کا نور ان کے داہنے اور آگے دوڑتا ہوگا، وہ دعا کررہے ہوں گے کہ اے ہمارے رب! اس نور کو ہمارے لیے اخیر تک رکھیے، ہماری مغفرت فرمادیجیے، آپ تو ہر چیز پر قادر ہیں (التحریم: 8) خود اللہ رب العزت نے ہدایت دی ہے کہ اپنے پروردگار سے گناہوں کی معافی مانگو، اس کے بعد اس کی طرف رجوع کرو۔ اللہ رب العزت اپنے بندوں پر اس قدر مہربان ہیں کہ منتظر رہتے ہیں کہ کب بندہ ہمارے در پر اپنے گناہوں کی گٹھری لائے گا اور توبہ کرے گا، جب بندہ دن، رات، صبح وشام جس وقت بھی توبہ کرتا ہے تو اللہ رب العزت خوش ہوتا ہے اور اپنی غفاریت سے اس کے گناہ معاف کردیتے ہیں، صحیح مسلم حدیث نمبر 2759 میں ہے کہ اللہ رب العزت رات میں اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے، تاکہ دن کے گناہ کرنے والے توبہ کرلیں اور پھر اپنا ہاتھ دن میں پھیلاتا ہے تاکہ رات کے گناہ گار توبہ کرلیں، یہ عمل قرب قیامت یعنی سورج کے مغرب سے نکلنے تک جاری رہے گا، یہی ایک دربار ہے جہاں بار بار آنے، گناہوں سے معافی مانگنے، نیک کام کی توفیق کی دعا سے اللہ کو بے زاری نہیں ہوتی وہ خوش ہوتا ہے، اللہ کو بندوں کے توبہ سے ایسی خوشی ہوتی ہے، بلکہ اس سے زائد جیسے کسی کا اونٹ چٹیل میدان میں گم ہوگیا ہو اور وہ اس کو پالے (صحیح بخاری، حدیث نمبر 6309) یہ عمل اللہ کو اس قدر پسند ہے کہ اگر بندہ گناہ کا ارتکاب نہ کرے تو اللہ رب العزت ایسی مخلوق پیدا کریں گے، جو گناہ کرکے توبہ کرے گی اور اللہ انہیں معاف کریں گے (صحیح مسلم حدیث نمبر 2748) خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جن کے اگلے اور پچھلے سب گناہ اللہ نے معاف کردیا تھا، وہ دن بھر میں سو بار سے زیادہ توبہ کرتے تھے اور امت کو بھی یہی تلقین کی کہ اے لوگو! توبہ کیا کرو (صحیح مسلم حدیث نمبر 2702) ایک دوسری حدیث میں ہے کہ خدا کی قسم! میں ایک دن میں ستر بار سے زیادہ توبہ کرتا ہوں (صحیح بخاری: 6307) ایک موقع سے حضرت عائشہؓ نے دریافت کیا کہ آپ کے تو اگلے پچھلے سارے گناہ اللہ نے معاف کردیے، پھر اس قدر مشقت کیوں کرتے ہیں، ارشاد فرمایا: کیا میں اللہ کا شکر گذار بندہ نہ بنوں۔ توبہ کرنے سے انسان گناہوں سے اس طرح پاک وصاف ہوجاتا ہے، جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہ ہو (ابن ماجہ: 4250) اتنا ہی نہیں اللہ سیأت کو حسنات سے بدل دیتے ہیں، اللہ رب العزت کا ارشاد ہے؛ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا، اچھے کام کیے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ رب العزت نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (الفرقان: 70) اس کے ایک معنی یہ بھی ہوسکتے ہیں کہ اللہ اس کے احوال تبدیل کردیتا ہے۔ اللہ رب العزت نے قرآن کریم میں صاف صاف کہا کہ اللہ کے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجیے کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنے نفس پر ظلم کیا، وہ میری رحمت سے ناامید نہ ہوں، اللہ رب العزت تمام گناہوں کو بخش دے گا، بے شک وہ غفور الرحیم ہے (الزمر: 53) ایک آیت میں ہے کہ اللہ سے ناامید تو کافر ہی ہوا کرتے ہیں، کیا وہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے، صدقات بھی قبول کرتا ہے، بے شک اللہ تو بڑا غفور الرحیم ہے، بندوں کو اس ارشاد کو بھی یاد رکھنا چاہیے کہ اللہ نے فرمایا: جو بُرا عمل کرے اور اپنے اوپر ظلم کرے، پھر اللہ سے مغفرت چاہے تو وہ اللہ کو غفور الرحیم پائے گا (سورۂ نساء: 110) یہاں یہ سمجھ لینا بھی ضروری ہے کہ توبہ کہتے کسے ہیں؟ علامہ آلوسیؒ نے روح المعانی میں لکھا ہے کہ توبہ کا مطلب ہے کہ بندہ اپنے گناہوں سے باز آجائے، اپنے کیے پر شرمندہ ہو، گناہ سے توبہ اس لیے کررہا ہو کہ اس نے گناہ کی ہے، کسی جانی ومالی نقصان کی وجہ سے ایسا نہ کررہا ہو، یہ عزم وارادہ بھی کرے کہ ممکن حد تک وہ اس گناہ سے بچے گا (جلد 28، ص: 158) توبہ کے لغوی معنی لوٹنے کے ہیں، لیکن جب اس کی نسبت بندے کی طرف ہوتی ہے تو مطلب ہوتا ہے گناہوں کو چھوڑنا، منطق کی اصطلاح میں اسے منقول اصطلاحی کہتے ہیں، بالفاظ دیگر یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ توبہ سے مراد یہ ہے کہ شریعت میں جو کچھ مذموم ہے، اس سے لوٹ کر قابل تعریف کاموں کی طرف آجانا، توبہ کے ساتھ استغفار کا لفظ بھی آتا ہے، استغفار کے معنی اللہ رب العزت سے مغفرت طلب کے ہیں، خواہ وہ طلب یا دعا پر مشتمل ہو، کسی بھی زبان میں کسی بھی الفاظ سے، ابن بطالؒ نے شرح بخاری میں لکھا ہے کہ ''کل دعاء کان فی ھذا المعنی فھو استغفار'' استغفار اللہ تعالیٰ کے معبود ہونے کا اقرار ہے، اللہ رب العزت نے اس کی تلقین کی ہے اور جو استغفار کرتا ہے اس کی تعریف کی ہے، اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: ''اپنے رب سے مغفرت چاہو، بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے'' (سورہ نوح: ۱۰) ایک آیت میں ہے اے قوم (کے لوگو!) اپنے رب سے استغفار کرو، پھر اسی کی طرف رجوع کرو، استغفار کے فوائد بھی اللہ رب العزت نے مختلف آیتوں میں بیان کیا ہے کہ اس سے مال ودولت اور اولاد میں ضافہ ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ ہر قسم کا فضل فرماتے ہیں، رحم کرتے ہیں اور جنت میں باغات اور نہریں عطا کریں گے، استغفار کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد تین بار ''استغفر اللہ'' پڑھ لیا کرے، ترمذی کی ایک روایت میں زید بن حارثہ کے واسطے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے استغفار کے یہ الفاظ بھی منقول ہیں: ''اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ'' اس کے علاوہ استغفار کے یہ جملے بھی بڑے پیارے ہیں، ''اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ'' حدیث میں سید الاستغفار کے نام سے استغفار کے لیے جملے مذکور ہیں، لیکن وہ ذرا طویل ہے، دعا کی کتابوں میں اسے دیکھا جاسکتا ہے، اللہ ہم سب کو توفیق دے۔ وماتوفیقی الا باللہ

رابطہ: 9304919720

'5 سال نہیں صرف 20 ماہ دیجیے، 20 سال کے برابر کام کریں گے'، وزیر اعلیٰ کا چہرہ بننے کے بعد عوام سے تیجسوی کی اپیل

پٹنہ، 23/ اکتوبر: بہار اسمبلی انتخاب میں 'مہا گٹھ بندھن' کی پارٹیوں نے مشترکہ طور پر تیجسوی یادو کو وزیر اعلیٰ کا چہرہ قرار دے دیا ہے۔ اس فیصلے نے انڈیا اتحاد کو مضبوطی عطا کی ہے اور سبھی پارٹیوں کے کارکنان میں ایک نیا جوش دیکھنے کو مل رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ کا چہرہ بننے کے بعد تیجسوی یادو نے میڈیا کے سامنے عوام سے اپیل کی کہ مہا گٹھ بندھن کو کامیاب بنائیں تاکہ ایک بہتر بہار بنانے کی سمت میں قدم بڑھایا جا سکے۔ ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ ''ہمیں 5 سال نہیں، صرف 20 مہینے دیجیے۔ ہم 20 مہینے میں ہی 20 سال کے برابر کام کریں گے۔''

تیجسوی یادو نے میڈیا کے سامنے کہا کہ ''میں پورے یقین کے ساتھ کہنا چاہتا ہوں کہ 5 سال نہیں، اگر بہار کی عوام ہمیں 20 مہینے دے تو تیجسوی اور ہماری حکومت 20 مہینے میں وہ کام کر دے گی جو ان لوگوں نے 20 سال میں نہیں کیا۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''ہم نے عز کیا ہے کہ کوئی بھی کنبہ بغیر سرکاری ملازمت کے نہیں رہے گا۔ تیجسوی کی پرچھائی بھی اگر غلط کام کرے گی تو اس کو بھی تیجسوی سزا دلانے کا کام کرے گا۔ یہ عزم ہے۔ ہم ایک نیا بہار بنانے کے لیے کام کریں گے۔'' عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ''تیجسوی خود بہار کی حکومت نہیں چلائے گا، بلکہ پورا بہار مل کر حکومت چلانے کا کام کرے گا۔ تیجسوی وزیر اعلیٰ بنے گا تو ساتھ میں سبھی بہار کے لوگ وزیر اعلیٰ بنیں گے۔''

تیجسوی یادو نے صاف کیا کہ مہا گٹھ بندھن حکومت سازی یا وزیر اعلیٰ بننے کے لیے نہیں، بلکہ بہار کی ترقی کے لیے مضبوطی کے ساتھ انتخاب لڑ رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ''مہا گٹھ بندھن کے لوگ صرف حکومت بنانا یا وزیر اعلیٰ بننا نہیں چاہتے، بلکہ بہار بنانا چاہتے ہیں۔ اسی لیے ہم ساتھ ہیں۔'' تیجسوی نے مہا گٹھ بندھن کی پارٹیوں کے ذریعہ وزیر اعلیٰ چہرہ بنائے جانے پر شکریہ بھی ادا کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ ''میں مہا گٹھ بندھن کی سبھی پارٹیوں کا مجھ پر بھروسہ دکھانے کے لیے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں ان سبھی سے کہنا چاہتا ہوں کہ میں آپ کی امیدوں پر کھرا اترنے کی پوری کوشش کروں گا اور ہم سب مل کر 20 سال پرانی اس حکومت کو اکھاڑ پھینکیں گے جو ابھی اقتدار میں ہے۔

تیجسوی نے مشترکہ پریس کانفرنس میں بی جے پی اور جنتا دل یو کے درمیان پیدا تلخیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ایک ایسا اشارہ دیا جو حیران کرنے والا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ''این ڈی اے میں نتیش کمار کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے۔ ان کی ایک بھی مشترکہ پریس کانفرنس نہیں ہوئی ہے۔ وزیر اعلیٰ چہرے سے متعلق کوئی آفیشیل اعلان بھی نہیں ہوا ہے۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''ہم شروع سے ہی کہہ رہے ہیں کہ بی جے پی والے نتیش کمار کو وزیر اعلیٰ نہیں بنانے والے ہیں۔ بی جے پی نتیش کمار کو دوبارہ وزیر اعلیٰ نہیں بنائے گی، اور اس کی تصدیق امت شاہ نے کر دی ہے۔'' تیجسوی نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ انتخاب کے بعد بی جے پی والے جنتا دل یو کو بھی ختم کر دیں گے۔ پارٹی کا وجود ہی ختم ہو جائے گا۔

وزیر اعظم مودی آسیان اجلاس سے اس لیے غائب ہو رہے ہیں تاکہ ٹرمپ سے سامنا نہ ہو: کانگریس

23/ اکتوبر: وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں اطلاع دی ہے کہ وہ ملائشیا کی راجدھانی کوالالمپور میں منعقد ہونے جا رہے سربراہی اجلاس میں جسمانی طور پر شرکت نہیں کریں گے اور ورچوئل طریقہ سے خطاب کریں گے۔ اس فیصلے کے بعد کانگریس پارٹی نے وزیر اعظم مودی پر شدید تنقید کی اور کہا کہ وزیر اعظم مودی نے یہ فیصلہ اس لیے لیا ہے تاکہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے سامنا کرنے سے بچا جا سکے۔ کانگریس نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی غیر حاضری محض مصروفیات کی وجہ سے نہیں بلکہ اس کا اصل مقصد سابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے براہِ راست ملاقات سے گریز کرنا ہے، جو اس اجلاس میں شرکت کے لیے کوالالمپور پہنچنے والے ہیں۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ میں کہا، ''گزشتہ کئی دنوں سے یہ قیاس آرائیاں تھیں کہ وزیر اعظم مودی کوالالمپور اجلاس میں جائیں گے یا نہیں؟ اب یہ تقریباً طے ہو گیا ہے کہ وہ وہاں نہیں جائیں گے۔ اس کا مطلب ہے کہ کئی عالمی رہنماؤں سے گلے ملنے، تصویریں کھنچوانے اور خود کو 'وشو گرو' کے طور پر پیش کرنے کے کئی مواقع ان کے ہاتھ سے نکل گئے۔'' جے رام رمیش نے مزید لکھا، ''وزیر اعظم کے وہاں نہ جانے کی وجہ بالکل واضح ہے، وہ صدر ٹرمپ کے سامنے نہیں آنا چاہتے، جو اس اجلاس میں موجود ہوں گے۔ انہوں نے چند ہفتے قبل مصر میں غزہ امن سربراہی اجلاس میں شرکت کی دعوت بھی اسی وجہ سے ٹھکرا دی تھی۔'' انہوں نے طنزیہ انداز میں مزید کہا، ''سوشل میڈیا پر صدر ٹرمپ کی تعریف میں پیغامات پوسٹ کرنا ایک

بات ہے مگر اس شخص کے روبرو ہونا دوسری بات، جس نے 53 مرتبہ 'آپریشن سندور' کو روکنے کا دعویٰ کیا اور 5 مرتبہ کہا ہے کہ ہندوستان نے روس سے تیل خریدنا بند کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ یہ مودی کے لیے بہت خطرناک صورتحال ہو سکتی ہے۔ وزیر اعظم شاید اب اس پرانے ہٹ بولی ووڈ گانے کو یاد کر رہے ہوں گے، بچ کے رہنا رے بابا، بچ کے رہنا۔'' ذرائع کے مطابق وزیر اعظم کے ملائیشیا نہ جانے کی اصل وجہ مصروفیات ہیں اور اس اجلاس میں ہندوستان کی نمائندگی وزیر خارجہ ایس جے شنکر کریں گے۔ کچھ حکام نے یہ بھی اشارہ دیا ہے کہ مودی ممکنہ طور پر آسیان۔ ہند سربراہی اجلاس میں ورچوئل طور پر رکت کر سکتے ہیں۔ ملائیشیا کی حکومت نے ڈونلڈ ٹرمپ سمیت کئی آسیان مکالمہ شراکت دار ممالک کے رہنماؤں کو دعوت دی ہے۔ ٹرمپ 26 اکتوبر کو دو روزہ دورے پر کوالالمپور پہنچنے والے ہیں۔ ادھر، وزیر اعظم نریندر مودی نے خود آسیان سربراہی اجلاس میں شرکت کے حوالے سے تازہ ترین اپ ڈیٹ دیتے ہوئے کہا کہ وہ اس اجلاس میں ورچوئل طور پر شامل ہوں گے۔ اپنے ایکس ہینڈل پر معلومات دیتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے لکھا، ''میرے عزیز دوست، ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم کے ساتھ گرمجوشی سے بات ہوئی۔ انہیں ملائیشیا کی آسیان صدارت کے لیے مبارکباد دی اور آئندہ سربراہی اجلاسوں کی کامیابی کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔ آسیان۔ہندوستان سربراہی اجلاس میں ورچوئل طور پر شامل ہونے اور آسیان۔ہندوستان وسیع اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پرجوش ہوں۔''

چھٹھ پر گھر جانے کی وجہ سے ٹرینوں میں زبردست بھیڑ

23/ اکتوبر: ہندوستانی ریلوے نے چھٹھ پوجا کے لیے ہزاروں خصوصی ٹرینیں چلائی ہیں۔ نئی دہلی ریلوے اسٹیشن کے باہر مسافروں کے لیے خیمے لگائے گئے ہیں، ریزروا اور عام گاڑیوں کے مسافروں کو بھیڑ سے بچنے کے لیے الگ الگ لائنوں میں جانے کی اجازت دی جا رہی ہے، مسافروں کے انتظار کی جگہوں کو منظم کیا گیا ہے، اور آر پی ایف کے اہلکار ہر جگہ موجود ہیں۔ لیکن ٹرینوں کی عام بوگیوں کے اندر حالت اس کے بالکل خلاف ہے۔ ہندوستان بھر سے لوگ چھٹھ پوجا کے لیے بہار کا رخ کر رہے ہیں۔ انڈین ریلوے کا دعویٰ ہے کہ سب کچھ ٹھیک ہے، ہزاروں ٹرینیں چلائی جا چکی ہیں، لیکن ٹرینوں کے جنرل کمپارٹمنٹس انڈین ریلوے کے سب کچھ ٹھیک ہونے کے دعووں کو بے نقاب کرتے نظر آ رہے ہیں۔ لوگ گھر جانے کے لئے اتنے مجبور ہیں جس کی وجہ سے وہ ٹرینوں میں بھیڑ بکریوں کی طرح ٹھوسنے پر مجبور ہیں۔ صورتحال اس قدر مخدوش ہے کہ عام گاڑی میں کھڑکی کے قریب ایک کرسی پر ایک شخص دوسرے کی گود میں بیٹھا ہوا ہے۔ ٹرین کا کوئی حصہ لوگوں سے خالی نہیں ہے یہاں تک کے باتھ روم میں بھی لوگ بھرے ہوئے ہیں۔ لوگ گھر جانے کے لئے ٹرین کے کسی بھی حصے میں بیٹھ کر چلا جانا چاہتے ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ لوگ ہندوستانی ریلوے کو بدنام کرنے کے لئے یہ سب کچھ کر رہے ہیں لیکن چھٹھ پر جانے والوں کی تعداد ہی اتنی زیادہ ہے کہ پورے انتظامات بے کار نظر آ رہے ہیں۔ لوگ کسی بھی حالت میں چھٹھ کے موقع پر اپنے گھر جانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے لوگ ٹرینوں کے اندر راستوں تک میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ ہندوستانی ریلوے کے تمام اندازے غلط ثابت ہوتے نظر آ رہے ہیں اور لوگ بڑی تعداد میں چھٹھ پر بہار جاتے ہوئے دکھ رہے ہیں۔ چھٹھ میں ابھی دو دن باقی ہیں اور دیکھنا یہ ہے کہ آیا ریلوے مسافروں کی بڑھتی ہوئی تعداد سے نمٹنے کے لیے کوئی ٹھوس حکمت عملی تیار کرتی ہے یا پھر مسافروں کو اوپر والے بھروسے ہی سفر کرنے پر مجبور کیا جائے گا۔

کیرالہ کو 'انتہائی غربت سے پاک' ریاست قرار دیا جائے گا، یکم نومبر کو وزیر اعلیٰ کریں گے اعلان

ترواننت پورم 23/ اکتوبر: کیرالہ ایک بار پھر سماجی ترقی کی تاریخ رقم کرنے جا رہا ہے۔ ریاست کو جلد ہی 'انتہائی غربت سے پاک' ریاست قرار دیا جائے گا۔ یہ اعلان وزیر اعلیٰ پنرائی وجین یکم نومبر کو شام پانچ بجے ترواننت پورم کے سینٹرل اسٹیڈیم میں کریں گے۔ اس تقریب میں ریاستی کابینہ کے تمام وزرا کے ساتھ ساتھ اپوزیشن کے رہنما بھی مدعو کیے گئے ہیں۔ مقامی خود انتظامی وزیر ایم بی راجیش اور تعلیم کے وزیر وی شیون کٹی نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ کیرالہ اس منزل کو حاصل کرنے والی نہ صرف ہندوستان کی پہلی ریاست ہے بلکہ دنیا کا دوسرا خطہ بھی بن جائے گا جس نے انتہائی غربت کے مکمل خاتمے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اعلان کی تقریب کو کامیاب بنانے کے لیے وزیر اعلیٰ کی قیادت میں ایک اعلیٰ سطحی آرگنائزنگ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ اس موقع پر معروف فلمی اداکار کمل ہاسن، مموٹی اور موہن لال مہمان خصوصی ہوں گے۔ وزیر تعلیم وی شیون کٹی اس تقریب کی صدارت کریں گے۔ ریاست کے تمام مقامی خود حکومتی اداروں میں بھی اسی روز خصوصی تقریبات منعقد کی جائیں گی تاکہ اس سنگ میل کو عوامی سطح پر منایا جا سکے۔ پریس کانفرنس میں بتایا گیا کہ نیتی آیوگ کے اعداد و شمار کے مطابق کیرالہ ملک میں سب سے کم غربت کی شرح والا صوبہ ہے۔ 2021 میں کیے گئے جائزے میں ریاست میں غربت کی شرح صرف 0.7 فیصد پائی گئی تھی۔ حکومت نے ایک جامع اور سائنسی سروے کے ذریعے ریاست میں 64 ہزار 6 خاندانوں کی نشاندہی کی جو انتہائی غربت کی زمرے میں آتے تھے۔ ان خاندانوں کی شناخت بنیادی ضروریات — خوراک، صحت، روزگار اور رہائش — کی بنیاد پر کی گئی۔ ہر خاندان کے لیے ایک مخصوص مائیکرو پلان تیار کیا گیا جس کے ذریعے انہیں درکار سہولتیں فراہم کی گئیں۔ اس عمل میں ایسے کئی افراد بھی شامل کیے گئے جو ووٹر لسٹ میں درج نہیں تھے اور جن کے پاس راشن کارڈ یا آدھار کارڈ تک نہیں تھا۔ حکام کے مطابق، 64 ہزار 6 خاندانوں میں سے 4421 خاندانوں کے افراد اب انتقال کر چکے ہیں، جن میں زیادہ تر اکیلے رہنے والے بزرگ شامل تھے۔ اسی طرح 47 ایسے معاملے سامنے آئے جہاں ایک ہی خاندان کے مختلف اراکین مختلف مقامی اداروں میں درج تھے، لہٰذا انہیں ایک ہی خاندان مان کر نیا مائیکرو پلان بنایا گیا۔ نتیجتاً اب ریاست میں 59 ہزار 277 خاندان ایسے رہ گئے ہیں جنہیں انتہائی غریب کے زمرے میں شامل کیا گیا ہے۔ حکومت کا دعویٰ ہے کہ ان تمام خاندانوں کو بنیادی سہولتیں فراہم کر کے ریاست نے عملی طور پر انتہائی غربت کا خاتمہ کر دیا ہے، جس کے بعد کیرالہ اس سنگ میل کو حاصل کرنے والی دنیا کی چند مثالوں میں شامل ہو جائے گا۔

دہلی-این سی آر پر زہریلی ہوا کا راج، آنند وہار میں آلودگی خطرناک سطح پر

نئی دہلی 23/ اکتوبر: قومی راجدھانی دہلی اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں فضائی آلودگی کم ہونے کا نام نہیں لے رہی۔ موسمِ خزاں کے آغاز کے ساتھ ہی اسموگ نے دہلی-این سی آر کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔ فضا میں معلق آلودہ ذرات نے سورج کی روشنی مدھم کر دی ہے اور سانس لینا دشوار بنتا جا رہا ہے۔ جمعرات کے روز دہلی کے آنند وہار علاقے میں ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) خطرناک سطح پر 429 ریکارڈ کیا گیا، جو 'سنگین' زمرے میں آتا ہے۔

آنند وہار کے ساتھ دہلی کے دیگر علاقوں کی صورتحال بھی تشویشناک بنی ہوئی ہے۔ بوانا، اشوک وہار اور کرنی سنگھ شوٹنگ رینج میں آلودگی کی سطح 'انتہائی خراب' درج کی گئی۔ آیا نگر اور براڑی کراسنگ جیسے رہائشی علاقوں میں بھی ہوا کا معیار خطرے کی حدوں کو چھو رہا ہے۔ دہلی سے متصل نوئیڈا میں بھی حالات بہتر نہیں۔ نوئیڈا کے مختلف سیکٹروں میں اے کیو آئی 303 سے 319 کے درمیان ریکارڈ کیا گیا، جو 'انتہائی خراب' زمرے میں شمار ہوتا ہے۔ تاہم، نوئیڈا سیکٹر 62 میں قدرے بہتر صورتحال دیکھی گئی، جہاں اے کیو آئی 281 رہا۔ ادھر غازی آباد میں دن بھر اسموگ کی ہلکی پرت چھائی رہی۔ اگرچہ وہاں آلودگی کی سطح دہلی اور نوئیڈا کے مقابلے میں کچھ کم رہی، تاہم ہوا کا معیار اب بھی صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ آلودگی میں اضافے کی بنیادی وجوہات موسمی تغیرات ہیں۔ ہوا کی رفتار کم ہونے اور درجہ حرارت میں گراوٹ کے باعث آلودہ ذرات فضا میں معلق رہ جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ، پنجاب اور ہریانہ میں پرالی جلانے کے واقعات، گاڑیوں سے نکلنے والا دھواں، تعمیراتی سرگرمیاں اور صنعتی اخراج بھی صورتحال کو مزید بگاڑ رہے ہیں۔ 'سنگین' اور 'انتہائی خراب' زمرے میں آنے والی فضا صحت کے لیے نہایت خطرناک سمجھی جاتی ہے۔ اس سے سانس کی بیماریاں، آنکھوں میں جلن، گلے کی سوزش اور دل کے امراض کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ڈاکٹروں نے خبردار کیا ہے کہ ایسے حالات میں صبح و شام کی ورزش یا باہر زیادہ دیر تک رہنا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ شہریوں کو باہر نکلتے وقت این-95 ماسک پہننے، گھروں میں ایئر پیوریفائر کے استعمال اور زیادہ پانی پینے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

ماہرین نے بچوں، بوڑھوں اور سانس کی تکلیف میں مبتلا افراد کو خصوصی احتیاط برتنے کی ہدایت دی ہے۔ دہلی-این سی آر کے مکینوں کے لیے فی الحال آلودگی سے بچاؤ کے اقدامات ہی سب سے بڑا سہارا ہیں، کیونکہ ماحولیاتی بہتری کے کوئی فوری آثار نظر نہیں آ رہے۔

بہار کا بدنام زمانہ مجرم رنجن اور گینگ کے تین ارکان انکاؤنٹر میں مارے گئے

نئی دہلی، 23 اکتوبر (یو این آئی) قومی راجدھانی کے روہنی علاقے میں پولیس اور بہار پولیس کی مشترکہ کارروائی میں بہار کے بدنام زمانہ مجرم رنجن پاٹھک اور اس کے گینگ کے تین دیگر مطلوب ارکان بدھ کی رات ایک انکاؤنٹر میں مارے گئے۔

یہ انکاؤنٹر کل رات تقریباً 2:20 بجے روہنی سیکٹر کے بہادر شاہ مارگ اور پنسالی چوک کے درمیان ہوا۔

جوائنٹ کمشنر (کرائم) سریندر کمار نے کہا کہ دہلی پولیس کی کرائم برانچ اور بہار پولیس کی ٹیموں کو اطلاع ملی تھی کہ بہار کے سیتامڑھی کا بدنام زمانہ مجرم رنجن پاٹھک اپنے ساتھیوں کے ساتھ دہلی پہنچا ہے اور کسی بڑے جرم کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر ٹیم نے محاصرہ کیا۔ پولیس کو دیکھتے ہی ملزمان نے اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی جس پر جوابی فائرنگ کی گئی۔ دونوں جانب سے چلنے والی گولیوں میں چاروں مجرم شدید زخمی ہو گئے اور بعد میں اسپتال میں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔

مارے گئے مجرموں کی شناخت ملاہی گاؤں، سرسنڈ، سیتامڑھی کے رہنے والے رنجن پاٹھک (25)، باج پٹی تھانہ علاقہ، سیتامڑحی کے رہنے والے بِملیش مہتو عرف بِملیش ساہنی (25)، دوستیاں گاؤں، شیوہر کے رہنے والے امن ٹھاکر (21) اور شیر پور گاؤں، کراول نگر، دہلی کے رہنے والے منیش پاٹھک (33) کے طور پر کی گئی ہے۔

جوائنٹ کمشنر کے مطابق مڈبھیڑ کی جگہ سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد ہوا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ یہ گینگ ایک بڑی مجرمانہ سازش کو انجام دینے کے لیے دہلی آیا تھا۔

رنجن پاٹھک بہار کے سیتامڑھی ضلع کا ایک بدنام زمانہ مجرم تھا اور "سگما اینڈ کمپنی" نامی مجرمانہ تنظیم کا سرغنہ تھا۔ یہ گینگ بہار-نیپال سرحد، جھارکھنڈ، اتر پردیش اور دہلی تک سرگرم تھا۔ یہ گینگ بھتہ خوری، کنٹریکٹ کلنگ، اسلحہ کی اسمگلنگ، اغوا اور تاوان جیسے سنگین جرائم میں ملوث تھا۔

رنجن پاٹھک کے لیے 25000 روپے کے انعام کا اعلان کیا گیا تھا۔ اس کا دایاں ہاتھ بِملیش مہتو، بھتہ خوری اور ہتھیاروں کی اسمگلنگ میں ملوث تھا۔ منیش پاٹھک قتل اور اغوا کے مقدمات میں مطلوب تھا، جبکہ امن ٹھاکر دہلی میں گینگ کو لاجسٹک سپورٹ فراہم کرتا تھا۔

اس گینگ نے بہار میں کئی سنسنی خیز قتل کی وارداتیں کیں۔ ان میں باجپٹی میں آدتیہ سنگھ کا قتل، پروہا پنچایت کی سربراہ رانی دیوی کے دیور مدن کشواہا کا قتل، برہمرشی سینا کے ضلع صدر رام منوہر شرما کا گولی مار کر قتل اور شیوہر ضلع میں گڈو جھا کا دن دیہاڑے قتل شامل ہے۔

رنجن پاٹھک نے ان قتل کی ذمہ داری قبول کی تھی اور میڈیا سے رابطہ کر کے "سگما اینڈ کمپنی" گینگ کا نام ظاہر کیا تھا۔ اس نے اپنا "مجرمانہ بائیو ڈیٹا" تک میڈیا کو بھیجا تھا، جس میں پولیس کے کام کرنے کے انداز پر سوال اٹھائے گئے تھے۔ درآصل، اس کا مقصد عوام میں خوف اور اپنے گینگ کی دہشت کو پھیلانا تھا۔

پولیس کے مطابق اس گینگ کو نیپال کے ذریعے فنڈنگ کی جاتی تھی اور رنجن سوشل میڈیا پر اپنے جرائم کی تشہیر کر کے نوجوانوں کو متاثر کرنے کی کوشش کرتا تھا۔ وہ پولیس کو کئی جرائم کے ساتھ چیلنج کرتا رہا۔ بہار پولیس اور اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) کی ٹیمیں کئی مہینوں سے اس کی سرگرمیوں پر نظر رکھے ہوئے تھیں۔

ایک پولیس افسر نے کہا کہ یہ کارروائی مجرموں کے لئے ایک سخت پیغام ہے۔ پولیس نے گینگ کے باقی ارکان کی شناخت کر لی ہے اور جلد ہی انہیں گرفتار کر لیا جائے گا۔ علاقے میں سکیورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے۔

حکام کے مطابق اس انکاؤنٹر کو بہار اسمبلی انتخابات سے قبل جرائم پر قابو پانے میں ایک بڑی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔ پولیس کا ماننا ہے کہ یہ گینگ انتخابات کے دوران بہار میں تشدد اور دہشت پھیلانے کی سازش کر رہا تھا۔

روہنی انکاؤنٹر کے ساتھ، بہار اور دہلی پولیس نے نہ صرف رنجن پاٹھک گینگ کو ختم کر دیا ہے بلکہ ایک بین ریاستی جرائم کے نیٹ ورک کو بھی ختم کر دیا ہے جو بہار-نیپال سرحد سے دہلی تک پھیلا ہوا تھا۔

کشی نگر میں بڑا حادثہ: جے پور سے بہار جا رہی بس بے قابو ہو کر الٹ گئی، 24 مسافر زخمی

23/ اکتوبر: تہوار کے موسم میں مزدور اور ملازمت پیشہ افراد ملک کے کونے کونے سے اپنے گھر پہنچنے کے لیے کوشاں ہیں۔ ان کا سفر کئی معنوں میں مشکل ترین ثابت ہو رہا ہے۔ گھر پہنچنے کے لئے وہ ہر جوکھم بھی اٹھانے کو تیار رہتے ہیں خواہ ٹرینوں اور بسوں میں کتنی ہی بھیڑ کیوں نہ ہو۔ حالانکہ اس جوکھم میں کچھ غریب الوطن افراد کو حادثات کی شکل میں جان سے ہاتھ دھونا پڑ جاتا ہے تو کچھ لوگوں کو جسمانی مسائل کا سامنا کرنا پڑ جاتا ہے۔ کچھ اسی طرح کا معاملہ اتر پردیش کے کشی نگر میں پیش آیا ہے جہاں جمعرات کی صبح ایک بڑا حادثہ ہو گیا۔ یہاں ایک بس بے قابو ہو کر الٹ گئی حالانکہ اس حادثے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ جے پور سے بہار کے مدھوبنی جا رہی بس اچانک کشی نگر میں الٹ گئی۔ حادثے میں بس میں سوار تقریباً 24 مسافر زخمی ہو گئے۔

حادثے کے فوری بعد مقامی لوگوں نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر پولیس کی ایک ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور مقامی لوگوں کی مدد سے بچاو اور راحت کا کام شروع کیا۔ بس میں پھنسے افراد کو مقامی لوگوں کی مدد سے بس سے باہر نکالا گیا۔ یہ کارروائی کئی گھنٹے تک چلی۔ زخمیوں کو ایمبولینس کے ذریعے قریبی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے جہاں ان کا علاج جاری ہے۔

خبروں کے مطابق یہ حادثہ کشی نگر ضلع میں یوپی-بہار سرحد پر پیش آیا۔ قومی شاہراہ 28 پر ترایا سوجان تھانہ علاقہ کے بہادر پور پولیس چوکی کے قریب یہ واقعہ پیش آیا۔ دیوالی کے بعد بھائی دوج اور چھٹھ تہوار منانے کے لئے ملک بھر سے بڑی تعداد میں لوگ اپنے اپنے گھر کی طرف لوٹ رہے ہیں۔ بسوں اور ٹرینوں میں بھاری بھیڑ چل رہی ہے۔ اس دوران یہ بڑا حادثہ اتر پردیش میں پیش آیا۔

تاریخ میں آج کا دن

23 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 24 اکتوبر کے اہم واقعات درج ذیل ہیں: 1577 ۔ چوتھے سکھ گرو رام داس نے امرتسر شہر کو قائم کیا، شہر کا نام تالاب امرت سرور کے نام پر رکھا گیا۔

1579 ۔ جے سوئٹ پادری ایس جے تھامس ہندوستان آنے والے پہلے انگریز تھے، وہ پرتگالی کشتی سے گوا پہنچے۔

1605 ۔ مغل حکمراں جہانگیر آگرہ میں تخت نشین ہوئے۔

1618 ۔ اورنگ زیب کی گجرات کے دوہاد میں پیدائش ہوئی۔

1657 ۔ کلیان اور بھیونڈی مغلوں کی حکومت میں شامل۔

1851 ۔ کلکتہ اور ڈائمنڈ ہاربر کے درمیان پہلی تار لائن شروع کی گئی۔

1861 ۔ کیلی فورنیا کے جسٹس اسٹیفن کے فیلڈ نے امریکی صدر لنکن کو پہلا بین براعظمی ٹیلی گراف پیغام بھیجا۔

1914 ۔ مجاہد آزادی اور سماجی مصلح لکشمی سہگل کی پیدائش ہوئی۔

1945 ۔ دوسری جنگ عظیم کے خاتمہ کے ایک مہینہ بعد تعاون، سکیورٹی، اقتصادی ترقی، انسانی حقوق، سماجی ترقی اور امن کے لئے 50 ممالک کے دستخط کے ساتھ اقوام متحدہ (یو این او) کی تشکیل عمل میں آئی۔

1946 ۔ راکٹ کے ذریعہ پہلی بار خلا سے زمین کی تصویر لی گئی۔

1947 ۔ جموں و کشمیر پر پاکستانی قبائلیوں نے حملہ کیا۔

1948 ۔ برنارڈ باروک نے سینیٹ میں جنگی تفتیشی کمیٹی کے سامنے ایک تقریر میں پہلی بار 'سرد جنگ' لفظ کا استعمال کیا۔

1949 ۔ نیویارک میں اقوام متحدہ کے صدر دفتر کی بنیاد رکھی گئی۔

1967 ۔ ویسٹ انڈیز کے سابق تیز گیند باز اور موجودہ کمنٹیٹر ایان وشپ کی پیدائش ہوئی۔ انہوں نے 43 ٹسٹ میں 161 اور 84 ون ڈے میچوں میں 118 وکٹ حاصل کئے۔

1975 ۔ بندھوا مزدوری روایات کو ختم کرنے کیلئے ایک نوٹیفکیشن لایا گیا اور اگلے ہی دن سے یہ عمل میں آ گیا۔

1982 ۔ سدھا مادھون میراتھن میں دوڑنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بنیں۔

1984 ۔ کلکتہ میں ایسپلینیڈ اور بھوانی پور کے درمیان پہلی بار میٹرو ٹرین (انڈر گراؤنڈ ٹرین) شروع۔ اس کا فاصلہ چار کلومیٹر تھا۔

1991 ۔ اردو کی معروف ادیبہ عصمت چغتائی کا انتقال ہوا۔

2000 ۔ جنوبی کوریا نے طویل فاصلوں کے میزائلوں کے تجربے کا اعلان کیا۔

2001 ۔ ناسا کے 2001 مارس اوڈیسی خلائی راکٹ نے کامیابی کے ساتھ مریخ کے چاروں جانب مدار میں داخل۔

2003 ۔ لندن میں آخری کمرشل سپر سونک کانکورڈ طیارہ اترا۔

اسرائیل نے غزہ میں 'بھوک کو جنگی ہتھیار' بنا لیا، عالمی عدالت انصاف

جنیوا، 23 اکتوبر (یو این آئی) عالمی عدالتِ انصاف (آئی سی جے) نے کہا ہے کہ اسرائیل نے غزہ میں 'بھوک کو جنگی ہتھیار' بنالیا، بطور قابض اس پر لازم ہے کہ وہ جنگ سے تباہ حال غزہ میں بنیادی ضروریاتِ زندگی کی رسائی کو یقینی بنائے۔ قطری خبر رساں ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق عدالت نے کہا کہ اسرائیل غزہ میں "بھوک کو جنگی ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔" امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے اسرائیلی وزیرِ اعظم بنیامین نیتن یاہو سے ملاقات کی ہے، جب کہ اعلیٰ امریکی حکام غزہ میں جنگ بندی پر عمل درآمد اور تباہ کن لڑائی دوبارہ شروع نہ کرنے کے لیے اسرائیل پر دباؤ ڈال رہے ہیں۔ شمالی غزہ کے علاقے تفاح میں اسرائیلی فورسز کی فائرنگ سے کم از کم ایک فلسطینی جاں بحق ہوگیا، جس سے 10 اکتوبر کو جنگ بندی کے بعد سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوگیا ہے۔ اکتوبر 2023 سے شروع ہونے والی اسرائیل کی غزہ پر جنگ میں اب تک کم از کم 68,234 فلسطینی جاں بحق اور 170,373 زخمی ہو چکے ہیں۔ دوسری جانب 7 اکتوبر 2023 کے حملوں میں اسرائیل میں 1,139 افراد ہلاک اور تقریباً 200 افراد کو یرغمال بنایا گیا تھا۔ اسرائیل غزہ میں انسانی امداد کی ترسیل میں مسلسل رکاوٹیں ڈال رہا ہے، جس کے نتیجے میں تباہ حال علاقے میں امدادی سرگرمیاں بری طرح متاثر ہو رہی ہیں۔ یہ صورتحال ایسے وقت میں ہے جب بین الاقوامی عدالتِ انصاف نے فیصلہ دیا ہے کہ اسرائیل پر لازم ہے کہ وہ غزہ کے عوام کی بنیادی ضروریات پوری کرے۔ اقوامِ متحدہ کی ایجنسی یو این آر ڈبلیو اے کے مطابق اسرائیل اب بھی غزہ میں اس کی امدادی اشیاء کے داخلے پر پابندی لگائے ہوئے ہے، جس کے باعث علاقے کے لوگوں کو خوراک کے ذخائر تک رسائی نہیں مل پا رہی۔ ایجنسی کا کہنا ہے کہ اس کے پاس 11 لاکھ افراد کے لیے خوراک کے پیکٹ موجود ہیں۔ اسرائیل کی نسل کش جنگ کے دوران غزہ میں سینکڑوں افراد بھوک سے جان کی بازی ہار چکے ہیں، اور اب بھی خوراک کی شدید قلت برقرار ہے۔

اسرائیل غزہ کے شہریوں کی بنیادی ضروریات پوری کرے: عالمی عدالت انصاف

جنیوا، 23 اکتوبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کے اعلیٰ ترین قانونی ادارے، بین الاقوامی عدالتِ انصاف (آئی سی جے) نے اپنے فیصلے میں کہا ہے کہ اسرائیل پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ غزہ کے شہریوں کی بنیادی ضروریات پوری کرے۔ عالمی خبر رساں اداروں 'رائٹرز اور اے ایف پی' کے مطابق گیارہ ججوں پر مشتمل بینچ نے اپنے فیصلے میں مزید کہا کہ اسرائیل پر لازم ہے کہ وہ اقوام متحدہ اور اس کے اداروں، بشمول قریب مشرق میں فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (یو این آر ڈبلیو اے)، کی جانب سے غزہ کی پٹی میں فراہم کی جانے والی امدادی کوششوں کی حمایت کرے۔ ججوں نے کہا کہ اسرائیل اپنے اس دعوے کو ثابت نہیں کرسکا کہ یو این آر ڈبلیو اے کے ایک بڑی تعداد میں ملازمین کا تعلق حماس سے ہے۔ بین الاقوامی عدالتِ انصاف نے کہا کہ اسرائیل پر لازم ہے کہ وہ غزہ میں امداد کی ترسیل میں آسانی پیدا کرے اور فلسطینیوں کو بقا کے لیے ضروری 'بنیادی ضروریات' فراہم کرے۔ عالمی عدالت انصاف کا یہ وسیع فیصلہ ایسے وقت میں آیا ہے جب امدادی ادارے اس ماہ کے آغاز میں ہونے والی ایک نازک جنگ بندی کے بعد غزہ میں انتہائی ضروری انسانی امداد کو بڑھانے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ عالمی عدالت انصاف کی 'مشاورتی رائے' قانونی طور پر پابند نہیں کرتی، لیکن عدالت کا کہنا ہے کہ اس کی 'بڑی قانونی اہمیت اور اخلاقی اتھارٹی' ہے۔ اسرائیل نے عدالتی کارروائی میں حصہ نہیں لیا، لیکن ایک اسرائیلی اہلکار نے سماعت سے قبل صحافیوں کو بتایا کہ یہ 'بین الاقوامی قانون کا غلط استعمال' ہے۔ اہلکار نے مزید کہا کہ اسرائیل' بین الاقوامی تنظیموں اور اقوام متحدہ کے دیگر اداروں کے ساتھ غزہ کے حوالے سے تعاون کرتا ہے، لیکن اسرائیل یو این آر ڈبلیو اے کے ساتھ تعاون نہیں کرے گا۔ 'عالمی عدالت انصاف کے صدر یوجی ایواساوا نے کہا کہ عدالت 'اس دلیل کو مسترد کرتی ہے کہ یہ درخواست بین الاقوامی عدالتی عمل کا غلط استعمال اور اسے ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کی کوشش ہے۔' عالمی عدالت انصاف کے فیصلے سے ایک روز قبل، اقوام متحدہ کے عالمی ادارۂ خوراک (ڈبلیو ایف پی) کی مشرق وسطیٰ کی ترجمان عبیر عطفہ نے کہا تھا کہ جنگ بندی کے بعد سے تنظیم کے 530 ٹرک غزہ میں داخل ہو چکے ہیں، ان ٹرکوں نے 6,700 ٹن سے زیادہ خوراک پہنچائی، جو ان کے مطابق 'تقریباً 5 لاکھ افراد کے لیے دو ہفتوں کی خوراک کے لیے کافی ہے۔' عبیر عطفہ نے کہا کہ اب روزانہ تقریباً 750 ٹن خوراک غزہ میں داخل ہو رہی ہے، جو جنگ بندی سے پہلے کے مقابلے میں زیادہ ہے، لیکن اب بھی ڈبلیو ایف پی کے روزانہ 2 ہزار ٹن کے ہدف سے بہت کم ہے۔ بین الاقوامی عدالت انصاف نے کہا کہ ایک قابض طاقت کے طور پر اسرائیل پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ 'مقامی آبادی کی بنیادی ضروریات پوری کرے، بشمول ان اشیاء کے جو ان کی بقا کے لیے ضروری ہیں۔' عدالت نے مزید کہا کہ اسرائیل پر یہ 'ذمہ داری' بھی ہے کہ وہ ان اشیاء کی فراہمی میں رکاوٹ نہ ڈالے۔ عدالت نے یہ بھی یاد دہانی کرائی کہ بین الاقوامی قانون کے تحت بھوک کو جنگ کے ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا ممنوع ہے۔ اقوام متحدہ نے عالمی عدالت انصاف سے درخواست کی تھی کہ وہ یہ واضح کرے کہ ایک قابض طاقت کے طور پر اسرائیل کی کیا ذمہ داریاں ہیں، بالخصوص اقوام متحدہ اور دیگر اداروں کے حوالے سے، 'جن میں فلسطینیوں کی بقا کے لیے درکار اشیاء کی بلا رکاوٹ فراہمی کو یقینی بنانا اور سہولت فراہم کرنا شامل ہے۔' عالمی عدالت انصاف کے ججوں نے اپریل میں درجنوں ممالک اور تنظیموں سے ایک ہفتے تک شواہد سنے، جن میں زیادہ تر بحث یو این آر ڈبلیو اے کے کردار پر مرکوز تھی۔ عالمی عدالت انصاف کی سماعت کے دوران، ایک امریکی اہلکار نے یو این آر ڈبلیو اے کی غیر جانبداری پر 'سنگین خدشات' ظاہر کیے اور الزام لگایا کہ حماس نے اس ایجنسی کی سہولیات کو استعمال کیا۔ امریکی اہلکار جوش سیمنز نے کہا کہ اسرائیل پر 'یو این آر ڈبلیو اے کو خصوصی طور پر انسانی امداد فراہم کرنے کی اجازت دینے کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔' سیمنز نے مزید کہا کہ یو این آر ڈبلیو اے غزہ میں امداد فراہم کرنے کا واحد ذریعہ نہیں ہے۔ تاہم، عالمی عدالت نے کہا کہ یو این آر ڈبلیو اے کو 'بغیر کسی مناسب منتقلی منصوبے کے فوری طور پر تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔' فلسطینی عہدیدار عمار حجازی نے اپریل کی سماعت کے دوران آئی سی جے کے ججوں کو بتایا تھا کہ اسرائیل امداد کو 'جنگ کے ہتھیار' کے طور پر استعمال کر رہا ہے، جس کے نتیجے میں غزہ میں قحط پیدا ہو رہا ہے۔

وینزویلا میں طیارہ حادثہ میں دو افراد ہلاک

کراکس، 23 اکتوبر (یو این آئی) مغربی وینزویلا کے تاچیرا میں پیرامیلو ہوائی اڈے پر بدھ کو ایک چھوٹا طیارہ گر کر تباہ ہونے سے دو افراد ہلاک ہو گئے۔ نیشنل سول ایوی ایشن انسٹی ٹیوٹ (آئی این اے سی) نے یہ اطلاع دی۔ آئی این اے سی نے انسٹاگرام پر پوسٹ کیا، "متعلقہ پروٹوکول کو فوری طور پر فعال کر دیا گیا اور ہوائی اڈے کے ہوابازی کے فائر فائٹرز نے حادثے پر فوری کارروائی کی۔" ایجنسی نے کہا کہ حادثے کی وجہ جاننے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔

اسرائیل کا انروا کو غزہ میں کام کی اجازت دینے سے انکار

تل ابیب، 23 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیل کی جانب سے ہٹ دھرمی کا سلسلہ برقرار ہے، عالمی عدالت انصاف کے حکم کے باوجود اسرائیل نے انروا کو غزہ میں داخلے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اسرائیلی حکام کا کہنا ہے امریکہ کو بتا دیا ہے کہ انروا کو غزہ میں قدم رکھنے نہیں دیں گے۔ گزشتہ روز عالمی عدالت انصاف کا کہنا تھا کہ اسرائیل ثابت نہیں کرسکا کہ غزہ میں یو این امدادی ایجنسی انروا کے زیادہ تر ارکان کا تعلق حماس سے ہے۔ عدالت کا کہنا تھا کہ اسرائیل کو غزہ میں اقوامِ متحدہ اور انروا کی امدادی سرگرمیوں کی اجازت دینی چاہیے۔

تنزانیہ میں عام انتخابات سے قبل اپوزیشن کے اعلیٰ رہنما کو گرفتار کرلیا گیا

دارالسلام، 23 اکتوبر (یو این آئی) تنزانیہ میں اگلے ہفتے ہونے والے عام انتخابات سے قبل مرکزی اپوزیشن پارٹی کے ایک سینئر رہنما کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق چدیما کے نائب صدر جان ہیچے کو پارٹی رہنما ٹنڈو لیسو کے غداری کے مقدمے میں شرکت کی کوشش کے دوران حراست میں لیا گیا۔ ایک بیان میں چڈیما نے الزام لگایا کہ حکومت "پارٹی کے سینئر رہنماؤں کو گرفتار کرنے اور انتخابات ختم ہونے تک حراست میں رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے۔" انتخابات 29 اکتوبر کو ہوں گے۔ حکومت نے اس الزام کا کوئی جواب نہیں دیا۔ چڈیما نے کہا کہ ہیچے کو بدھ کو دارالسلام میں ہائی کورٹ پہنچنے پر گرفتار کیا گیا۔ پارٹی نے کہا کہ ہیچے کو دارالسلام سے 1,300 کلومیٹر سے زیادہ دور شمالی شہر تاریم لے جایا جا رہا ہے۔

روس کے علاقے چیلیابنسک میں ایک تجارتی ادارے میں دھماکے سے چار افراد ہلاک

ماسکو، 23 اکتوبر (یو این آئی) روس کے چیلیابنسک علاقے کے شہر کوپیسک میں ایک تجارتی ادارے میں دھماکے میں چار افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ مقامی حکام نے بدھ کو یہ اطلاع دی۔ علاقائی گورنر الیکسی ٹیکسلر نے کہا کہ ابھی تک اس بات کی تصدیق نہیں ہو سکی ہے کہ آیا یہ ڈرون حملہ تھا۔ اس سے قبل انہوں نے کہا تھا کہ تمام ایمرجنسی سروسز موقع پر پہنچ گئی ہیں اور ایک کمانڈ سینٹر قائم کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر کے مکینوں یا شہریوں کی املاک کو کوئی خطرہ نہیں ہے۔

امریکی فوج نے منشیات سے لدا ایک اور جہاز تباہ کردیا: پینٹاگون

واشنگٹن، 23 اکتوبر (یو این آئی) امریکہ وزارتِ دفاع 'پینٹاگون' کے سربراہ پیٹ ہیگستھ نے کہا ہے کہ امریکہ نے مشرقی بحرالکاہل میں "منشیات کی اسمگلنگ" میں ملوث ایک اور جہاز پر حملہ کیا ہے۔ بدھ کے روز ایکس سے جاری کردہ بیان میں ہیگستھ نے کہا ہے کہ حملہ تیز رفتار اور مہلک تھا اور اس میں دہشت گرد قرار دی گئی تنظیم 'ڈی ٹی او' کے جہاز کو نشانہ بنایا گیا ہے"۔ ہیگستھ نے کہا ہے کہ امریکی انٹیلی جنس کے مطابق یہ جہاز "منشیات کی اسمگلنگ کے ایک معروف راستے "پر سفر کر رہا تھا اور اس میں منشیات موجود تھیں۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ "حملہ بین الاقوامی پانیوں میں کیا گیا ہے اور حملے کے وقت جہاز پر منشیات کے تین دہشت گرد موجود تھے۔ تینوں دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا ہے اور حملے میں کوئی امریکی اہلکار زخمی نہیں ہوا"۔ یہ حملہ ٹرمپ انتظامیہ کی "انسدادِ منشیات" مہم کا حصہ ہے اور منشیات کی اسمگلنگ کرنے والی مشتبہ کشتیوں پر امریکہ کی تازہ ترین کارروائی کی نشاندہی کرتا ہے۔

اسپیس ایکس نے میانمار میں گھپلہ کرنے والے گروہوں کے لیے اسٹارلنک سروسز بند کی

بنکاک، 23 اکتوبر (یو این آئی) سیٹلائٹ انٹرنیٹ سروس کمپنی اسپیس ایکس نے میانمار میں گھپلہ کرنے والوں گروہوں کے زیر استعمال 2500 سے زیادہ ڈیوائسز سے اسٹارلنک سیٹلائٹ کمیونیکیشن سروسز بند کری ہے۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق، خیال کیا جاتا ہے کہ تھائی لینڈ اور میانمار کی سرحد پر 30 سے زائد گینگ کام کر رہے ہیں، جہاں دنیا بھر کے لوگوں کی اسمگلنگ کی جاتی ہے اور انہیں زبردستی ایسے گھپلے کرنے کے لیے مجبور کیا جاتا ہے جن سے سالانہ اربوں ڈالر کی کمائی ہوتی ہے۔ ایلون مسک کی کمپنی کے بزنس آپریشنز کے سربراہ لارین ڈریئر نے کہا کہ جب ایسی خلاف ورزیوں کا پتہ چلتا ہے تو کمپنی کارروائی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سروس پیر کو میانمار کی فوج کی طرف سے سب سے بڑے گروہوں میں سے ایک کے کے پارک پر قبضہ کرنے کے بعد بند کی گئی ہے۔ فوج پچھلے دو برسوں سے باغی گروہوں سے کھوئے ہوئے علاقوں کو واپس لے رہی ہے۔ رپورٹس کے مطابق میانمار میں متاثرین کو جعلی سرمایہ کاری اسکیموں کے ذریعے ٹھگا کا جاتا ہے اور انہیں جائز ملازمتوں کا لالچ دے کر پھنسایا جاتا ہے، پھر انہیں بندی بنا کر مجرمانہ سرگرمیوں میں دھکیل دیا جاتا ہے۔ متاثرین نے بتایا کہ انہیں مشکل حالات، طویل گھنٹے، تشدد اور اہداف کو پورا کرنے میں ناکامی پر مار پیٹ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بہت سے متاثرین افریقی ممالک سے آتے ہیں۔ محترمہ ڈریئر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "میانمار میں... اسپیس ایکس نے مشتبہ 'گھپلہ سینٹرز' کے اردگرد 2500 سے زیادہ اسٹارلنک کٹوں کی شناخت کی اور انہیں غیر فعال کر دیا۔ انہوں نے مزید کہا، "ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہیں کہ یہ سروس بھلائی کے لیے ایک مضبوط ذریعہ بنی رہے اور دنیا بھر میں اعتماد برقرار رکھے: غیر منسلک افراد کو جوڑنے کے ساتھ ساتھ برے لوگوں کے ذریعہ غلط استعمال کا پتہ لگانے اور اسے روکنے کے لیے۔ پیر کے روز، میانمار کی فوج نے کہا کہ اس نے کے کے پارک کو "آزاد" کردیا ہے، 2000 سے زیادہ لوگوں کو رہا کیا اور 30 اسٹارلنک ٹرمینلز کو ضبط کر لیا۔ انہوں نے کہا کہ تصاویر میں کمپلیکس کی چھتوں پر نصب سیٹلائٹ ڈشز نظر آرہے ہیں اور بی بی سی کو فراہم کردہ فوٹیج میں ہزاروں افراد کو کے کے پارک سے نکلتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ تاہم، سرحد پر کم از کم 30 دیگر اسکام کمپلیکس اب بھی فعال ہیں، جن میں دنیا بھر کے ہزاروں افراد کام کرتے ہیں۔ ان میں سے کئی میانمار کی فوج کے وفادار ملیشیا گروپوں کے ذریعہ محفوظ ہیں اور یہ واضح نہیں ہے کہ آیا انہوں نے اسٹارلنک سروسز تک رسائی بھی کھو دی ہے۔

☆☆☆

یوکرین جنگ پر امریکی صدر کی پوتن سے ملاقات منسوخ، ٹرمپ نے قرار دیا 'وقت کا ضیاع'

یوکرین 23 اکتوبر: یوکرین جنگ کو ختم کرنے کے لیے امریکہ اور روس کے درمیان جاری سفارتی کوششوں کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روسی صدر ولادیمیر پوتن سے ہونے والی طے شدہ ملاقات اچانک منسوخ کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت کسی عملی پیش رفت کی امید نہیں، اس لیے ملاقات کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ صدر ٹرمپ نے بدھ کے روز وائٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، ''ہم نے صدر پوتن کے ساتھ ملاقات منسوخ کر دی ہے۔ مجھے محسوس ہوا کہ ہم ابھی اس مقام پر نہیں پہنچے جہاں ہمیں ہونا چاہیے تھا۔ لہٰذا میں نے اسے ملتوی کر دیا، البتہ مستقبل میں ملاقات ضرور ہوگی۔'' گزشتہ ہفتے ٹرمپ نے اعلان کیا تھا کہ وہ روسی صدر سے ہنگری کی راجدھانی بڈاپیسٹ میں ملاقات کریں گے۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان چند روز قبل ڈھائی گھنٹے طویل فون کال ہوئی تھی، جسے ٹرمپ نے 'کافی مثبت' قرار دیا تھا۔ تاہم امریکی وزیرِ خارجہ مارکو روبیو اور روسی وزیرِ خارجہ سرگئی لاوروف کے درمیان بات چیت کے بعد ملاقات کو منسوخ کرنے کا فیصلہ لیا گیا۔ منگل کو وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ پوتن کے ساتھ اس وقت ملاقات 'وقت کا ضیاع' ہوگی۔ ان کے مطابق، ''جب بھی میری ولادیمیر سے بات ہوتی ہے، گفت و شنید اچھی رہتی ہے لیکن نتائج کچھ نہیں نکلتے۔'' یہ پہلا موقع نہیں جب امریکہ اور روس کے درمیان مذاکرات کسی نتیجے پر نہیں پہنچے۔ گزشتہ ہفتے ٹرمپ نے یوکرینی صدر وولودیمیر زیلنسکی سے ملاقات کے بعد کہا تھا کہ یہ ملاقات نہایت خوشگوار اور بامعنی تھی، تاہم انہوں نے یہ تسلیم کیا کہ یوکرین جنگ ختم کرانا اب بھی ایک چیلنج ہے۔ امریکی صدر نے روسی تیل کی برآمد پر عائد نئی پابندیوں کے بارے میں کہا کہ وہ امید کرتے ہیں یہ اقدامات عارضی ہوں گے۔ امریکی وزارتِ خزانہ نے روس کی دو بڑی تیل کمپنیوں، روزنفٹ اور لک آئل، سمیت ان کی ذیلی کمپنیوں پر بھی پابندیاں لگا دی ہیں۔ وزارت نے خبردار کیا ہے کہ اگر روس نے جارحانہ کارروائیاں نہ روکیں تو مزید سخت اقدامات کیے جائیں گے۔ قابلِ ذکر ہے کہ اسرائیل-حماس جنگ بندی کے بعد عالمی برادری میں یہ امید پیدا ہوئی تھی کہ روس اور یوکرین بھی جنگ بندی کی جانب بڑھ سکتے ہیں۔ یوکرینی صدر زیلنسکی نے کہا تھا کہ ''اگر حماس کے ساتھ جنگ رُک سکتی ہے تو روس کے ساتھ بھی امن ممکن ہے۔'' صدر ٹرمپ نے اپنی دوسری مدتِ صدارت کے آغاز پر ہی دعویٰ کیا تھا کہ وہ اقتدار سنبھالتے ہی روس-یوکرین جنگ ختم کر دیں گے۔ تاہم جنوری 2025 میں عہدہ سنبھالنے کے بعد سے اب تک وہ اس ہدف کو حاصل نہیں کر پائے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ امن کی راہ میں پیش آنے والی مشکلات کو سمجھتے ہیں اور کوششیں جاری رکھیں گے۔

وھائٹ ھاؤس میں بلڈوزر چلوا رہے ٹرمپ 250 ملین ڈالر کی لاگت سے تعمیر ہوگا ڈانس ہال

وہائٹ ہاؤس 23 اکتوبر: وہائٹ ہاؤس صرف امریکی صدر کی سرکاری رہائش گاہ اور دفتر ہی نہیں بلکہ سپر پاور ملک کی پہچان ہے۔ جو بھی امریکہ جاتا ہے، اس کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ وہائٹ ہاو?س اپنی آنکھوں سے ضرور دیکھے لیکن اب موجودہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اس تاریخی عمارت کو اپنے انداز میں تبدیل کرنے پر آمادہ ہیں اور اس لئے امریکہ کی شان کہی جانے والی اس عمارت میں بلڈوزر چل رہا ہے۔ واضح رہے کہ صدر بننے سے پہلے ڈونلڈ ٹرمپ رئیل اسٹیٹ بزنس مین تھے۔ عظیم الشان عمارتیں اور لگژری پروجیکٹ بنانا ان کا کاروبار اور مشغلہ ہے۔ 2024 کا الیکشن جیتنے کے بعد ٹرمپ نے ایک نیا منصوبہ شروع کیا تھا جس کے تحت وہائٹ ہاو?س میں ایک عظیم الشان ڈانس ہال بنانا تھا۔ یہ ہال اتنا بڑا ہوگا کہ اس میں ایک وقت میں 999 افراد بیٹھ سکیں گے۔ یہ نیا ہال 90 ہزار مربع فٹ کا ہوگا اور اسے تقریباً 250 ملین ڈالر کی لاگت سے تیار کیا جا رہا ہے۔ اس کے لیے ٹرمپ امریکی صدور کی سرکاری رہائش گاہ رہے وہائٹ ہاو?س کے ایک حصے میں بلڈوزر چلوا رہے ہیں تاکہ اپنے منصوبے کو عملی جامہ پہنا سکیں۔ وہائٹ ہاو?س کے جس حصے کو ٹرمپ توڑ رہے ہیں وہ عمارت کا ایسٹ ونگ ہے اور یہ بہت چھوٹا ہے۔ اس میں خاتون اول کا دفتر اور عملہ رہتا ہے۔ ٹرمپ نے واشنگٹن پوسٹ کو پروجیکٹ کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا کہ آپ کو شاید پیچھے سے تعمیری کام کی آواز سنائی دے رہی ہوگی، میرے کانوں کے لئے تو یہ موسیقی ہے۔ مجھے یہ آواز پسند ہے، دوسرے لوگوں کو یہ پسند نہیں آتی۔ مجھے لگتا ہے کہ جب میں وہ آواز سنتا ہوں تو مجھے پیسوں کی یاد آتی ہے، کیونکہ میں اس کے لیے پیسے دے رہا ہوں۔ ٹرمپ کا دعویٰ ہے کہ وہ ذاتی طور پر اس منصوبے کی مالی معاونت کر رہے ہیں اور ٹیکس دہندگان کا اس میں کوئی عمل دخل نہیں ہے۔ ٹرمپ کی جانب سے یہ قدم اس وقت سامنے آیا جب امریکی حکومت کا شٹ ڈاو?ن تیسرے ہفتے میں داخل ہو رہا ہے۔ ٹرمپ کے اس فیصلے کی اپوزیشن اور میڈیا کی جانب سے شدید تنقید کی جا رہی ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ ٹرمپ ذاتی عیش و عشرت کے لیے وہائٹ ہاو?س کی تاریخ عمارت کو سبوتاژ کر رہے ہیں جب کہ ٹرمپ کے حامی اسے قومی وقار کی بحالی والا قدم قرار دے رہے ہیں۔ کئی سینیٹروں نے بھی صدر کے ڈریم پروجیکٹ پر تنقید کی ہے۔ سینیٹر الزبتھ وارن نے ایکس پر لکھا کہ اخراجات بڑھ رہے ہیں؟ ٹرمپ بلڈوزر کی آواز میں مصروف ہیں! کانگریس کی خاتون سوزان ڈیل بین نے کہا کہ ٹرمپ بہت زیادہ خود غرض ہیں۔ وہیں ہلیری کلنٹن نے کہا کہ یہ آپ کا گھر ہے اور وہ اسے برباد کر رہے ہیں۔ نیشنل ٹرسٹ فار ہسٹورک پلیسز نے کہا کہ ایسٹ ونگ کو بچانا چاہیے، نئی عمارت پرانے ڈیزائن کو برباد کر دے گی۔

☆☆

سعودی عرب، قطر کا مغربی کنارے کے اسرائیل میں انضمام پر شدید ردعمل

دوحہ، 23 اکتوبر (یو این آئی) سعودی عرب، قطر اور اردن نے مقبوضہ مغربی کنارے کے اسرائیل میں انضمام پر شدید ردعمل ظاہر کیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی مخالفت کے باوجود اسرائیلی پارلیمنٹ نے مغربی کنارہ اسرائیل میں غیر قانونی طور پر ضم کرنے کی منظوری دے دی ہے، سعودی عرب نے اس اقدام کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ سعودی عرب کا کہنا ہے کہ وہ اسرائیلی آباد کاری اور توسیع پسندانہ عزائم کو مسترد کرتا ہے، قطر نے بھی اس اقدام کو فلسطینیوں کے حقوق سلب کرنے کی کوشش قرار دیا، اور کہا کہ ہم مسئلہ فلسطین کے دو ریاستی حل کی حمایت کرتے ہیں، اقوام متحدہ اسرائیل کو توسیع پسندانہ منصوبہ سے روکے۔ ٹرمپ کی مخالفت کے باوجود اسرائیلی پارلیمنٹ نے مغربی کنارہ اسرائیل میں ضم کرنے کی منظوری دے دی اردن نے بھی اس اقدام کو بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا، خیال رہے کہ 120 رکنی پارلیمنٹ میں بل کے حق میں 25 ووٹ آئے، 24 ارکان نے مخالفت کی۔ بل مزید غور کے لیے خارجہ امور و دفاعی کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ یہ ووٹنگ اس وقت ہوئی جب امریکی نائب صدر جے ڈی وینس غزہ میں جنگ بندی معاہدہ کو ناکامی سے بچانے کے لیے اسرائیل کے دورے پر ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کا کہنا ہے کہ اسرائیلی پارلیمنٹ کی پیش رفت غزہ معاہدے کے لیے خطرہ ہے۔

شاہ سلمان بن عبدالعزیز کا نیا شاہی فرمان جاری، نئے مفتی اعظم کا تقرر

ریاض، 23 اکتوبر (یو این آئی) سعودی عرب کے فرماں رواں شاہ سلمان نے نیا شاہی فرمان جاری کر دیا ہے جس کے تحت نئے مفتی اعظم کا تقرر کر دیا گیا۔ سعودی خبر رساں ادارے ایس پی اے کے مطابق خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز نے سعودی عرب میں مفتی اعظم کا تقرر کر دیا۔ رپورٹ کے مطابق شاہی فرمان کے تحت شیخ ڈاکٹر صالح الفوزان کو مفتیِ اعظم مقرر کر دیا گیا شیخ صالح الفوزان ہیئت کبار العلما (کونسل آف سینئر علما) کے چیئرمین بھی نامزد کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ شیخ صالح الفوزان ادارہ برائے علمی تحقیق و افتا کے صدر بھی ہوں گے۔ یاد رہے کہ منگل 23 ستمبر کو سعودی عرب کے مفتی اعظم اور سینئر علما کونسل کے سربراہ شیخ عبدالعزیز آل الشیخ انتقال کر گئے تھے۔ 1999 میں شیخ عبدالعزیز آل الشیخ کو مفتی اعظم کے عہدے پر تعینات کیا گیا تھا۔ انہوں نے مملکت میں اعلیٰ ترین مذہبی اسکالر کے طور پر خدمات انجام دیں، شریعت کی تشریح اور قانونی اور معاشرتی امور پر فتوے جاری کیے۔ یاد رہے کہ اس سے قبل جاری کیے جانے والی شاہی فرمان میں خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز نے ریاض شہر کے 15 اہم چوراہوں اور مقامات کے نام مملکت کے سابق آئمہ اور بادشاہوں پر رکھنے کا حکم دیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق یہ تجویز سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے انہیں دی تھی جس کی منظوری دیتے ہوئے گزشتہ روز شاہ سلمان نے شاہی احکامات جاری کر دیے۔

شمالی کوریا کے میزائل تجربات کے بعد سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس طلب

پیانگ یانگ، 23 اکتوبر (یو این آئی) شمالی کوریا کی طرف سے بدھ کی صبح میزائل تجربات کے بعد خطے میں صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس طلب کر لیا گیا ہے۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان (اے پی پی) کے مطابق جرمن نشریاتی ادارے کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جنوبی کوریا کے نئے صدر لی جے میونگ کی طرف سے جون میں عہدہ سنبھالنے کے بعد شمالی کوریا کی طرف سے کیا جانے والا یہ پہلا میزائل تجربہ ہے اور ایسے وقت کیا گیا ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے جنوبی کوریا کے دورے کی تیاریاں جاری ہیں۔ اس وقت ایشیا پیسیفک اکنامک کوآپریشن (APEC) کے سربراہی اجلاس کی تیاریاں بھی جاری ہیں، جس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ، چینی صدر شی جن پنگ اور دیگر عالمی رہنما شرکت کریں گے۔ جنوبی کوریا کے صدارتی دفتر کے مطابق اس میزائل تجربے کے بعد قومی سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس طلب کر لیا گیا تاکہ صورتحال کا جائزہ لیا جا سکے۔ دریں اثنا جاپان کی نئی وزیر اعظم سنائے تکاچی نے کہا ہے کہ کوئی میزائل جاپان کی علاقائی حدود میں داخل نہیں ہوا اور نہ ہی کوئی نقصان رپورٹ ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تازہ ترین صورتحال کے حوالہ سے جاپان، جنوبی کوریا اور امریکا کی حکومتوں کے درمیان قریبی رابطہ قائم ہے۔ واضح رہے کہ شمالی کوریا نے نے بدھ کی صبح دارالحکومت پیونگ یانگ کے جنوبی علاقے سے مختصر فاصلے تک مار کرنے والے کئی بیلسٹک میزائل فائر کیے، جس کی تصدیق جنوبی کوریا کے جوائنٹ چیفس آف اسٹاف نے کی ہے۔ یہ میزائل تقریباً 350 کلومیٹر کی دوری تک شمال مشرقی سمت میں فائر کیے گئے۔

ڈائن کے شبہ میں قبائلی خاتون کا پیٹ پیٹ کر قتل

آسنسول: 23/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): آج بھی اس ملک میں کئی مقامات پر نام نہاد جادوٹونے کے نام پر قتل کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا۔ پرولیا ضلع میں ایک بار پھر توہم پرستی کا ایک اور دردناک واقعہ سامنے آیا ہے پاڑا تھانہ علاقے کے گاؤں چاپوری میں 37 سالہ قبائلی خاتون پڈنی ٹوڈو کو ڈائن بتانے کے بعد پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا گیا۔ مذکورہ واقعہ پارا تھانہ علاقہ کے چپوری گاؤں میں کالی پوجا کی رات پیش آیا۔ آج پولیس نے اس معاملے میں آٹھ ملزمین کو گرفتار کیا ہے جن میں متوفی کے رشتہ دار بھی شامل ہیں حملے کے دوران، ملزمان نے لوہے کی سلاخوں اور بھاری چیزوں سے پڈنی ٹوڈو پر کئی وار کیے، جس سے وہ موقع پر ہی ہلاک ہوگیا عینی شاہدین کے مطابق گھر والوں نے کھیلا کو بچانے کی کوشش کی لیکن حملہ آوروں کی تعداد بہت زیادہ تھی۔ اطلاع ملنے پر تھانہ پاڑا کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور خون میں لت پت لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کرانے کا حکم دیا اسے علاج کے لیے پرولیا میڈیکل کالج اسپتال بھیجا گیا تھا۔ ایرا گاگل میں پولیس کا کہنا ہے کہ کئی دیگر مشتبہ افراد مفرور ہیں جن کی تلاش کی جا رہی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق متوفی کا نام پڈنی ٹوڈو تھا وہ وہیں رہ رہی تھی۔ اسی لمحے، اس کی بھابھی، ہیٹلا رٹوڈو، اورار رک پٹی جلیشوری آگئے۔ وہ مبینہ طور پر پڈنی کو گھسیٹ کر گھر کے صحن میں لے گئے اور لاٹھیوں سے اسے بے دردی سے پیٹا۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ انہوں نے گھر میں رکھے لوہے کے بیلچے (کھدائی کے آلے) سے خاتون کے سر پر مارا۔اس پر ہتھیار سے حملہ کیا گیا۔ واقعہ کے بعد گاؤں والوں نے خون بہہ رہا پڈنی ٹوڈو کو پارا بلاک پرائمری ہیلتھ سنٹر پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پارا پولس تھانے کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے پورلیا میڈیکل کالج بھیج دیا۔ پرولیا ضلع پولیس کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ اس واقعہ کے سلسلے میں اب تک آٹھ لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے، جن میں سے زیادہ تر متوفی کے رشتہ دار ہیں۔ تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ متوفی کے شوہر سبھاش ٹوڈو نے بتایا کہ "میں پوجا کا سامان خریدنے بازار گیا تھا، اس وقت آٹھ سے دس لوگوں نے میری بیوی پر جادوٹونے کا الزام لگایا اور اسے لاٹھیوں، ڈنڈوں اور کلہاڑی سے مارا، جب میں گھر واپس آیا تو مجھے اندر جانے نہیں دیا گیا۔ بعد میں میں نے دیکھا کہ میری بیوی خون میں لت پت تھی۔ سبھاش نے ملزموں کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا۔

جانوروں سے محبت کرنے والے امیر شیخ علاقے کا فخر، گزشتہ 20 برسوں سے کتوں کی خدمت

آسنسول: 23/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس):وہ گلی کے کتے ہیں-سڑک ان کی زندگی ہے، سڑک ان کی موت ہے۔ انہیں دو وقت کا کھانا نہیں ملتا۔علاج سے تو دور کی بات، گھر والوں کی طرف سے تھوڑے سے کھانے کے لیے ماتھے پر پیٹا جاتا ہے۔کبھی کبھی ان کے جسموں پر گرم پانی پھینکے جاتے ہیں۔ ہوٹلوں یا مڈڈے میل کا پھینکا ہوا کھانا کھا کر وہ اپنے دن بڑی غفلت سے گزارتے ہیں۔ پھر بھی دنیا میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنکا دل ان کتوں کے لئے دھڑکتے ہیں دل میں محبت پیدا ہوتی ہے ایسے ہی ایک شخص امیر شیخ ہیں، جومرتی پور، بھتار کے رہنے والے ہیں۔ جانوروں سے محبت کرتے ہوئے، وہ آج 'بینا پیسہ' جانوروں کے ڈاکٹر بن چکے ہیں۔ ہر روز عامر صبح سویرے اٹھتا ہے اور مچھلی کی دکان پر جاتا ہے وہیں کام کرتا ہے اس کی کمائی سے اس کا خاندان کسی نہ کسی طرح گزارا کرتا ہے۔ کام کے بعد وہ اپنی پیاری موٹر سائیکل کو اپنے ساتھ لے جاتا ہے اور اپنے گلے میں آگاہی کا پیغام والا بینر لٹکا کر بیمار یا زخمی کتوں کی تلاش میں سڑک پر نکل پڑتا ہے یقیناً، اس کے پاس ایک ساؤنڈ باکس اور کچھ طبی سامان بھی ہے۔ مقصد بیمار کتے کو صحت مند بنانا ہے اس طرح جانوروں سے محبت کرنے والے عامر تقریباً20 سالوں سے کتوں کی بے لوث خدمت کر رہے ہیں اگرچہ وہ جانوروں کا ڈاکٹر نہیں ہے۔ لاچار جانوروں کے لیے اس کی 'محبت' دیکھ کر، ایک مہربان جانوروں کے ڈاکٹر نے اسے بنیادی سبق سکھایا اس سے کئی بے سہارا جانوروں کی جانیں بچ رہی ہیں اگر کوئی مسئلہ ہو تو جانور کو مقامی جانوروں کے ہسپتال لے جاتے ہیں یہ نہ صرف اپنے علاقے بلکہ مختلف مقامات کے جانوروں سے محبت کرنے والے امیر کو بیمار یا زخمی کتوں کی خدمت کے لیے فون آتے ہیں۔ وہ فوراً وہاں پہنچ جاتا ہے اپنے خاندان میں بہت سی خامیوں کے باوجود وہ بے سہارا لوگوں کو کھانا اور کپڑے دیتا ہے جتنا وہ کرسکتا ہے۔ بہت سے لوگ مدد کا ہاتھ بھی بڑھاتے ہیں۔ عامر کا سب سے بڑا نسخہ مسکراتے رہنا ہے ایک اضافی کریڈٹ ان کے خاندان کے افراد کی غیر متزلزل حوصلہ افزائی ہے۔ سب سے چھوٹی بیٹی، تنیشا، جو پانچویں جماعت کی طالبہ ہے کبھی کبھار اپنے والد کے ساتھ کتوں کی مدد کے لیے نکل جاتی ہے۔ عامر کو اپنی بیٹی پر فخر ہے وہ یہ سوچ کر خوش ہوتا ہے کہ مستقبل میں کم از کم ایک شخص اس کی غیر موجودگی میں ان بے سہارا جانوروں کی دیکھ بھال کرے گا۔ عام لوگوں سے عامر کی اپیل - وہ بے آواز ہیں، بے بس ہیں۔ وہ اپنی تکلیف کسی کو نہیں بتا سکتیہ راہ کرم انہیں تکلیف نہ دیں اس کے بجائے انہیں کچھ کھانا دیں۔ آپ دیکھیں گے کہ وہ سب سے پہلے آپ کی مصیبت میں ایک دوست کی طرح آگے آئیں گے۔

☆

شراب کی غیر قانونی فروخت پر مشتعل خواتین نے بوتلیں توڑیں

آسنسول:23/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): شراب کی فروخت سے تنگ آکر پرولیا ضلع کے جے پور پولیس اسٹیشن کے تحت سریرام پور گاؤں کی خواتین نے بدھ کو ایک کار میں گیس سلنڈر کے پیچھے رکھی شراب کی بوتلوں کو توڑ کر اپنا غصہ ظاہر کیا اس واقعے سے جے پور میں بدھ کی صبح کشیدگی پھیل گئی۔ گاؤں کی خواتین ونگ نے شکایت کی کہ شرابی مرد شری رام پور گاؤں سے گاڑی چلا رہے تھے بدامنی سے گاؤں والے پریشان ہیں۔ سکول کے طلباء اور گھروں میں مرد شراب پی کر افراتفری پھیلا رہے ہیں۔ یہاں روزانہ بدامنی، ہنگامہ آرائی، خواتین پر تشدد اور شرابی جھگڑے بھی ہوتے ہیں۔ جے پور پولیس اسٹیشن کی پولیس خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ جب پولیس انتظامیہ سمیت کسی نے ان کی بات نہیں سنی تو گاؤں کی خواتین کو احتجاج پر مجبور ہونا پڑا۔ انہوں نے محلے میں احتجاج کیا۔ علاقے میں کسی کو شراب فروخت کرنے سے روکنے کے لیے محلے میں آگاہی مہم شروع کر دی گئی ہے۔ لیکن کون سنے گا؟ بدھ کو جے پور تھانہ علاقے میں ایک عجیب واقعہ پیش آیا۔ اطلاعات کے مطابق ایک کار میں گیس سلنڈر کے پیچھے شراب کے 13 پیکٹ چھپائے گئے تھے۔ خواتین نے گاڑی روک کر ڈرائیور کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ شراب گیس سلنڈر کے پیچھے چھپائی گئی تھی۔ ڈرائیور صورتحال دیکھ کر فرار ہو گیا۔ خواتین نے تمام شراب سڑک پر پھینک دی اور اسے مکمل طور پر تباہ کر دیا۔ محلے میں شراب بیچنے والوں کو پھر وارننگ دی گئی، انتباہ دیا گیا کہ اگر اس کے بعد شراب کی ایک بوتل بھی گاؤں میں داخل ہوئی تو اس کے سنگین نتائج برآمد ہوں گے۔ آخر کار گاؤں کی خواتین نے بتایا کہ شراب نوشی صبح سویرے شروع ہو جاتی ہے۔ سکول جانے والے لڑکوں سے لے کر گھر کے مردوں تک سب شراب کے عادی ہو چکے ہیں۔ ہر روز، گھر واپس آنے پر، وہ ہنگامہ برپا کرتے ہیں، جس میں بدسلوکی سے لے کر جسمانی تشدد تک شامل ہیں۔

فرضی فیس بک اکاؤنٹ پر قابل اعتراض مواد پوسٹ کرنے کے الزام میں ایک گرفتار

آسنسول:23/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): ڈبلیو پاسوان کے نام سے بنائے گئے فرضی فیس بک اکاؤنٹ سے ایک کمیونٹی کے خلاف قابل اعتراض تبصرے کیے گئے تھے رانی گنج تھانے کی پولیس نے اس معاملے کو حل کرتے ہوئے رانی گنج کے رہنے والے شیوکمار پاسوان کو گرفتار کیا جو فرضی فیس بک اکاؤنٹ چلا رہا تھا کہا جا رہا ہے کہ شیوکمار ڈبلیو پاسوان کے نام سے فرضی فیس بک اکاؤنٹ چلا رہے تھے اور انہوں نے قابل اعتراض تبصرہ کیا تھا۔ فیس بک پر اس پوسٹ کے بعد ال انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (MIMAI) کے ضلع صدر دانش عزیز اور دیگر لیڈروں نے پولیس کو اطلاع دی۔ پولس نے فوری کارروائی کی اور کافی کوشش کے بعد شیوکمار پاسوان کو گرفتار کر لیا اس بارے میں دانش عزیز اور انکے رفقاء ۔ بالخصوص محمد انور، اعجاز احمد نے آج رابندر بھون کے قریب کافی ہاؤس میں پریس کانفرنس منعقد کی اور کہا کہ فی الحال تہوار کا سیزن چل رہا ہے اور اس کے بعد 2026 کے اسمبلی انتخابات کی تیاریاں شروع ہو جائیں گی ایسے میں ایک شخص کی طرف سے مسلم کمیونٹی کے خلاف اشتعال انگیز ماحول پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی تھی کئی مہینوں سے قابل اعتراض بیانات فیس بک پر جاری تھی کون کر رہا تھا کہاں سے ہو رہا تھا ان سب کی تفتیش کے لئے شکایت ان کی پارٹی نے پولس انتظامیہ میں درج کرائی تھی انہوں پریس میں کہا کہ اسنسول سٹی اف برادر ہوڈ کہلاتا ہے اور اس حلقے میں نفرت پھیلانے کی کوشش ہو رہی تھی ہملوگ فکر مند ہوئے بالآخر پولیس کی کوششوں اور میری پارٹی کی پہل سے اسے گرفتار کر لیا گیا اس پر انہوں نے پولیس انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا دانش عزیز نے کہا کہ ایسے بیانات جو کوئی کرے گا ہماری پارٹی اسکے خلاف ایکشن لے گی چاہے جس مذہب کے خلاف کوئی بیان جاری کرے گا وہ نا قابل برداشت ہوگا ہملوگ سب مذاہب کے احترام کرتے ہیں۔

بھیڑ پر قابو پانے کیلئے ٹریفک اہلکار تعینات

آسنسول:23/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): کلٹی سیل گروتھ ورکرز ٹاؤن شپ کے مین گیٹ کے قریب دیوی کالی کی 85 فٹ کی مورتی کو دیکھنے کے لیے عقیدت مندوں کی بڑی بھیڑ جمع ہے تاہم، کلٹی ٹریفک گارڈ پولیس کا ایک بھی پولیس افسر بھیڑ کو منظم کرنے کے لیے تعینات نہیں کیا گیا ہے، جس سے افراتفری پھیل گئی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ کلٹی ٹریفک گارڈ پولیس کا دفتر بھی مجسمے کے قریب ہی واقع ہے اس کے باوجود بھیڑ کو کنٹرول کرنے کے لیے کوئی عملہ تعینات نہیں کیا گیا ہے۔ شام 5 بجے تھانہ موڑ اور کلب روڈ سے عقیدت مندوں کی آمد شروع ہو گئی۔ شام کے قریب آتے ہی بھیڑ ریلی شروع ہو جاتی ہے۔ فور وہیلر اور دو پہیوں والے سب سے زیادہ آنے والے ہیں۔ چونکہ یہ مورتی ریاست کا سب سے اونچا ہے، اس لیے دیہی علاقوں سمیت تین سے چار اضلاع کے لوگ بھی آ رہے ہیں۔ تاہم افراتفری کی وجہ سے جس کی وجہ سے لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہیجسمے کے سامنے میلہ لگنے سے بھیڑ کو سنبھالنا اور بھی مشکل ہو گیا ہے ٹریفک گارڈ اور سی آر پی ایف اہلکار بھی لاپتہ ہیں کلٹی ٹریفک گارڈ کے اے ایس آئی سپن راجک نے فون پر بتایا کہ آرگنائزنگ کمیٹی نے کوئی پیشگی اطلاع نہیں دی تھی بدھ سے ہی چاروں طرف رکاوٹیں لگا دی گئی ہیں اور ٹریفک گارڈز اور سی آر پی ایف کے جوانوں کو تعینات کیا گیا ہے۔

کرشنا پرساد کا ضرورت مندوں میں چھٹھ پوجا کا سامان تقسیم کرنے کا کام شروع

آسنسول: 23/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): لوک عقیدے کا چار روزہ عظیم الشان تہوار، چھٹھ پوجا، 25 اکتوبر سے شروع ہو رہا ہے اس مقدس تقریب میں مغربی بردوان ضلع کے ممتاز سماجی کارکن اور مذہبی رجحان سے مالا مال لی کلب کے سکریٹری کرشنا پرساد نے تاریخی عہد لیا تھا کہ جو مائیں اپنی مالی مجبوریوں کی وجہ سے چھٹھ پوجا کرنے کے قابل نہیں ہیں ان میں چھٹھ پوجا کے لیے درکار تمام 31 سامان تقسیم کرنے کا کام شپنل سبھا کے 9 ضلع شپن سبھا میں کیا جائے گا۔ برا کر سے پانا گڑھ۔ اس عہد کو عملی جامہ پہناتے ہوئے کرشنا پرساد جو کہ مذہبی رجحان سے مالا مال ہیں، نے 21 اکتوبر 2025 سے رانی گنج، جموڑیہ اور پنڈیشور کے مختلف علاقوں میں جنگی بنیادوں پر اپنی ٹیم کے ذریعے پوجا کے لیے درکار 31 سامان مالی طور پر کمزور لوگوں میں تقسیم کرنے کا کام شروع کیا ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے خود بہت محنت کر کے تمام میں پوجا کا سامان کلب کے ممبران کے ذریعے ان جگہوں پر تقسیم کیا ہے جہاں چھٹھ ورات کا اہتمام کیا جاتا ہے اور تقریباً ان تمام ماؤں بہنوں کی مدد کی گئی ہے جنہیں مالی تنگی کی وجہ سے مقدس چھٹھ پوجا کرنے میں مشکلات کا سامنا تھا۔ یہ کٹس ان لوگوں تک پہنچا کر اس نے بڑا نیک کام کیا انہوں نے جن علاقوں کا دورہ کیا وہاں کی ماؤں بہنوں میں جوش وخروش تھا ہر طرف لوگوں نے ان کا استقبال کیا انہیں پھولوں سے نوازا گیا اور ان کے مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا گیا اور انہیں ڈھیروں محبتیں اور دعائیں دی گئیں۔ سماجی کارکن کرشنا پرساد یہ نعمت اور اعزاز حاصل کرنے کے بعد بہت جذباتی ہو گئے اور انہوں نے کہا کہ گزشتہ 28 سالوں سے وہ لوگوں کے لیے طرح طرح کی سماجی خدمت کر رہے ہیں اور آپ کے آشیرواد اور احترام کی وجہ سے ان میں ایک نیا جوش اور توانائی پیدا ہوئی ہے۔ وہ آنے والے وقتوں میں بھی اسی طرح لوگوں کی مدد اور عزت کرتا رہے گا۔

☆

چترنجن CLW میں 80 ویں آل انڈیا ریلوے فٹ بال چمپئن شپ

آسنسول:23/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): چترنجن سی ایل ڈبلو میں 80 ویں آل انڈیا ریلوے فٹ بال چمپئن شپ (لیگ اسٹیج) 2025-26 کا باقاعدہ افتتاح چترنجن لوکوموٹیو ورکس کے انڈور اسٹیڈیم گراؤنڈ میں کیا گیا جو کہ ریل نگری میں واقع ہندوستانی ریلوے کی معروف لوکوموٹیو مینوفیکچرنگ یونٹ ہے افتتاح میشرم، پرنسپل چیف میٹریل مینیجر اور چیریکا اسپورٹس آرگنائزیشن کے صدر چیریکا کے بڑے محکموں کے سربراہان کی موجودگی میں ہوا چیریکا اسپورٹس آرگنائزیشن کے زیر اہتمام اس فٹ بال چمپئن شپ میں چیریکا، سی آر، این ایف آر، آر سی ایف، آر ڈبلیو ایل، ڈبلیو آر، ایس ای آر، این آر، آر پی ایف، ای سی آر، آر بی، ایس ڈبلیو آر وغیرہ کی فٹ بال ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں اس افتتاحی موقع پر چیریکا اسپورٹس آرگنائزیشن کے جنرل سکریٹری رویندر پرساد سمیت مختلف محکموں کے سینئر افسران، اسپورٹس تنظیم کے عہدیداران اور ملازمین اور کھیل سے محبت کرنے والے موجود تھے۔ افتتاحی میچ CLW اور RWF اور سنٹرل ریلوے، بمقابلہ سدرن ریلوے کے درمیان کھیلا گیا پہلے ابتدائی میچ میں چریکا کی ٹیم نے آر ڈبلیو ایف کو 4-1 گول سے شکست دی اور دوسرے میچ میں سنٹرل ریلوے نے سدرن ریلوے کو 3-1 گول سے شکست دی۔

کالی پوجا کے بہترین منتظمین کو ایوارڈز

آسنسول 23 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) اس سال مغربی بردوان کے آسنسول اور برن پور علاقوں میں کالی پوجا کا جوش اپنے عروج پر ہے اس موقع پر درجنوں پوجا کمیٹیوں نے شیاما سمان' 2025 پروگرام کے لیے اپنا اندراج کرایا تھا۔ کالی پوجا کے بہترین منتظمین کو مختلف زمروں میں اعزاز سے نوازا گیا جو کہ علاقائی ثقافتی ورثے کو فروغ دینے کی ایک بڑی کوشش ہے۔ یہ تقریب 'پرسونا ایونٹ مینجمنٹ' کے مرکزی تعاون سے منعقد کی گئی تھی۔ پروگرام کے اہم اسپانسرز نوجوان تاجر اور سماجی کارکن آشیش پٹیل، 'رگھوناتھ بوتیک' کی سربراہ شروانی بنرجی، 'بیلاس' کی سربراہ اور ماڈل رشمی منڈل، کاروباری شخصیت مالویکا گھوشال، ری بورن کی کپتان تھیں رجسٹریشن کے عمل کے بعد، پنڈال کا معائنہ کیا گیا اور جیوری کی طرف سے منتخب کیٹیگریز میں جیتنے والوں کا اعلان کیا گیا۔ ججوں کے پینل میں فنکار اور سماجی کارکن سمیت گنگولی، کاروباری شرابونی بنرجی، کاروباری ریشمی منڈل، کاروباری مالویکا گھوشال اور کاروباری راج پرساد ان میں شامل ہیں: بہترین پوجا (سیرا پوجو): ینگ مینز ایسوسی ایشن بیسٹ پنڈال (سیرا پنڈل): امبیڈکر کلب بیسٹ آرٹمنیشن (سیرا آلوک سجا): نکروسوتا جن کلیان سمیتی بیسٹ تھیم (سیرا تھیم): اکپر گارڈن کالی پوجا کمیٹی بیسٹ آئیڈل (سیرا پروتیما): اولڈ اسٹیشن کلچرل کلب آسنسول پوجا (3-3) رام کرشن چٹرجی، چٹرجی باری یہ اعزاز نہ صرف پوجا کے منتظمین کی محنت کو تسلیم کرتا ہے بلکہ آنے والے سالوں میں اس سے بھی بہتر ایونٹس کی حوصلہ افزائی کرے گا۔ کالی پوجا کے اس پرمسرت موقع پر آسنسول-برن پور خطے کے سیکڑوں پنڈالوں میں عقیدت مندوں کا ہجوم ہے، جہاں شیاما ماں کی پوجا کے ساتھ ثقافتی پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں یہ اقدام علاقائی پوجا کمیٹیوں کے درمیان صحت مند مقابلے کو فروغ دے گا۔

جموڑیہ: شیام سیل اینڈ پاور لمیٹڈ میں توڑ پھوڑ

آسنسول:23/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): صبح کالی پوجا کے ٹھیک دو دن بعد، جمودیہ انڈسٹریل ایریا میں واقع شیام سیل اینڈ پاور لمیٹڈ کے کوک اوون یونٹ میں بڑے پیمانے پر توڑ پھوڑ کا واقعہ پیش آیا، جس سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ اس حملے سے فیکٹری کے اہم ساز وسامان اور گاڑیوں کو کافی نقصان پہنچا، جس سے کمپنی کی سکیورٹی پر سنگین سوالات اٹھے۔ توڑ پھوڑ میں 10 سے زائد گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔ بتایا جاتا ہے کہ شرپسندوں نے صبح سویرے IFAI کی سہولت پر حملہ کیا حملہ آوروں نے کم از کم 10 فیکٹری گاڑیوں کو نشانہ بنایا، جن میں جے سی بی مشینیں، ہیوا ڈمپر اور دیگر ٹرانسپورٹ گاڑیاں شامل تھیں۔ گاڑیوں کو بری طرح نقصان پہنچا۔ مزید برآں حملہ آوروں نے عمارتوں کی کھڑکیوں کے شیشے بھی توڑ ڈالے۔ شیام سیل پاور لمیٹڈ کے جمودایا ڈویژن کے سربراہ سوریہ کمار میتی نے تصدیق کی کہ فیکٹری کے اندر کوک اوون یونٹ میں پوجا ہو رہی تھی۔ کچھ دیہاتیوں کے درمیان جھگڑا ہوا، جس نے کئی گاڑیوں کو آگ لگا دی۔ تاہم واقعے کے پیچھے کی وجہ واضح نہیں ہے۔ وجہ تاحال سامنے نہیں آئی۔ تاہم اس کی بنیادی وجہ ذاتی جھگڑے کو بتایا جا رہا ہے ذرائع کے مطابق جھگڑے کے بڑھتے ہی ملازمین اور سیکورٹی اہلکاروں کے درمیان کچھ دیر تک ہنگامہ آرائی بھی ہوئی تاہم انتظامیہ کی بروقت کارروائی سے صورتحال پر قابو پا لیا گیا۔ اتنی بڑی صنعتی سہولت کے اندر توڑ پھوڑ کے اس عمل نے کمپنی کی سلامتی پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں لوگ کیسے داخل ہونے میں کامیاب ہوئے اور؟؟ کیا وہ توڑ پھوڑ کرنے میں کامیاب ہوئے؟ واقعہ کے فوراً بعد فیکٹری انتظامیہ نے جگو دیا پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے اور امید ہے کہ جلد ہی اس واقعے کے اصل ذمہ داروں کی شناخت ہو جائے گی۔ انتظامیہ نے مکمل تحقیقات کا اعلان کرتے ہوئے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کا وعدہ کیا ہے۔ پولیس نے مقدمہ درج کر لیا ہے اور اب توڑ پھوڑ کے پیچھے لوگوں اور ان کے مقاصد کی تفتیش کر رہی ہے۔

کولکاتا کے مقابلے نیو ٹاؤن آتشبازی میں آگے

کولکاتا ، 24/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) نیو ٹاؤن میں بسوا بنگلہ سرانی کے آس پاس ایک کے بعد ایک بلاک کی سڑکوں پر کاریں قطار میں کھڑی ہیں۔ سگنل نہیں بلکہ آتش بازی کی جا رہی ہے۔ کاریں انتظار کر رہی ہیں۔ قوانین توڑنے کا میلہ مقامی لوگوں کی جانب سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ بلاک کے اندر ہر گلی میں شور اور تشدد جاری ہے۔ لوگ آس پاس کے علاقوں سے پٹاخے لا کر نیو ٹاؤن-راجرہاٹ کی خالی جگہوں پر پھوڑ رہے ہیں۔ پھر جیسے جیسے رات بڑھتی گئی کولکاتا کا گردوغبار سفید دھوئیں کی چادر میں ڈھک گیا۔ 11 بجے تک، آلودگی کنٹرول بورڈ کے مطابق، نیو ٹاؤن کی ہوا میں آلودگی کا انڈیکس 221 تھا، جو صحت مند لوگوں کو بھی بے چین کرتا ہے۔ اس وقت شمالی دمدم کی ہوا میں آلودگی کا انڈیکس 151 تھا۔ اس طرح نیو ٹاؤن نے کالی پوجا کے دوران آلودگی میں کولکاتا کو پیچھے چھوڑ دیا۔ سوموار کی دوپہر 12 بجکر 35 تک، نیو ٹاؤن میں صوتی آلودگی کی سطح 72 ڈیسیبل تھی۔ تب تک کولکاتا بھی پیچھے نہیں تھا۔ اس وقت لوریٹو کالج کے احاطے میں شور کی آلودگی کی سطح 76 تھی۔ رات 11 بجکر 45 تک جادب پور علاقے میں صوتی آلودگی کی سطح 78 تک پہنچ گئی تھی۔ صبح 11 بجکر 30 بجے تک روبی علاقے میں یہ سطح 76 تھی۔ مدھیم گرام، بارسات، بارک پور، ہوڑہ بھی پیچھے نہیں تھے۔ 19 اور 20 تاریخ کو، بدھان نگر کمشنریٹ نے 36 کلوگرام غیر قانونی پٹاخے برآمد کیے اور 14 لوگوں کو گرفتار کیا۔ 88 افراد کے خلاف 35 مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ بدھان نگر کمشنریٹ نے شام 5 بجے سے 23 تاریخ تک کثیر المنز لہ عمارتوں کی چھتوں پر چڑھنے پر پابندی لگا دی تھی۔ کولکاتا پولیس بھی چوکس تھی۔ لال بازار نے اطلاع دی ہے کہ شہر میں ایک ہی رات میں 640 لوگوں کو ممنوعہ پٹاخے پھوڑنے اور قانون کی خلاف ورزی کرنے پر گرفتار کیا گیا۔ ان میں سے 183 افراد کے خلاف دھماکہ خیز مواد ایکٹ کے تحت غیر قانونی پٹاخے جلانے پر مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ لال بازار کا دعویٰ ہے کہ سب سے زیادہ شکایات گڑیہ ہاٹ اور گولپارک سے آئی ہیں۔ بہالا، ٹھٹھی، بیلگھاٹہ اور پٹولی میں بھی صوتی آلودگی پھیلی ہوئی تھی۔ کولکاتا پولس نے رات بھر شہر میں چھاپہ مار کارروائی کی۔ 852 کلوگرام ممنوعہ آتش بازی پکڑی گئی۔ 68 لیٹر سے زائد شراب برآمد ہوئے۔ جوا کھیلنے کے الزام میں 6 افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ ریاستی آلودگی کنٹرول بورڈ کے کنٹرول روم کو شام 5 بجے سے صبح 12 بجے تک پوری ریاست سے 47 شکایات موصول ہوئیں۔ کولکاتا، نیو ٹاؤن، سونار پور، باراسات اور بیرک پور سے بھی صوتی آلودگی کی شکایات موصول ہوئیں۔ بورڈ کے چیئرمین کلیان رودرا نے کہا کہ کولکاتا میں آدھی رات کو شور بڑھ گیا۔ ایک بات یہ ہے کہ کولکاتا میں مختلف جگہوں پر زہر آلود آتشبازی سستے نہیں ہیں۔ وہ عام نچلے طبقے کے لوگوں کی قوت خرید سے باہر ہیں۔ متوسط طبقے کے پڑھے لکھے شہریوں نے ایسا نہیں کیا۔ کولکاتا کے پولس کمشنر منوج کمار ورما نے کہا کہ کولکاتا کے پولس کمشنر منوج کمار ورما نے کہا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی بھی اس سے کم نہیں ہے۔ اس کی حد 125 ڈیسیبل ہے اس کے علاوہ ہم نے پیر کی شام 6 بجے تک فضائی آلودگی کی بھی نگرانی کی تھی۔'' سوال یہ ہے کہ اس ایک رات کا اثر منگل کی صبح 235 اور جادب پور میں تھا۔

انڈیا کی یو-17 لڑکیوں کی ٹیم نے ایشین کپ کے لئے کوالیفائی کیا

آل انڈیا فٹبال فیڈریشن نے 21.99 لاکھ روپئے کھلاڑیوں کو گفٹ میں دیئے

نئی دہلی، 23/اکتوبر: آل انڈیا فٹبال فیڈریشن نے 22 لاکھ روپئے انڈیا کی یو-17 خواتین نیشنل ٹیم کو بطور تحفہ دیا ہے کیونکہ خواتین فٹبال کی تاریخ میں پہلی مرتبہ انڈیا کی یو-17 گرلز ٹیم نے بہت ہی شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اے ایف سی یو-17 خواتین ایشین کپ کے لئے کوالیفائی کرلیا ہے۔ انڈیا نے کوالیفائنگ گروپ سی میں ازبکستان اور کرغزستان ری پبلک کو مشترکہ طور پر 1-2 گول سے شکست دی اور دو میچوں میں دو جیت کے ساتھ 6 پوائنٹ بنالئے اور اسے کوالیفائی کرنے کا موقع مل گیا۔ اس کامیابی نے انڈیا کی خواتین فٹبال ٹیم کی کامیابی میں ایک نیا سنگ میل قائم کیا ہے۔ 2025 میں انڈیا کی یو-17 ٹیم کا ایشین کپ میں کوالیفائی کرنا ایک بڑا کارنامہ ہے۔ اس خوشی میں اے آئی ایف ایف نے ٹیم کے اعلان کیا ہے کیونکہ اس یو-17 ٹیم نے میں بہت ہی شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا لئے 21000 ڈالر (21.99 لاکھ) کا ایشین کپ کے لئے کوالیفیکیشن راؤنڈ ہے۔

آل انڈیا فٹبال فیڈریشن نے اس کامیابی کے مدنظر سائی کمپلیکس کے تعاون سے انڈیا کی یو-17 ٹیم کی پریکٹس اور نئے نئے تجربات کے لئے بہت سارے آلات فراہم کرنے اور ساتھ ہی انہیں بہت ساری سہولتیں دینے کا اعلان کیا ہے اس وقت 26 ریاستوں میں 400 خواتین فٹبال ٹیمیں ہیں اور کل ملا کر 8000 کھلاڑی ہیں۔ اس وقت خواتین فٹبال کی اہمیت شہر سے نکل کر گاؤں اور قصبات تک پھیل گئے ہیں اور دیہاتی علاقوں کے والدین بھی اپنی لڑکیوں کو فٹبال کی تربیتی کیمپ میں بھیج رہے ہیں کیونکہ انڈیا کے کسی بھی ضلع سطح لیول پر ان کو ساطل کئے جانے پر اس کا مستقبل تابناک ہوجائے گا اور اعلیٰ سرکاری نوکریوں میں بھی اسپورٹس کی بنیاد پر شامل ہوسکتی ہیں۔

النصر نے ایف سی گوا کو 2-1 گول سے شکست دیدی

فاتوروہ (گوا) 22/اکتوبر: النصر کی ٹیم کے ساتھ اسٹار اسٹرائیکر کرسٹیانو رونالڈو تو نہیں آیا اور اس سے گوا کے فٹبال شیدائیوں کو شدید مایوسی کا سامنا کرنا پڑا جب النصر کی ٹیم گوا میں اے ایف سی چمپئن لیگ 2 کے اوے میچ میں حصہ لینے گوا پہنچی تھی۔ سعودی عرب کی ٹاپ ٹیم النصر کا مقابلہ گوا ایس ٹی کے ساتھ ہوا جس میں گوا ایف سی نے بہترین مزاحمتی کھیل کا مظاہرہ کیا مگر اسے 2-1 گول سے شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ گوا ایف سی اور النصر کے درمیان یہ میچ فاتوروہ کے جواہر لال نہرو اسٹیڈیم میں کھیلا گیا تھا، اس میچ سے پہلے گوا کے فٹبال شیدائیوں کے اندر زبردست جوش وخروش پایا جارہا تھا جب انہیں پتہ چلا تھا کہ کرسٹیانو رونالڈو بھی ٹیم کے ساتھ آرہا ہے لیکن آخری لمحوں میں پتہ چلا کہ سعودی عرب کے النصر ٹیم کے سی ای او نے کرسٹیانو کو انڈیا جانے سے روک دیا اور ٹیم انتظامیہ نے آخر میں رونالڈو کو اس میچ میں آرام کرنے دیا۔ النصر کلب نے 10 ویں اور 27 ویں منٹ پر اینجلو گبریئل اور ہارون کیرا کے گول سے دو گول کی برتری حاصل کرلی تھی لیکن ایف سی گوا کے بریسون فرنانڈیز نے گول کی تعداد گھٹائی۔

گولف: پی جی اے ٹور 2026 سیزن کا افتتاحی ٹورنامنٹ منسوخ

نیویارک 23 اکتوبر (یواین آئی) پروفیشنل گولفرز ایسوسی ایشن آف امریکا (پی جی اے ٹور) نے اعلان کیا ہے کہ نئے میزبان مقام کی تلاش میں ناکامی کے باعث وہ 2026 کے سیزن کے افتتاحی ٹورنامنٹ دی سینٹری کو منسوخ کررہا ہے۔ ای ایس پی این کے مطابق یہ ایونٹ 8 سے 11 جنوری 2026 تک ماؤئی جزیرے کے پلانٹیشن کورس، کپالووا میں ہونا تھا، مگر علاقے میں شدید خشک سالی کے باعث منتقلی ضروری ہوگئی تھی۔ پی جی اے ٹور کے مطابق ہوائی اور دیگر مقامات پر متبادل مقامات کا جائزہ لینے کے بعد بھی لاجسٹک مسائل، جیسے سامان کی ترسیل، انفراسٹرکچر کی تیاری اور ویئنڈر سپورٹ کے باعث ٹورنامنٹ کا انعقاد ممکن نہ ہوسکا۔ اب آئندہ سال کا پہلا ٹورنامنٹ 15 سے 18 جنوری تک سونی اوپن ہوگا، جو وائیالائے کنٹری کلب، ہونولولو (ہوائی) میں کھیلا جائے گا۔ دی سینٹری 1999 میں کیلیفورنیا سے ماؤئی منتقل ہوا تھا اور 1986 سے 2013 تک پی جی اے ٹور کے سیزن اوپنر کے طور پر کھیلا جاتا رہا۔ 2024 میں جب ٹور نے کیلنڈر رایئر شیڈول دوبارہ اپنایا تو یہ ایونٹ دوبارہ افتتاحی حیثیت میں واپس آیا تھا۔ اس ایونٹ میں عام طور پر گزشتہ سال کے پی جی اے ٹور ایونٹس کے فاتحین اور فیڈ ایکس کپ سٹینڈنگز کے سرفہرست 50 گولفرز حصہ لیتے ہیں۔

ہندوستان اور ارجنٹائنا پانچ سال بعد پولو میں آمنے سامنے ہوں گے

نئی دہلی، 23 اکتوبر (یواین آئی) پانچ سال کے وقفے کے بعد، بین الاقوامی پولو دارالحکومت میں شاندار واپسی کرنے کے لیے تیار ہے۔ عالمی نمبر 1 ٹیم ارجنٹائن اور پولو کی جائے پیدائش، ہندوستان ہفتہ کو مشہور جے پور پولو گراؤنڈ میں سنسنی خیز مقابلے کے لیے تیار ہیں۔ Cognivera IT سلوشنز، انڈین پولو ایسوسی ایشن اور نوجوانوں کے امور اور کھیل کی وزارت کے تعاون سے، ہندوستان اور ارجنٹائن کے درمیان اس باوقار مقابلے کی میزبانی کرے گا۔ پولو اور بین الاقوامی کھیلوں کی دنیا اس وقت نمائش میں تھی جب Cognivera IT Solutions اور انڈین پولو ایسوسی ایشن (IPA) نے ایک مشترکہ پریس کانفرنس کا انعقاد کیا اور دہلی چھاؤنی میں آرمی ایکوسٹرین سنٹر میں Cognivera International Polo Cup ٹرافی کی رونمائی کی۔ ایونٹ میں ٹیم انڈیا اور ٹیم ارجنٹینا کی آفیشل پریزنٹیشن بھی شامل تھی، جس سے دنیا کی دو سرفہرست پولو ٹیموں کے درمیان ایک دلچسپ مقابلے کی امیدیں بڑھیں۔ اس کی خاص بات شاندار کوگنیرا انٹرنیشنل پولو کپ ٹرافی کی نقاب کشائی تھی، جو کہ مقابلے کے جوہر، ہندوستان اور ارجنٹائن کے درمیان مشترکہ ورثہ اور دوستی کی علامت ہے، دو ممالک جو بادشاہوں کے کھیل سے محبت کرتے ہیں اور ان سے جڑے ہوئے ہیں۔ مدعو مہمان، معززین، اور فورتھ اسٹیٹ کے اراکین پولو کیلنڈر پر سب سے زیادہ بے صبری سے منتظر میچوں میں سے ایک کے باضابطہ آغاز کا مشاہدہ کرنے کے لیے جمع ہوئے۔ ٹیم انڈیا کی نمائندگی سمرن شیرگل، شمشیر علی، سوائی پدمنابھ سنگھ اور سدھانت شرما کررہے ہیں۔ ان کا مقابلہ ٹیم ارجنٹائن سے ہوگا جس میں جوان آگسٹن گارسیا گروسی، سلواڈور جاورچے، میٹیاس بوٹیسٹا الیسیا سنڈن اور نکولس جارج کورٹی میڈرنا شامل ہیں۔ مجموعی طور پر، دونوں ٹیمیں حکمت عملی، طاقت اور گھڑ سواری پر مشتمل ایک شاندار مقابلے کے لیے تیار ہیں۔ ٹیم انڈیا کے لیے، یہ مقابلہ ایک مشکل چیلنج اور سنہری موقع دونوں ہے، بہترین کھلاڑیوں کے خلاف خود کو آزمانے اور بین الاقوامی پولو اسٹیج پر ہندوستان کی پوزیشن کی تصدیق کرنے کا ایک موقع ہے۔ دونوں ٹیموں کے کپتانوں نے سخت اور مسابقتی مقابلے کی پیش گوئی کی۔ پانچ راؤنڈ پر مشتمل، 16 گولز پر مشتمل اس میچ میں دونوں ٹیموں کے درمیان سخت جنگ دیکھنے کو ملے گی۔

رویندر جڈیجہ رنجی ٹرافی میں سوراشٹرا کے لیے کھیلیں گے

ممبئی، 23 اکتوبر (یواین آئی) ہندوستانی آل راؤنڈر رویندر اجدیجا ہفتہ سے شروع ہونے والی رنجی ٹرافی کے اگلے راؤنڈ میں سوراشٹرا کی طرف سے کھیلیں گے۔ سوراشٹرا کرکٹ ایسوسی ایشن (ایس سی اے) کے ایک عہدیدار نے کرک بز کو بتایا کہ رویندر جڈیجہ کے اگلے میچ میں کھیلنے کی امید ہے۔ رنجی ٹرافی کا دوسرا مرحلہ 25 اکتوبر سے راجکوٹ کے نرنجن شاہ اسٹیڈیم میں شروع ہوگا۔ سابق چیمپئن سوراشٹرا اپنے ہوم گراؤنڈ پر کھیلے گا۔ جڈیجہ، جنہیں آسٹریلیا کے دورے کے لیے ہندوستان کے ون ڈے اسکواڈ میں منتخب نہیں کیا گیا تھا، نے خود کو سوراشٹرا کے لیے ایک فرسٹ کلاس میچ کے لیے دستیاب ہونے کا اعلان کیا ہے تاکہ اگلے ماہ جنوبی افریقہ کے خلاف ہونے والی ٹیسٹ سیریز کی تیاری کی جاسکے۔ 36 سالہ جڈیجہ نے آخری بار آسام کے خلاف گزشتہ سیزن میں رنجی ٹرافی میچ کھیلا تھا۔ انہوں نے اس سیزن میں دو میچ کھیلے اور دہلی کے خلاف ان کی آل راؤنڈ کارکردگی 38) رن، 66 رن پر پانچ وکٹ اور 38 رن پر سات وکٹ) کے لئے پلیئر آف دی میچ قرار پائے۔ سوراشٹرا کے لیے 47 رنجی ٹرافی میچوں میں انہوں نے 57.60 کی اوسط سے 3,456 رنز بنائے ہیں اور 21.25 کی اوسط سے 208 وکٹ لیے ہیں۔ سوراشٹرا اسکواڈ: ہاروک دیسائی (وکٹ کیپر)، ترنگ گوہیل، رویندر جڈیجہ، یوراج سنگھ ڈوڈیا، ثمر گجر، ارپت واسوادا، چراغ جانی، پریرک مانکڈ، جے دیوانادکٹ (کپتان)، دھرمیندر سنگھ جڈیجہ، چیتنا کاریہ،،، جے گوہیل، انش گوسائی، پارتھ بھوت، کیون جیوراجانی، ہیتوک کوٹک اور انکور پنوار

عالمی اسپورٹس فیڈریشن سے آئی او سی کی سفارش، انڈونیشیا میں ایونٹس کا انعقاد روک دیں

نئی دہلی (یواین آئی): انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی (IOC) نے تمام کھیلوں کی فیڈریشنوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ انڈونیشیا میں ایونٹس کا انعقاد نہ کریں۔ اس نے مستقبل کے اولمپک گیمز کی میزبانی کے حوالے سے انڈونیشیا کے ساتھ جاری تمام مذاکرات بھی معطل کردیے ہیں۔ آئی او سی کا یہ اقدام انڈونیشیا کی جانب سے اسرائیلی کھلاڑیوں کو ورلڈ آرٹسٹک جمناسٹک چیمپئن شپ میں شرکت کی اجازت دینے سے انکار کے بعد اٹھایا گیا ہے۔ آئی او سی کے ایگزیکٹو بورڈ نے بدھ کے روز ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ اس نے سفارش کی ہے کہ کھیلوں کی عالمی تنظیمیں انڈونیشیا میں ایونٹس کا انعقاد روک دیں۔ دنیا کے سب سے بڑے مسلم اکثریتی ملک انڈونیشیا نے اس ماہ کے شروع میں غزہ میں اسرائیل کی غزہ میں نسل کشی کے درمیان اسرائیلی جمناسٹوں کو ویزا دینے سے انکار کردیا تھا، یعنی وہ اتوار سے شروع ہونے والی چیمپئن شپ میں حصہ نہیں لے سکتے تھے۔ جکارتہ نے کہا کہ یہ اقدام انڈونیشیا کی اسرائیل کے ساتھ تعلقات منقطع کرنے کی پالیسی کے مطابق ہے جب تک کہ وہ فلسطینی ریاست کی آزادی کو تسلیم نہیں کرتا۔ انڈونیشیا 19 سے 25 اکتوبر تک ورلڈ آرٹسٹک جمناسٹک چیمپئن شپ کی میزبانی کررہا ہے۔ انڈونیشیا نے اسرائیلی جمناسٹس کو ویزے دینے سے انکار کردیا، یہ فیصلہ غزہ میں اسرائیلی نسل کشی کے خلاف احتجاج میں کیا گیا۔ نتیجتاً اسرائیلی کھلاڑی جکارتہ میں شروع ہونے والی ورلڈ آرٹسٹک جمناسٹک چیمپئن شپ میں شرکت کرنے سے قاصر رہے۔

اپنے سخت الفاظ میں بیان میں، آئی او سی نے کہا کہ وہ انڈونیشیا کی طرف سے کسی بھی ممکنہ اولمپک کھیلوں کی بولی کے بارے میں تمام بات چیت کو بھی ختم کررہا ہے جب تک کہ حکومت اس بات کی یقین دہانی نہیں کراتی کہ تمام کھلاڑی، قطع نظر قومیت کے، مستقبل میں وہاں مقابلہ کرنے کے اہل ہوں گے۔ انڈونیشیا نے بارہا 2036 کے سمر اولمپکس کی میزبانی میں دلچسپی ظاہر کی ہے، لیکن IOC کے فیصلے نے 11 سالوں میں گیمز میں اترنے کے اس کے امکانات کو دفن کردیا۔ آئی او سی کے بیان کے بعد انڈونیشیا وزیر کھیل اریک تھوہر نے کہا کہ انڈونیشیا "اپنے فیصلے کے نتائج کو سمجھتا ہے"، انہوں نے مزید کہا کہ یہ اقدام امن عامہ کو برقرار رکھنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ "ہم ہر بین الاقوامی تقریب کی میزبانی میں سلامتی، امن عامہ اور عوامی مفاد کو برقرار رکھنے کے اصول پر کاربند ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ اصول انڈونیشیا کے آئین کا حصہ ہے اور عالمی نظام کو برقرار رکھنے کی اس کی ذمہ داری پر مبنی ہے۔

"ہم سمجھتے ہیں کہ اس فیصلے کے نتائج برآمد ہوں گے، جب تک کہ انڈونیشیا اسرائیل کی موجودگی کو قبول نہیں کرسکتا، IOC نے فیصلہ کیا ہے کہ انڈونیشیا عالمی چیمپئن شپ، اولمپک مقابلوں، یوتھ اولمپک گیمز، اور اولمپک چھتری کے تحت دیگر سرگرمیوں کی میزبانی نہیں کرسکتا۔ اسرائیل کے ساتھ کوئی رسمی تعلقات نہیں انڈونیشیا کے اسرائیل کے ساتھ کوئی رسمی سفارتی تعلقات نہیں ہیں اور اس نے غزہ نسل کشی میں اسرائیل پر کڑی تنقید کی ہے۔ اس ماہ جنگ بندی کے نفاذ کے بعد بھی اسرائیل کے خلاف انڈونیشیا کا موقف برقرار ہے۔

وشوجیت مور نے انڈر 23 سینئر ورلڈ ریسلنگ چیمپئن شپ میں کانسی کا تمغہ جیتا

نئی دہلی، 23 اکتوبر (یواین آئی) سربیا کے نووی ساڈ میں منعقدہ انڈر 23 سینئر ورلڈ ریسلنگ چیمپئن شپ میں ہندوستان کے وشوجیت مور نے 55 کلوگرام گریکو رومن زمرے میں کانسی کا تمغہ جیت کر ملک کا نام روشن کیا۔ کانسی کے تمغے کے مقابلے میں وشوجیت نے غیر معمولی مہارت اور عزم کا مظاہرہ کرتے ہوئے، قازق پہلوان کو 5-4 کے قریبی اسکور سے شکست دے کر چیمپئن شپ میں ہندوستان کا پہلا تمغہ حاصل کیا۔ وشاجیت نے کوالیفیکشن راؤنڈ میں رومانیہ کے ایک پہلوان پر شاندار فتح کے ساتھ اپنی مہم کا آغاز کیا اور اگلے راؤنڈ میں تکنیکی برتری سے ایک امریکی پہلوان کو شکست دے کر اپنی شاندار فارم کو جاری رکھا۔ انہیں کوارٹر فائنل میں ایک سخت چیلنج کا سامنا کرنا پڑا، جہاں وہ UWW پہلوان علی بیک سے ہار گئے۔ تاہم، علی بیک کے فائنل میں پہنچنے کے بعد، وشوجیت کو ریپیچ راؤنڈ میں مقابلہ کرنے کا موقع ملا۔ ریپیچ میں انہوں نے جارجیائی پہلوان کو تکنیکی برتری سے شکست دے کر کانسی کے تمغے کے مقابلے میں اپنی جگہ محفوظ کرلی۔ قابل ذکر صبر اور تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے، وشوجیت نے آخرکار اپنے قازق حریف کو شکست دے کر ہندوستان کے لیے کانسی کا تمغہ جیتا۔

باہیا کی انٹرناسیونال پر 0-1 سے فتح، برازیلین سیری اے میں پانچویں پوزیشن حاصل کرلی

ریوڈی جنیرو 23 اکتوبر (یواین آئی) سابق ریال میڈرڈ اور ریال سوسیڈاڈ کے فارورڈ ویلیان جوزے کے گول کی بدولت باہیا نے برازیلین سیری اے کے میچ میں انٹرناسیونال کو 0-1 گول سے شکست دے کر پانچویں پوزیشن حاصل کرلی۔ ای ایس پی این کے مطابق ویلیان جوزے نے پہلے ہاف کے اختتامی لمحات میں گول کیا۔ ان کی ابتدائی پنالٹی گول کیپر ایوان نے روک لی تھی، اور ری باؤنڈ کراس بار سے ٹکرا گیا، تاہم 45 ویں منٹ میں اپنی تیسری کوشش میں انہوں نے بال کو جال میں پہنچا کر اپنی ٹیم کو انٹرناسیونال کے خلاف 0-1 گول کی برتری دلادی جو میچ کے اختتام تک برقرار رہی۔ انٹرناسیونال کو مشکلات کا سامنا تب ہوا جب 72 ویں منٹ میں لیفٹ بیک ایلیسن کو روڈریگو میسٹر پر خطرناک فاؤل کرنے پر سیدھا ریڈ کارڈ دکھایا گیا۔ اس کے بعد میزبان ٹیم نے میچ پر مکمل کنٹرول حاصل کرلیا اور اپنے گزشتہ چار میں سے اپنی تیسری جیت کے ساتھ تین قیمتی پوائنٹس حاصل کرلئے۔ اس فتح کے ساتھ باہیا کے پوائنٹس 49 ہوگئے، جواب 14 ویں نمبر پر موجود انٹرناسیونال سے 14 پوائنٹس آگے ہے، جبکہ سیزن میں نو میچز باقی ہیں۔

4,000 سے زیادہ نوجوان ایتھلیٹس منامہ بحرین میں جمع

منامہ، 23 اکتوبر (آئی اے این ایس) تیسرے ایشین یوتھ گیمز (AYG) کا باضابطہ طور پر بدھ کی شام بحرین میں آغاز ہوا، جس میں 45 ایشیائی ممالک اور خطوں کے 4000 سے زیادہ نوجوان کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔ یہ گیمز، جو 22 سے 31 اکتوبر تک جاری رہیں گے، 26 کھیلوں اور 232 ایونٹس شامل ہیں، جو انہیں اے وائی جی کی تاریخ کا سب سے بڑا ایونٹ بناتے ہیں۔ کل 4,074 ایتھلیٹس، جن میں 2,425 مرد اور 1,649 خواتین شامل ہیں، مقابلہ کریں گے، جو کہ 2013 کے نانجنگ گیمز میں 2,413 اور 2009 کے افتتاحی سنگاپور گیمز میں 1,321 سے بہت زیادہ ہیں۔ بحرین کے بادشاہ کے نمائندے اور اسپورٹس اتھارٹی کے چیئرمین شیخ ناصر بن حمد الخلیفہ نے گیمز کے افتتاح کا اعلان کیا تخیر کے علاقے میں افتتاحی تقریب کے دوران، بحرین کی سپریم کونسل فار یوتھ اینڈ اسپورٹس کے پہلے نائب صدر شیخ خالد بن حمد الخلیفہ نے کہا کہ یہ تقریب لوگوں کے درمیان پل اور ایشیا کی نوجوان نسل کے لیے فخر کا باعث ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایشین یوتھ گیمز مستقبل کے اولمپک ایتھلیٹس کی شناخت کا ایک پلیٹ فارم بھی ہے جو براعظم کی نمائندگی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مقابلے ایشیائی کھیلوں کے لیے ایک اہم سنگ میل کی نمائندگی کرتے ہیں اور تمام فریقوں کی مشترکہ کوششوں سے ریکارڈ وقت میں اہم علاقائی ایونٹ منعقد کرنے کی بحرین کی صلاحیت کا حوالہ دیا۔ انہوں نے اولمپک کونسل آف ایشیا کا بحرین پر ایونٹ کی میزبانی پر اعتماد کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ اولمپک کونسل آف ایشیا کے پہلے نائب صدر ٹموتھی فوک نے صرف آٹھ ماہ کی تیاری کے بعد گیمز کو بحال کرنے پر بحرین کا شکریہ ادا کیا۔ فوک نے کہا، "یہ اب تک کا سب سے بڑا یوتھ گیمز ہے، جو ایشیا کے اتحاد اور توانائی کی علامت ہے۔ 17-14 کی عمر کا گروپ وہ ہے جہاں عظیم کھلاڑی پیدا ہوتے ہیں۔ بحرین 2025 مستقبل کے کئی ایشیائی اور اولمپک چیمپئنز کے لیے ایک نقطہ آغاز کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔

پنجاب کنگز نے سائراج بہتولے کو اسپن باؤلنگ کوچ مقرر کیا

نئی دہلی، 23 اکتوبر (یواین آئی) پنجاب کنگز نے آئی پی ایل 2026 کے سیزن سے قبل سابق ہندوستانی لیگ اسپنر سائراج بہوتلے کو اپنا نیا اسپن بولنگ کوچ مقرر کیا ہے۔ وہ سنیل جوشی کی جگہ لیں گے، جو 2023 سے 2025 تک اس عہدے پر فائز تھے۔ جنہیں حال ہی میں راجستھان رائلز نے ریلیز کیا، جہاں انہوں نے یہی کردار ادا کیا، بہوتلے ڈومیسٹک اور فرنچائز کرکٹ میں طویل کوچنگ کیریئر سے بھرپور تجربہ رکھتے ہیں۔ 51 سالہ اس سے قبل بنگال، کیرالہ، ودربھ اور گجرات جیسی ٹیموں کے ساتھ کام کرچکے ہیں اور تمام فارمیٹس میں نوجوان ہندوستانی گیند بازوں کی نشوونما میں ان کے تعاون کو بڑے پیمانے پر سہرا جاتا ہے۔ بہوتلے کا ٹیم میں خیر مقدم کرتے ہوئے، پنجاب کنگز کے سی ای او ستیش مینن نے کہا، "ہم دل سے سنیل جوشی کا پنجاب کنگز کے لیے ان کی وقف خدمات اور شراکت کے لیے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ آگے بڑھتے ہوئے، ہم اپنے کوچنگ اسٹاف میں سائراج بہوتلے کا خیر مقدم کرنے کے لیے بے حد پرجوش ہیں۔ کھیل کے بارے میں ان کی گہری سمجھ، خاص طور پر ڈومیسٹک باؤلنگ اور باؤلنگ میں ان کا وسیع تجربہ، ڈومیسٹک اسٹریٹیجک اور باؤلنگ کے لیے بہترین تجربہ ہے۔ بہوتلے نے فرنچائز میں شامل ہونے پر اپنے خیال کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "میں آئندہ آئی پی ایل سیزن کے لیے پنجاب کنگز کے اسپن بولنگ کوچ کے طور پر شامل ہونے کے لیے بے حد پرجوش ہوں۔ یہ ایک ایسی ٹیم ہے جو ایک مختلف قسم کی کرکٹ کھیلتی ہے اور میں بے پناہ صلاحیتوں کو دیکھ سکتا ہوں۔ ان کے پاس بہت سے باصلاحیت کھلاڑی ہیں، اور میں ان کے ساتھ کام کرنے کے لیے پرجوش ہوں تاکہ ان کی صلاحیتوں کو نکھارا جاسکے اور انھیں نئی روشنی تک پہنچانے میں مدد ملے۔

ہندوستان COP 10 بیورو کا دوبارہ نائب صدر منتخب، آذربائیجان صدر

نئی دہلی، 23 اکتوبر (یواین آئی) ہندوستان نے پیرس میں یونیسکو ہیڈکوارٹر میں 20-22 اکتوبر 2025 کو منعقدہ کھیلوں میں ڈوپنگ کے خلاف بین الاقوامی کنونشن (COP 10) کے دسویں اجلاس میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ یہ میٹنگ کنونشن کی 20 ویں سالگرہ کی یاد میں منعقد کی گئی تھی، یہ واحد قانونی طور پر پابند بین الاقوامی آلہ ہے جو عالمی سطح پر ڈوپنگ کے خاتمے اور کھیل کی سالمیت کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔ ہندوستانی وفد میں سکریٹری (اسپورٹس) ہری رنجن راؤ اور نیشنل اینٹی ڈوپنگ ایجنسی (NADA) کے ڈائریکٹر جنرل اننت کمار شامل تھے۔ انہوں نے 190 سے زائد رکن ممالک کے نمائندوں کے ساتھ ساتھ افریقی یونین، بین الاقوامی اولمپک کمیٹی، ورلڈ اینٹی ڈوپنگ ایجنسی (WADA) اور دیگر بین الاقوامی تنظیموں کے نمائندوں سے بات چیت کی۔ کارروائی کے دوران، ہندوستان کو 2025-2027 کی مدت کے لیے ایشیا پیسفک بیورو (گروپ IV) کے نائب صدر کے طور پر دوبارہ منتخب کیا گیا۔ آذربائیجان COP 10 بیورو کا صدر منتخب ہوا۔ برازیل، زیمبیا اور سعودی عرب بھی اپنے اپنے علاقائی گروپوں کے نائب صدر منتخب ہوئے۔ ہندوستان نے انسداد ڈوپنگ کنونشن کے سفر کی نمائش کرنے والے ایک انٹرایکٹو بورڈ کی فراہمی میں سہولت فراہم کرتے ہوئے COP 10 سیشن کی کارروائی کی بھی حمایت کی۔

شین واٹسن نے سان فرانسسکو یونیکورنز کی کوچنگ سے استعفیٰ دے دیا

سان فرانسسکو 23 اکتوبر (یواین آئی) آسٹریلیا کے سابق آل راؤنڈر شین واٹسن نے میجر لیگ کرکٹ (ایم ایل سی) کی فرنچائز سان فرانسسکو یونیکورنز کے ہیڈ کوچ کے عہدے سے تین سال بعد علیحدگی اختیار کرلی ہے۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق سان فرانسسکو یونیکورنز فرنچائز نے ابھی تک نئے کوچ کے نام کا اعلان نہیں کیا۔ ایک بیان میں سان فرانسسکو یونیکورنز نے کہا کہ ٹیم اب سال بھر جاری رہنے والے کوچنگ ماڈل کی طرف منتقل ہورہی ہے۔ فرنچائز نے بتایا کہ 44 سالہ شین واٹسن اپنی کمنٹری ذمہ داریوں اور اپنے کوچنگ برانڈ بی آن پرفارمنس میں مصروف ہونے کے باعث مکمل وقت نہیں دے سکتے۔ سابق مایہ ناز آل راؤنڈر شین واٹسن کی قیادت میں سان فرانسسکو یونیکورنز نے 2023 میں لیگ کے پہلے سیزن میں 6 ٹیموں میں پانچواں مقام حاصل کیا جبکہ 2024 اور 2025 میں لگاتار پلے آف میں جگہ بنائی۔ ان کی بہترین کارکردگی 2024 میں رہی، جب ٹیم واشنگٹن فریڈم سے فائنل میں شکست کھا گئی۔ شین واٹسن نے اپنے بیان میں کہا کہ سان فرانسسکو یونیکورنز کی کوچنگ میرے لیے ایک اعزاز تھی۔ تین سیزنز میں جو کچھ ہم نے حاصل کیا، اس پر مجھے فخر ہے۔ ایم ایل سی نے کرکٹ کے لیے ایک نیا اور پرجوش باب کھولا ہے۔ شین واٹسن اس سے قبل دیگر فرنچائز لیگوں میں بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ وہ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں دہلی کیپٹلز کے اسسٹنٹ کوچ (2022-23) اور پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے ہیڈ کوچ (2024) میں رہ چکے ہیں۔ سان فرانسسکو یونیکورنز کے سی ای او ڈیوڈ وائٹ نے کہا کہ شین واٹسن ہمارے پہلے ہیڈ کوچ کے طور پر فطری انتخاب تھے۔ انہوں نے ٹیم کی بنیاد رکھنے اور اسے آگے بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ہم ان کی خدمات کے شکرگزار ہیں اور ان کے مستقبل کے لیے نیک خواہشات رکھتے ہیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 24th October, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ ، ۲۴/اکتوبر ۲۰۲۵ء

SPORTS
کھیل کی دنیا

کوہلی پھر صفر پر لڑھکے، آسٹریلیا کی فتح

ایڈیلیڈ، 23 اکتوبر (یو این آئی)۔ پلیئر آف دی میچ ایڈم زمپا (60 رن پر چار وکٹ) کی شاندار باؤلنگ اور میتھیو شارٹ (74) اور کوپر کونولی (ناٹ آؤٹ 61) کی شاندار نصف سنچریوں کی بدولت آسٹریلیا نے ہندوستان کو دوسرے ون ڈے میں بھی شکست دے کر تین میچز کی سیریز میں 0-2 سے ناقابل شکست برتری حاصل کرلی۔

روہت شرما (73)، شریاس آئیر (61) اور اکشر پٹیل (44) کی شاندار اننگز کی بدولت ہندوستان نے مقررہ 50 اوورز میں 9 وکٹوں پر 264 رنز کا ہدف دیا۔ تاہم ویرات کوہلی لگاتار دوسری صفر پر آؤٹ ہوئے۔ وکٹیں گنوانے کے باوجود آسٹریلیا نے 46.2 اوورز میں آٹھ وکٹ پر 265 رنز بنا کر فتح اور سیریز اپنے نام کرلی۔

کونولی نے 53 گیندوں پر پانچ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ناقابل شکست 61 رنز کی میچ جیتنے والی اننگز کھیلی۔ شارٹ نے 78 گیندوں پر 74 رنز کی اپنی اننگز میں چار چوکے اور دو چھکے لگائے۔ مچل اوون نے 23 گیندوں پر 36 رنز میں دو چوکے اور تین چھکے لگائے۔

میزبانوں نے محتاط انداز میں آغاز کیا۔ مارش کے آؤٹ ہونے سے پہلے ہیڈ اور مارش نے ابتدائی طور پر اپنا وقت نکالا۔ شارٹ نے رینشا کے ساتھ مل کر بروقت باؤنڈریز لگاتے ہوئے اننگز کو آگے بڑھایا۔ ہندوستان نے شارٹ کے دو کیچ بھی گرائے جو اپنی نصف سنچری تک پہنچ چکے تھے۔ ان کے آؤٹ ہونے کے بعد اوون اندر آئے اور اننگز کو تیزی سے ختم کرنے کی کوشش کی۔ دوسرے اینڈ پر کوپر کونلی نے بلے بازی جاری رکھی۔ بائیں ہاتھ کے بلے باز نے اپنی نصف سنچری بھی مکمل کی، اوون اس وقت آؤٹ ہوئے جب صرف چند رنز کی ضرورت تھی۔ بارٹلیٹ اور اسٹارک بھی رخصت ہوئے لیکن کونلی مسلسل رنز بناتے رہے اور اپنی ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا۔ ہندوستان کی جانب ست ارشدیپ سنگھ، ہرشیت رانا اور واشنگٹن سندر نے 2-2 جبکہ سراج اور اکشر پٹیل نے ایک ایک وکٹ لئے۔

اس سے قبل ہندوستان نے آسٹریلیا کو جیت کے لیے 265 رنز کا ہدف دیا تھا، آسٹریلیا کے کپتان مچل مارش نے ہندوستان کے خلاف ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا۔ روہت شرما اور شبھمن گل کی اوپننگ جوڑی نے ابھی 17 رنز کا اضافہ کیا تھا کہ زیویئر بارٹلیٹ نے شبھمن گل (9) کو ساتویں اوور میں مچل مارش کے ہاتھوں کیچ کرادیا۔ بیٹنگ کے لیے آنے والے اسٹار کرکٹر ویراٹ کوہلی ایک بار پھر رن بنانے میں ناکام رہے۔ زیویئر بارٹلیٹ نے انہیں بھی پویلین بھیج دیا۔ انہوں نے چار گیندوں کا سامنا کیا اور کوئی رن بنانے میں ناکام رہے۔ شریاس آئر نے پھر روہت شرما کے ساتھ تیسری وکٹ کے لیے 118 رنز جوڑے۔ مچل اسٹارک نے 30 ویں اوور میں روہت شرما کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کیا۔ روہت شرما نے 97 گیندوں پر سات چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 73 رنز بنائے۔ ہندوستان کی چوتھی وکٹ 160 کے اسکور پر شریاس ایر کی صورت میں گری۔ شریا سائیر نے 77 گیندوں پر 61 رنز بنائے اور سات چوکے لگائے۔ انہیں ایڈم زیمپا نے بولڈ کیا۔ کے ایل راہول (11)، واشنگٹن سندر (12)، اور نتیش کمار ریڈی (8) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اکشر پٹیل نے 41 گیندوں پر پانچ چوکے لگا کر 44 رنز بنائے۔ ارشدیپ سنگھ 13 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، مچل اسٹارک کے ہاتھوں بولڈ ہوئے۔ ہندوستانی بلے باز آسٹریلوی باؤلنگ اٹیک کے سامنے کھل نہ سکے اور وقفے وقفے سے وکٹیں گنواتے رہے۔ ہندوستان نے مقررہ 50 اوورز میں نو وکٹ پر 264 رنز بنائے۔ ہرشیت رانا 18 گیندوں پر 24 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ آسٹریلیا کی جانب سے ایڈم زمپا نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ زیویئر بارٹلیٹ نے تین کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ مچل اسٹارک نے دو بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔

جنوبی افریقہ کی 18 سال بعد پاکستانی سرزمین پر فتح، سیریز 1-1 سے برابر

راولپنڈی۔ 23 اکتوبر (یو این آئی): جنوبی افریقہ نے پنڈی ٹیسٹ میں پاکستان کو شکست دے کر دو میچز کی سیریز 1-1 سے برابر کرلی۔ راولپنڈی میں کھیلے گئے میچ میں جنوبی افریقا نے 68 رنز کا ہدف باآسانی 2 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کرلیا۔ کپتان ایڈن مارکرم 42 اور ٹرسٹان اسٹبس بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوئے۔ رائن ریکلٹن 25 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ یہ جنوبی افریقا کی پاکستانی سرزمین پر ٹیسٹ کرکٹ میں 2007 کے بعد پہلی فتح ہے۔ پاکستان کی جانب سے نعمان علی نے 2 وکٹیں حاصل کیں۔ اس سے قبل پاکستانی بیٹنگ لائن اپنی دوسری اننگز میں بری طرح ناکام ہوگئی تھی۔ پاکستان نے چوتھے روز 94 رنز 4 کھلاڑی آؤٹ پر اننگز کا آغاز کیا تو بابر اعظم (50) اپنے گزشتہ روز کے اسکور میں صرف ایک رن کا اضافہ کر کے پہلے ہی اوور میں پویلین واپس لوٹ گئے۔ محمد رضوان بھی زیادہ دیر مزاحمت نہ کر سکے اور 18 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئے۔ نعمان علی اور شاہین آفریدی بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوئے۔ سلمان آغا 28 اور ساجد خان 13 رنز بنا سکے۔ گزشتہ روز پاکستان نے 71 رنز کے خسارے کے ساتھ اپنی دوسری اننگز کا آغاز کیا تو صرف 16 کے مجموعی اسکور پر ٹاپ تھری بیٹرز پویلین لوٹ گئے تھے۔ امام الحق 9، عبداللہ شفیق 6 اور کپتان شان مسعود بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوئے۔ بابر اعظم اور سعود شکیل کے درمیان 44 رنز کی شراکت سے پاکستان ٹیم کچھ سنبھلی ہی تھی کہ سعود شکیل 11 کے انفرادی اسکور پر آؤٹ ہوگئے۔ پاکستان کی پوری ٹیم دوسری اننگز میں صرف 138 رنز ہی بنا سکی اور جنوبی افریقا کو جیت کے لیے 68 رنز کا ہدف ملا۔

جنوبی افریقا کی جانب سے سائمن ہارمر نے 6، کیشو مہاراج نے 2 اور کگیسو ربادا نے ایک وکٹ حاصل کی۔ یاد رہے کہ پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے پہلی اننگز میں 333 رنز بنائے تھے۔ کپتان شان مسعود 87، سعود شکیل 66 اور عبداللہ شفیق 57 رنز بنا کر نمایاں رہے تھے۔ سلمان آغا 45، محمد رضوان 19، امام الحق 17، بابر اعظم 16 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے تھے۔ جنوبی افریقا کی جانب سے کیشو مہاراج نے 7، سائمن ہارمر نے 2 اور کگیسو ربادا نے ایک وکٹ حاصل کی تھی۔ پاکستان کے 333 رنز کے جواب میں جنوبی افریقا نے اپنی پہلی اننگز میں 404 رنز بنا کر 71 رنز کی برتری حاصل کی تھی۔ 235 رنز پر 8 وکٹیں گرنے کے بعد متھوسامی نے کیشو مہاراج (30) کے ہمراہ نویں وکٹ پر 71 اور ربادا (71) کے ہمراہ دسویں وکٹ پر 98 رنز کی پارٹنرشپ قائم کر کے جنوبی افریقا کو برتری دلوائی۔ متھوسامی 89 رنز پر ناقابل شکست رہے جبکہ ٹرسٹان اسٹبس 76 اور کگیسو ربادا 71 رنز بنا کر نمایاں رہے تھے۔ پاکستان کی جانب سے آصف آفریدی نے 6، نعمان علی نے 2 جبکہ شاہین آفریدی اور ساجد خان نے ایک ایک وکٹ حاصل کی تھی۔ آصف آفریدی پاکستان کی جانب سے ڈیبیو پر پانچ وکٹیں حاصل کرنے والے دوسرے لیفٹ آرم اسپنر بن گئے۔

کیچ ڈراپ کر کے میچ نہیں جیتا جا سکتا: گل

ایڈیلیڈ، 23 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی کپتان شبھمن گل نے جمعرات کو آسٹریلیا کے ہاتھوں دوسرے ون ڈے میں دو وکٹوں سے شکست کے بعد کہا، "میرے خیال میں ہمارے پاس کافی رنز تھے۔ جب آپ کچھ کیچ چھوڑتے ہیں تو اسکور کا دفاع کرنا کبھی بھی آسان نہیں ہوتا ہے۔ ہندوستان نے اپنے مقررہ 50 اوورز میں نو وکٹوں پر 264 رنز کا چیلنجنگ مجموعہ بنایا، لیکن آسٹریلیا نے وکٹ گنوانے کے باوجود 462 اوور میں آٹھ وکٹوں پر 265 رنز بنا کر سیریز جیت لی۔ گل نے میچ کے بعد پریزنٹیشن میں کہا، "جیسے جیسے گیند پرانی ہوتی گئی، وکٹ بہتر ہوتی گئی۔ پہلے میچ میں ٹاس زیادہ اہم تھا، لیکن اس بار یہ اتنا اہم نہیں تھا۔ دونوں ٹیموں نے تقریباً پورے 50 اوورز کھیلے۔

یوئیفا چیمپئنز لیگ، بائرن میونخ اور ریال میڈرڈ نے اپنے میچز جیت لئے

میڈرڈ 23 اکتوبر (یو این آئی) بائرن میونخ اور ریال میڈرڈ نے یوئیفا چیمپئنز لیگ میں اپنے اپنے میچز جیت لئے۔ ای ایس پی این کے مطابق بائرن میونخ نے یوئیفا چیمپئنز لیگ میں اپنے تیسرے میچ میں کلب بروگ کو باآسانی 0-4 سے ہرا کر مسلسل تیسری فتح حاصل کی جبکہ ریال میڈرڈ نے سخت مقابلے کے بعد یوونٹس کی ٹیم کو 0-1 گول سے ہرادیا۔ ریال میڈرڈ کی بھی یوئیفا چیمپئنز لیگ میں مسلسل تیسری فتح ہے۔ یوئیفا چیمپئنز لیگ میں شائقین فٹ بال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ الیانز ارینا، میونخ، جرمنی میں کھیلے گئے یوئیفا چیمپئنز لیگ کے میچ میں بائرن میونخ اور کلب بروگ کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں بائرن میونخ کی ٹیم نے شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے کلب بروگ کی ٹیم کو باآسانی 0-4 گول سے ہرادیا۔ لینارٹ کارل، ہیری کین، لوئس ڈیاز اور نکولس جیکسن نے ایک، ایک گول کر کے اپنی ٹیم بائرن میونخ کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ بائرن میونخ کی یوئیفا چیمپئنز لیگ میں مسلسل تیسری فتح ہے۔ ادھر سنٹیا گو برنابیو، میڈرڈ، سپین میں کھیلے گئے میچ میں میزبان ریال میڈرڈ اور یوونٹس کی ٹیمیں نبرد آزما تھیں جس میں ریال میڈرڈ کی ٹیم نے سخت مقابلے کے بعد یوونٹس کی ٹیم کو 0-1 گول سے ہرادیا۔ انگلش مڈفیلڈر جوڈ بیلنگھم نے میچ کا واحد گول 57 ویں منٹ میں سکور کر اپنی ٹیم کو کامیابی دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ یوونٹس کے کیلین ایمباپے نے گول کرنے کی بہت کوشش کی لیکن وہ اس میں کامیاب نہ ہو سکے تاہم میچ میں ریال میڈرڈ کی ٹیم کے پاس زیادہ بال پوزیشن اور بہتر مواقع رہے، جس کی بدولت وہ تین قیمتی پوائنٹس حاصل کرنے میں کامیاب رہی۔

ونڈے اور ٹی 20 سیریز کیلئے پاکستانی ٹیم کا اعلان، بابر اعظم اور نسیم کی ٹی ٹونٹی میں واپسی

لاہور 23 اکتوبر (یو این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ نے ونڈے اور ٹی 20 سیریز کے لیے اسکواڈز کا اعلان کردیا۔ پاکستانی ٹیم کا اعلان جنوبی افریقا کے خلاف ٹی 20 اور ون ڈے سیریز کے لیے کیا گیا ہے۔ سری لنکا کے خلاف ون ڈے سیریز اور ٹرائی سیریز ٹی 20 ٹورنامنٹ کے لیے یہی اسکواڈز برقرار رہیں گے۔ بورڈ نے ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل کے لیے 15 رکنی اور ون ڈے کے لیے 16 رکنی اسکواڈ کا اعلان کیا ہے۔ سلمان علی آغا ٹی ٹوئنٹی اور شاہین شاہ آفریدی ون ڈے ٹیم کی قیادت کریں گے۔ بابر اعظم، نسیم شاہ اور عبدالصمد کی ٹی ٹوئنٹی جبکہ فیصل اکرم، حارث رؤف اور حسیب اللہ کی ون ڈے اسکواڈ میں واپسی ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ عثمان طارق پہلی بار ٹی ٹونٹی اسکواڈ کا حصہ بنے ہیں۔ پاکستان اور جنوبی افریقا کے درمیان ٹی ٹونٹی سیریز 28 اکتوبر سے یکم نومبر تک کھیلی جائے گی جب کہ سری لنکا اور زمبابوے کے ساتھ ٹی ٹونٹی تین ملکی سیریز 17 سے 29 نومبر تک راولپنڈی اور لاہور میں کھیلی جائے گی۔ پاکستانی ٹی ٹونٹی اسکواڈ: ٹی ٹونٹی سکواڈ میں سلمان علی آغا (کپتان)، عبدالصمد، ابرار احمد، بابر اعظم، فہیم اشرف، حسن نواز، محمد نواز، محمد وسیم جونیئر، محمد سلمان مرزا، نسیم شاہ، صاحبزادہ فرحان، صائم ایوب، شاہین آفریدی، عثمان خان اور عثمان طارق شامل ہیں جب کہ فخر زمان، حارث رؤف اور سفیان مقیم کو ریزرو میں رکھا گیا ہے۔

ون ڈے ٹیم : ون ڈے اسکواڈ میں شاہین آفریدی (کپتان)، ابرار احمد، بابر اعظم، فہیم اشرف، فیصل اکرم، فخر زمان، حارث رؤف، حسیب اللہ، حسن نواز، حسین طلعت، محمد نواز، محمد رضوان، محمد وسیم جونیئر، نسیم شاہ، صائم ایوب اور سلمان علی آغا شامل ہیں۔

موہن بگان سپر جائنٹ نے آئی ایف شیلڈ 22 ویں مرتبہ جیتا اور کلب میں جیت کی خوشی میں ترنمول لیڈر کنال گھوش بھی شریک ہوئے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ،چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804